CPNE MEMBER
صحافت کی عظیم روایات کا علمبردار، آزاد غیر جانبدار اور مکمل عوامی اخبار، باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ
Daily IMROZE Islamabad
اسلام آباد
چیف ایڈیٹر: خالد اطہر
امروز
www.dailyimroze.com
جلد نمبر 18 | پیر 31 مارچ 2025ء یکم شوال 1446ھ | 8 صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ 89

# آئی ایم ایف نے سالانہ ٹیکس وصولی کے ہدف میں 64 ارب روپے کی کمی کر دی

آئی ایم ایف نے سالانہ ٹیکس وصولیوں کا ہدف 1297 ارب سے کم کر کے 1233 ارب روپے کر دیا ہے، آئی ایم ایف نے ٹیکس وصولی کے ہدف میں 64 ارب روپے کی کمی کی ہے

ایف بی آر نے آئی ایم ایف سے ٹیکس وصولیاں 1233 ارب روپے کرنے کا وعدہ کر رکھا ہے، ٹیکس وصولی میں کمی آئی ایم ایف سے معاہدے پر اثر انداز ہو سکتی ہے

مارچ میں ٹیکس وصولی 107 ارب روپے کم ہوئی، مارچ میں ٹیکس وصولی کا ہدف 1220 ارب روپے تھا تاہم ایف بی آر 1113 ارب روپے ٹیکس جمع کر سکا

## آذربائیجان کی ایک ارب ڈالر کیش ڈیپازٹ کی پیشکش

آذربائیجان کی پیشکش پر مختلف پاکستانی محکموں میں اتفاق رائے نہیں، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) آذربائیجان نے پاکستان کو کیش ڈیپازٹ کی شکل میں ایک ارب ڈالر سے زائد قرض کی پیشکش کی ہے، یہ پیشکش 1۔2 ارب ڈالر لاگت کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد (آئی پی ایس) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان کے سالانہ ٹیکس وصولی کے ہدف میں 64 ارب روپے کی کمی کر دی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آئی ایم ایف نے سالانہ ٹیکس وصولیوں کا ہدف 1297 ارب سے کم کر کے 1233 ارب روپے کر دیا ہے، آئی ایم ایف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

## اسپیکر پنجاب اسمبلی عوام کے سوالوں کے جواب دیں گے

سماجی ویب سائٹس پر "اسپیکر اور عوام" پروگرام کا آغاز کرنے کا فیصلہ، ٹس ایپ نمبر جاری

لاہور (این این آئی) اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے عوام سے رابطے کے لئے بڑا اعلان کر دیا جس کے تحت اسپیکر نے عوام کے سوالوں کے جواب دینے کا فیصلہ کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

چیئرمین جنیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے صدر ملائیشین کنسلٹیو کونسل آف اسلامک آرگنائزیشن ملاقات کر رہے ہیں۔

## گزشتہ سال کے حج کے دوران بڑی مالی بے قاعدگیوں کا انکشاف

حجاج ویلفیئر فنڈ سے غیر قانونی طور پر 6 4 لاکھ ریال نکالے گئے

عازمین حج کے نام پر ٹرین کی 1620 اضافی ٹکٹیں خریدی گئیں

اسلام آباد (این این آئی) حج 2024 میں بڑے پیمانے پر مالی بے قاعدگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ حج 2024 میں لاکھوں ریال کی بے ضابطگیاں، وزارت مذہبی امور نے خود ہی بے نقاب کر دیں۔ خفیہ ٹی وی نے 5 رکنی تحقیقاتی ٹیم کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ حج کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

## صدر مملکت کی پوری قوم اور عالم اسلام کو عید الفطر پر دلی مبارکباد

اسلام آباد: (آئی پی ایس) صدر آصف علی زرداری نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

کراچی: گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری تقریب میں شریک افراد سے خطاب کر رہے ہیں۔

## عید کے موقع پر موٹروے پولیس کی جانب سے ٹریفک آگاہی مہم

اسلام آباد (این این آئی) عید کے موقع پر موٹروے پولیس سینٹرل ریجن نے آگاہی مہم کا اعلان کر دیا۔ ترجمان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

## مریم نواز کا عید پر فول پروف سیکورٹی انتظامات کا حکم

لاہور: (آئی پی ایس) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے چاند رات اور عید الفطر پر فول پروف سیکورٹی انتظامات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

افواج پاکستان نے مردان میں فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو تباہ کر کے ملک کو بڑے نقصان سے بچایا، فتنہ الخوارج سمیت کسی بھی قسم کی دہشت گرد تنظیم کو ملک کا امن تباہ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے، شہباز شریف

# فتنہ الخوارج سمیت کسی کو ملک کا امن تباہ کرنے نہیں دیں گے

وزیر اعظم شہباز شریف

وزیر اعظم نے مردان میں فتنہ الخوارج اور انکے سہولت کاروں کی بڑی تعداد اور قلات میں کاروائی میں 6 دہشت گردوں کو جہنم رسید کرنے پر سیکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکاروں کی پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کی ہے

دہشت گردی کی عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے، دہشت گردوں کے ناپاک عزائم سے ملک کی حفاظت کے لیے پوری قوم افواج پاکستان کے غیر متزلزل عزم میں بہادر جوانوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

ضلع مردان میں فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب کاروائی اور عید پر شر پسندی پھیلانے کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے، قلات میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کے افسران و جوانوں کی پزیرائی

اسلام آباد (آئی پی ایس) وزیر اعظم شہباز شریف نے ضلع مردان میں فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب کاروائی اور عید پر شر پسندی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

لاہور: صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق چلڈرن ہسپتال لاہور کا دورہ کر رہے ہیں۔

## امریکا کو وضاحت کر دی دہشت گردی ہر گز برداشت نہیں کریں گے، طارق فاطمی

ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ ہماری ملاقاتیں دوستانہ رہیں، خطے میں مشکل حالات میں پاک امریکا تعاون بامعنی رہا

دہشت گردی کے خلاف پاکستانی عوام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بڑی قربانیاں دی ہیں، وزیر اعظم کے معاون خصوصی

نیویارک: (آئی پی ایس) وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے خارجہ امور طارق فاطمی نے کہا ہے کہ امریکا کو واضح کر دیا کہ دہشت گردی ہر گز برداشت نہیں کریں گے۔ طارق فاطمی کا کہنا تھا کہ ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ ہماری ملاقاتیں دوستانہ رہیں، خطے میں مشکل حالات میں پاک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

## مریم اورنگزیب عام شہری بن گئیں، بھیس بدل کر جناح ہسپتال کے دورے

صفائی کا جائزہ لیا، مریضوں کے لواحقین سے ادویات کی مفت فراہمی، علاج بارے پوچھا

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب عام شہری بن گئیں، بھیس بدل کر جناح ہسپتال اور چلڈرن ہسپتال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

## نہروں کا مسئلہ فیڈریشن سے بڑا نہیں، رانا ثنا اللہ

وزیر اعظم اور بلاول بھٹو کی ملاقات میں کینالز کا مسئلہ زیر بحث آیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور اور مسلم لیگ (ن) کے رہنما رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ نہروں کا مسئلہ فیڈریشن سے بڑا نہیں، نہروں پر اتفاق رائے ہوگا تو بات آگے بڑھے گی۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم اور بلاول بھٹو کی ملاقات میں کینالز کا مسئلہ زیر بحث آیا، وزیر اعظم نے معاملہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

## حکومت اور سرکاری بھتہ خوری نے معیشت کو تباہ کر دیا: لیاقت بلوچ

تجارتی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے پاکستان اور افغانستان ایک پیج پر آئیں

لاہور: (آئی پی ایس) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ حکومت، ریاستی اداروں اور سرکاری بھتہ خوری نے معیشت کو تباہ کر دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں لیاقت بلوچ کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے مخدوش حالات کا حل قومی فکر اور ملی جذبے سے نکالا جائے، خطے میں جاری گریٹ گیم کے سدباب کیلئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

## سندھ میں کوئی مافیا پشت پناہی کے بغیر جی نہیں سکتا: خالد مقبول صدیقی

عید کے بعد شہر کے حقوق کیلئے جہاں جانا پڑا جائیں گے

کراچی: (آئی پی ایس) متحدہ قومی موومنٹ کے کنوینر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ پورا رمضان شہریوں کے خون سے سڑکیں لہولہان ہوتی رہیں، کراچی کی گلیاں اور سڑکیں نوحہ سنا رہی ہیں، یہ مافیا پشت پناہی کے بغیر جی نہیں سکتا۔ خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ چوروں اور ڈاکوؤں کو تعاون حاصل ہے، سندھ میں کوئی غفلت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

## عید الفطر پر دوسروں کو خوشیوں میں شریک کرنا ہی اصل عید ہے، عبدالعلیم خان

فاؤنڈیشن میں آنے والے ہر شہری کی عزت نفس کا مکمل خیال رکھا جائے

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر مواصلات اور صدر اسٹیئرنگ کمیٹی پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ عید الفطر پر دوسروں کو خوشیوں میں شریک کرنا ہی اصل عید ہے۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے لاہور میں اپنے زیر انتظام چلنے والی فاؤنڈیشن کا دورہ کیا اور کم آمدنی والے خاندانوں میں امدادی رقوم کی تقسیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

## ملک میں دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے اتحاد ضروری ہے، خرم دستگیر

ہم دہشت گردی کے خلاف لڑنے کے لیے پرعزم ہیں، اس مقصد کے حصول کے لیے بلوچستان اور خیبر پختونخوا (کے پی کے) کی حکومتوں کے ساتھ تعاون کرنے کو تیار ہیں

پاکستان متحد ہے اور اپنے بیرونی اور اندرونی دشمنوں کو شکست دینے کے لیے پرعزم ہے، اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے دفاع کے لیے قوم کا عزم غیر متزلزل ہے

## پی ٹی آئی کو اپنے اندر انتشاری آوازوں کو سمجھانا ہوگا: حافظ حمد اللہ

ماضی میں جو چیزیں ممکن نہیں تھیں عید کے بعد ہو سکتا ہے ممکن ہو جائیں

اسلام آباد: (آئی پی ایس) رہنما جے یو آئی ف حافظ حمد اللہ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کو اپنے اندر انتشاری آوازوں کو سمجھانا ہوگا۔ پروگرام "ٹوئاٹ ود شرعباس" میں گفتگو کرتے ہوئے حافظ حمد اللہ کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی اور ہمارے درمیان فاصلے کم ہوئے ہیں، ضروری ہے کہ ملک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

## دنیا بھر میں "عالمی یوم صحت" 7 اپریل کو منایا جائے گا

اس دن عالمی ادارہ صحت "ڈبلیو ایچ او" کی سالگرہ پر بھی تقریبات ہونگی

مجرہ شاہ مقیم (این این آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں ہر سال کی طرح اس مرتبہ بھی 7 اپریل کو عالمی یوم صحت منایا جائے گا جو کہ عالمی ادارہ صحت (WHO) کے قیام کی سالگرہ بھی ہے، اس دن کو منانے کا مقصد دنیا بھر میں صحت کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

کوئٹہ: جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی و صوبائی قائدین حاجی ابراہیم لہڑی، چوہدری نوید، میر شمس کرد اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

## کوئٹہ جا دیا تو مستونگ میں دھرنا دیں گے، بلوچ خواتین کو رہا کیا جائے، اختر مینگل

ہم نے حکومت کو بتایا کہ ہمارا واحد مطالبہ خواتین کو رہا کرنا ہے، ہم نے ان سے کہا کہ ہم اپنی خواتین کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کوئٹہ کی طرف مارچ کریں گے

اگر حکومت نے انہیں کوئٹہ جانے کی اجازت نہ دی تو وہ مستونگ میں دھرنا دیں گے، یہ دھرنا اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ہماری خواتین کو رہا نہیں کر دیا جاتا

بلوچستان نیشنل پارٹی مینگل (آئی پی ایس) کے سربراہ سردار اختر مینگل نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ گرفتار بلوچ خواتین کی رہائی تک پارٹی کا دھرنا جاری رہے گا۔ صوبائی حکومت کے وفد نے گزشتہ شام مستونگ میں افطار کے بعد پارٹی رہنماؤں سے ملاقات کی، اس سے قبل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

## عید الفطر کا تہوار ہمیں رواداری ایثار کا فلسفہ پیش کرتا ہے، میاں اسلم ندیم

معاشرے کی دکھی انسانیت کی دلجوئی کر کے عید کی خوشیاں حاصل کی جا سکتی ہیں

لاہور (این این آئی) مسلم لیگ (ن) علماء و مشائخ ونگ لاہور ڈویژن کے سیکرٹری جنرل، رکن جنرل کونسل مولانا میاں محمد اسلم ندیم نے کہا ہے کہ عید الفطر کا تہوار ہمیں رواداری ایثار کا فلسفہ پیش کرتا ہے، عید کے موقع پر معاشرتی و سماجی سطح پر جذبہ ایثار اور احترام انسانیت کا خیال رکھنا ہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

## وزیر اعظم کا اسسٹنٹ اٹارنی جنرل شہباز یوسفزئی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار

لاہور (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے اسسٹنٹ اٹارنی جنرل پاکستان شہباز احمد خان یوسفزئی کے انتقال پر گہرے افسوس اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

## عید الفطر خوشیاں منانے اور خوشیاں بانٹنے کا دن ہے، جے یو آئی

اللہ ہم سب کو ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور حسن سلوک سے پیش آنے کی توفیق عطا فرمائے

لاہور (این این آئی) امیر جمعیت علمائے اسلام (ف) سنی لاہور محمد افضل خان، جنرل سیکرٹری حافظ عرفان شجاع بٹ، سالار مولانا محمد عمیر مہمند، ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالودود شاہد، صدر لائرز فورم لاہور محمد ہاشم تہامی ایڈووکیٹ، صدر لائرز فورم ٹی لاہور فیضان شجاع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

کراچی: پیر حساب حبیب الرحمن گورنر ہاؤس میں اتحاد رمضان المبارک کے آخری افطار ڈنر کی تقریب میں شریک افراد سے خطاب کر رہے ہیں۔

## سوات: مردان ڈرون حملے میں جاں بحق ہونے والے افراد کی نماز جنازہ ادا کی جا رہی ہے

## مولانا فضل الرحمان کا امن و امان کی ناقص صورت حال پر عوام کو احتیاط کا مشورہ

جسم کا کوئی حصہ تکلیف میں ہو تو پورا جسم اس تکلیف کو محسوس کرتا ہے، فضل الرحمان

پشاور (آئی پی ایس) جمعیت علما اسلام (جے یو آئی) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے امن و امان کی ناقص صورت حال کے پیش نظر عید الفطر پر عوام کو احتیاط کا مشورہ دیا ہے۔ عید الفطر کے موقع پر جاری اپنے پیغام میں مولانا فضل الرحمان نے اہل وطن اور امت مسلمہ کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

## کرم میں راستے محفوظ بنانے کیلئے فریقین میں معاہدہ طے پایا ہے، بیرسٹر سیف

دونوں فریقین کے تقریباً 900 بنکر زاب تک مسمار کیے جا چکے ہیں، مشیر اطلاعات

پشاور (آئی پی ایس) مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا بیرسٹر سیف نے کہا ہے کہ کرم میں قیام امن کے لیے وزیر اعلیٰ کے اقدامات رنگ لا رہے ہیں اور کرم میں راستے مزید محفوظ بنانے کے لیے فریقین کے درمیان معاہدہ طے پا گیا ہے جو معاہدہ کوہاٹ امن جرگے کے مرکزی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

کراچی: میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

## عید کی تعطیلات، موسم خشک رہے گا، محکمہ موسمیات

لاہور (این این آئی) محکمہ موسمیات کے مطابق عید کی تعطیلات کے دوران ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک رہے گا جبکہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

## سیفٹی ٹیموں کی لاری اڈوں، ریلوے اسٹیشن پر موجود فوڈ پوائنٹس کی چیکنگ

لاہور (این این آئی) ڈائریکٹر جنرل پنجاب فوڈ اتھارٹی عاصم جاوید کی ہدایت پر فوڈ سیفٹی ٹیموں نے لاری اڈوں، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

سکھر: پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی سید خورشید احمد شاہ افطار ڈنر کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

## شکوٹی فورسز کا ضلع قلات میں آپریشن، 6 دہشت گرد جہنم واصل

ہلاک دہشت گرد حالیہ دہشت گردی کی کاروائیوں میں ملوث تھے، ہلاک دہشت گرد قانون نافذ کرنے والے اداروں اور شہریوں پر حملوں میں ملوث تھے

سکیورٹی فورسز نے آپریشن میں 6 خوارج دہشت گردوں کو جہنم واصل کر دیا ہے۔ ہلاک دہشت گرد حالیہ دہشت گردی کی کاروائیوں میں ملوث تھے

راولپنڈی (آئی پی ایس) پاک فوج کا ملک بھر میں دہشت گردوں اور ان کے سہولتکاروں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کامیابی سے جاری ہے۔ سکیورٹی فورسز نے ضلع قلات میں آپریشن کے دوران 6 دہشت گردوں کو جہنم واصل کر دیا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق سکیورٹی فورسز نے بلوچستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

## عید کے بعد کراچی کے حقوق کیلئے ایوان اور عدالت سے رجوع کریں گے، خالد مقبول صدیقی

پورا رمضان سڑکیں شہریوں کے خون سے لہولہان ہوتی رہیں، وفاقی وزیر

کراچی (این این آئی) متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے کنوینر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ عید کے بعد کراچی کے حقوق کے لیے ایوان اور عدالت سے رجوع کریں گے، عید سے قبل کراچی والوں کو سوگ میں ڈال دیا گیا، کراچی کی گلیاں اور سڑکیں نوحے سنا رہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

## کاہلنگ میں کارروائی، 4 دہشت گردوں کی شہادت پر انکوائری کی جائیگی، گنڈاپور

اسی علاقے میں پہلے بھی دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں محسن باقر اور عباس جیسے بڑے دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا تھا

سرکاری اطلاعات کے مطابق ہفتے کی صبح اسی علاقے میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران 12 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا

پشاور (آئی پی ایس) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے کہا ہے کہ ضلع مروان کے پہاڑی علاقے کاہلنگ میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران عام شہریوں کی شہادتوں کے افسوسناک واقعے کی تمام پہلوؤں سے انکوائری کی جائے گی تاکہ حقائق سامنے آئیں۔ کاہلنگ واقعے سے متعلق بیان دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

## عید الفطر خوشیاں بانٹنے اور محروم طبقات کیلئے ایثار و قربانی کا دن ہے، جے یو آئی (س)

اللہ کے حضور دعا گو ہیں یہ مبارک دن ہمارے لیے ڈھیروں برکتیں امن اور سلامتی لائے

لاہور (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (س) پنجاب کے امیر پیر عبدالقدوس نقشبندی، ناظم اعلیٰ مولانا ایوب خان، مرکزی سالار و امیر لاہور مولانا قاری اعظم حسین، ناظم اعلیٰ لاہور مولانا شعیب عثمان الحسینی، سیکرٹری اطلاعات لاہور قاری رحمت اللہ لاشاری، پیر اکبر ساقی، مولانا عرفان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

## عید کے بعد کراچی کے حقوق کیلئے ایوان اور عدالت سے رجوع کریں گے، خالد مقبول صدیقی

پورا رمضان سڑکیں شہریوں کے خون سے لہولہان ہوتی رہیں، وفاقی وزیر

کراچی (این این آئی) متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے کنوینر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ عید کے بعد کراچی کے حقوق کے لیے ایوان اور عدالت سے رجوع کریں گے، عید سے قبل کراچی والوں کو سوگ میں ڈال دیا گیا، کراچی کی گلیاں اور سڑکیں نوحے سنا رہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

## عید الفطر خوشیاں بانٹنے اور محروم طبقات کیلئے ایثار و قربانی کا دن ہے، جے یو آئی (س)

اللہ کے حضور دعا گو ہیں یہ مبارک دن ہمارے لیے ڈھیروں برکتیں امن اور سلامتی لائے

لاہور (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (س) پنجاب کے امیر پیر عبدالقدوس نقشبندی، ناظم اعلیٰ مولانا ایوب خان، مرکزی سالار و امیر لاہور مولانا قاری اعظم حسین، ناظم اعلیٰ لاہور مولانا شعیب عثمان الحسینی، سیکرٹری اطلاعات لاہور قاری رحمت اللہ لاشاری، پیر اکبر ساقی، مولانا عرفان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

## شکوٹی فورسز کا ضلع قلات میں آپریشن، 6 دہشت گرد جہنم واصل

ہلاک دہشت گرد حالیہ دہشت گردی کی کاروائیوں میں ملوث تھے، ہلاک دہشت گرد قانون نافذ کرنے والے اداروں اور شہریوں پر حملوں میں ملوث تھے

سکیورٹی فورسز نے آپریشن میں 6 خوارج دہشت گردوں کو جہنم واصل کر دیا ہے۔ ہلاک دہشت گرد حالیہ دہشت گردی کی کاروائیوں میں ملوث تھے

## عید پر بھی اسرائیلی حملے جاری، مزید 24 فلسطینی شہید، غزہ میں زندگی اذیت ناک

عید پر بھی ہم اپنے بچوں کو کچھ نہیں دلا سکتے، کام پہلے ہی کم ہے اور کراسنگ کی بندش نے مشکلات بڑھا دی ہیں

غزہ میں زندگی اذیت ناک ہے، کچھ کھاتے ہیں، کچھ لوگ بھوکے رہتے ہیں، صرف اللہ ہی جانتا ہے کہ لوگوں کا کیا حال ہے

غزہ: (ویب ڈیسک) اسرائیلی حملوں سے تباہ حال غزہ میں آج دوسری عید الفطر منائی جا رہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق عید کے خوشیوں بھرے موقع پر بھی اسرائیلی فورسز کی غزہ پر وحشیانہ کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق صیہونی فورسز نے خان یونس میں فضائی اور زمینی حملے کر کے مزید 24 فلسطینی شہید کر دیے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

## پنجاب میں عارضی نصب ہونے والے مکینیکل جھولوں پر پابندی عائد

عارضی نصب ہونے والے مکینیکل جھولوں پر پابندی کا فیصلہ انسانی جانوں کے تحفظ کیلئے کیا گیا

لاہور (این این آئی) عید الفطر کے دوران پنجاب بھر میں عارضی نصب ہونے والے مکینیکل جھولوں پر پابندی عائد کر دی گئی۔ ترجمان محکمہ داخلہ پنجاب کے مطابق عارضی نصب ہونے والے مکینیکل جھولوں پر پابندی کا فیصلہ انسانی جانوں کے تحفظ کیلئے کیا گیا۔ پابندی کا اطلاق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

## بلوچستان دہشت گردوں کیخلاف فورسز کے آپریشنز کو وسعت دینے پر اتفاق

دوران اجلاس بلوچستان میں دہشت گردوں کیخلاف سکیورٹی فورسز کے آپریشنز کو مزید وسعت دینے پر اتفاق کیا گیا

آئی جی پولیس سمیت اعلیٰ حکام شریک ہوئے، حکام کی جانب سے اجلاس کو صوبے کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی

کوئٹہ: (آئی پی ایس) بلوچستان میں دہشت گردوں کیخلاف سکیورٹی فورسز کے آپریشنز کو مزید وسعت دینے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اہم اجلاس ہوا جس میں چیف سیکرٹری بلوچستان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ، آئی جی پولیس سمیت اعلیٰ حکام شریک ہوئے، حکام کی جانب سے اجلاس کو صوبے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

## پاکستان سمیت دنیا بھر میں زیرو ویسٹ کا دن منایا گیا

دنیا بھر میں سالانہ 2 9 ملین ٹن کچرا پیدا ہوتا ہے، رپورٹ

لاہور (این این آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں زیرو ویسٹ کا دن منایا گیا۔ اس دن کے منانے کا مقصد فیشن اور ٹیکسٹائل انڈسٹری سمیت دیگر صنعتوں کے کچرا سے پیدا ہونے والے ماحولیاتی اور سماجی مسائل کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا ہے۔ اس دن کی مناسبت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

# اداریہ

# وزیراعظم کا عیدالفطر پر مسلم رہنماؤں سے رابطہ اور ملک کی معاشی صورتحال

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے عیدالفطر کے موقع پر قطر کے امیر، عمان کے سلطان اور تاجکستان اور مصر کے صدور سے ٹیلیفون پر گفتگو کی اور انہیں عید کی مبارکباد پیش کی۔ قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی سے بات چیت کے دوران وزیراعظم نے پاکستان اور قطر کے درمیان قریبی اور دیرینہ برادرانہ تعلقات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سیاسی، اقتصادی، اور ثقافتی سمیت تمام شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ قطر کے امیر نے وزیراعظم کو بتایا کہ پاکستان میں قطری سرمایہ کاری اور نجی شعبے کے تعاون کے فروغ کے لیے اعلیٰ سطحی قطری وفد عید کے فوری بعد پاکستان کا دورہ کرے گا۔ وزیراعظم نے شیخ تمیم بن حمد الثانی کو بھی جلد پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔ عمان کے سلطان ہیثم بن طارق کو ٹیلیفون پر عید کی مبارکباد دیتے ہوئے شہباز شریف نے پاکستان اور عمان کے درمیان ثقافتی، مذہبی اور جغرافیائی قربت پر مبنی تاریخی برادرانہ تعلقات کا ذکر کیا۔ اس موقع پر انھوں نے تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور دفاع سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے کی خواہش کا اعادہ کیا۔ اس سلسلے میں وزیراعظم نے پاکستان کے وزیر تجارت کے مسقط کے حالیہ کامیاب دورے پر اطمینان کا اظہار کیا جس سے فریقین میں باہمی تعاون سے شراکت کے نئے مواقع تلاش کرنے کی راہ ہموار ہوگی۔ وزیراعظم نے عمان کے سلطان کو پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت بھی دی۔

تاجک صدر امام علی رحمانوف سے ٹیلی فونک رابطے کے دوران وزیراعظم نے عیدالفطر کی مبارکباد پیش کی اور تاجک عوام کی سلامتی خوشحالی اور ترقی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات اور خطے کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا۔ وزیراعظم نے تاجک سرحد کی حد بندی سے متعلق حالیہ معاہدے کو سراہا اور صدر تاجکستان کو کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ مئی 2025ء میں تاجکستان میں گلیشیئرز کی حفاظت کانفرنس میں شرکت کے منتظر ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے پاک تاجک مضبوط ہوتے تعلقات پر اطمینان کا اظہار کیا۔

اسی طرح، مصری صدر عبدالفتاح السیسی سے وزیراعظم کی گفتگو کے دوران دونوں رہنماؤں نے اہم عالمی و علاقائی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ شہباز شریف دونوں ممالک کے دوستانہ تعلقات مزید مضبوط بنانے کی خواہش کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر مصری صدر نے پاکستان کے ساتھ باہمی تعاون کو مضبوط بنانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے پاکستان کے ہیپاٹائٹس پروگرام میں مصر سے تعاون کی درخواست کی۔ انھوں نے مصر کے انسدادی ہیپاٹائٹس سی پروگرام کی تعریف کی اور کامیابی پر مبارکباد دی۔ مصری صدر نے کہا کہ عیدالفطر کے بعد مصر کی وزارت صحت کا اعلیٰ سطحی وفد پاکستان کا دورہ کرے گا۔

یہ خوش آئند بات ہے کہ شہباز شریف عیدالفطر کے موقع پر ہونے والے رابطہ میں بھی ملک کی معیشت کی بہتری کے لیے کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں لیکن انھیں اس حقیقت پر بھی توجہ دینی چاہیے کہ معیشت اس وقت تک بہتر نہیں ہوسکتی جب تک ملک کے اندر ایسے اقدامات نہ کیے جائیں جن کی مدد سے ہم خود انحصاری اور خودکفالت کی طرف جائیں۔ ہفتے کے روز سامنے والے اعداد و شمار سے پتا چلتا ہے کہ رواں مالی سال 2024-25ء کے پہلے نو ماہ (جولائی تا مارچ) میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی طرف سے وصولیوں میں کمی (ریونیو شارٹ فال) 725 ارب روپے تک پہنچ گئی ہے۔ پچھلے کچھ عرصے سے ایف بی آر کے ریونیو شارٹ فال میں مسلسل اضافے کا رجحان دکھائی دے رہا ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی مشاورت سے ٹیکس وصولیوں کے ہدف میں 636 ارب روپے کی کمی کے باوجود بھی ریونیو شارٹ فال قابو میں نہیں آپا رہا۔ صرف مارچ 2025ء میں ایف بی آر کو ایک سو ارب روپے سے زائد کے ریونیو شارٹ فال کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سب سے یہ واضح ہو رہا ہے کہ آئی ایم ایف کا دباؤ اور ٹیکس نیٹ بڑھانے کی کوششیں کارآمد ثابت نہیں ہوسکی ہیں اور اب ایف بی آر کو سالانہ ہدف پورا کرنے کے لیے اگلے تین ماہ میں کوششیں تیز کرنا ہوں گی۔

ادھر، وفاقی وزارت خزانہ کی طرف سے جاری کی گئی سرکاری قرضوں سے متعلق پہلی ششماہی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دسمبر 2024ء تک سرکاری قرضوں کا مجموعی حجم 74 ہزار ارب روپے سے بھی تجاوز کر گیا۔ چھ ماہ کے دوران اس قرض پر 5142 ارب روپے کا سود بھی ادا کیا گیا اور اس میں سے 90 فیصد سود مقامی قرضوں پر دیا گیا۔ جولائی تا دسمبر 2024ء سرکاری قرضوں میں 2767 ارب روپے اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق، 6 ماہ میں اندرونی قرضوں کی شرح 67.4 فیصد اور بیرونی قرضوں کی 32.6 فیصد رہی۔ جولائی تا دسمبر 2024ء مالی خسارہ 1538 ارب روپے رہا جو مقامی قرضوں سے پورا کیا گیا۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ ہماری معیشت کو ایف بی آر کی وصولیوں میں کمی اور اندرونی و بیرونی قرضوں میں اضافے سے جو نقصان پہنچ رہا ہے اس کی وجہ وہ اشرافیہ ہے جس پر کوئی بھی حکومت ہاتھ نہیں ڈالنا چاہتی بلکہ قومی خزانے سے ہر سال اشرافیہ کو اربوں ڈالرز کی مراعات و سہولیات دی جاتی ہیں۔ ہر وزیراعظم کی طرف سے معیشت کی بہتری کے لیے بہت سے سخت اقدامات کے اعلانات کیے جاتے ہیں لیکن کبھی کسی نے اشرافیہ کا نام تک نہیں لیا اور اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ وزیراعظم خود بھی اشرافیہ ہی کا نمائندہ ہوتا ہے۔ تمام سخت اقدامات عوام کے خلاف کیے جاتے ہیں۔ جب تک اشرافیہ کو سرکاری خزانے سے مراعات و سہولیات دینے کا سلسلہ بند کر کے اسے ٹیکس نیٹ میں نہیں لایا جاتا اس وقت تک نہ تو ہم قرضوں سے جان چھڑا سکتے ہیں اور نہ ہی معیشت اپنے پاؤں پر کھڑی ہوسکتی ہے۔

# آپ کی رائے

## دریائے سندھ سے نہریں نکالنے کا تنازعہ

رحمت خان وردگ

صدر مملکت آصف زرداری نے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کے دوران بھی اس بارے میں متنبہ کیا ہے۔ بلاول بھٹو بھی اس بارے میں بار بار احتجاج کر رہے ہیں اور سندھ میں دیگر سیاسی جماعتیں بھی احتجاج کر رہی ہیں جبکہ دریائے سندھ سے نئی نہریں نکالنے پر سندھ میں احتجاج بھی شدت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ گزشتہ روز سندھ اسمبلی میں بھی تمام جماعتوں نے متفقہ طور پر غیر قانونی کینالز کی تعمیر فوری طور پر روکنے کے لئے قرارداد منظور کی۔ کچھ لکھاری دریائے سندھ سے نہریں نکالنے کے فیصلے کو پنجاب کا صوبائی فیصلہ قرار دے رہے ہیں۔ میرے خیال میں وفاق کی منظوری کے بغیر ایسا نہیں کیا جاسکتا۔ گزشتہ دنوں کینالز کی تعمیر کے خلاف کراچی میں ایک احتجاج کے دوران اداروں کے خلاف بھی نعرے لگے ہیں۔ اس بارے میں وفاق کی جانب سے مکمل خاموشی اختیار کی جانا معاملے کو سنگین تر بنا رہا ہے۔ یہ بات تو طے ہے کہ پانی پر پہلا حق ہمیشہ ٹیل پر آنے والوں کا ہوتا ہے۔ پہلے تو سندھ کو اس کے کوٹے کا پورا پانی مل رہا ہے اسی لئے تو صوبہ سرسبز و شاداب ہے۔ میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں کہ اس معاملے پر وفاق کو فوری طور پر اپنا موقف دینا چاہئے تھا کہ دریائے سندھ سے نئی نکلنے والی نہروں کی قانونی حیثیت کیا ہے اور وزیراعظم تمام وزرائے اعلیٰ کا اس معاملے میں اجلاس طلب کر کے صوبوں کے درمیان پانی کی تقسیم کا موجودہ فارمولا دیکھ کر صوبوں کو مطمئن کرتے کہ تمام صوبوں کو فارمولے کے مطابق ہی پانی مل رہا ہے اور نئی نہروں کی تعمیر سے کسی دوسرے صوبے کے پانی کے کوٹے پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ اگر دریاؤں میں پانی کم آرہا ہے تو اسی شرح سے صوبوں کے درمیان پانی کے کوٹے میں کمی بھی ہوگی۔ اب اس معاملے میں سب سے پہلے قومی اسمبلی میں بین الصوبائی دریائی پانی کی تقسیم کا نیا فارمولا طے کر کے اسے آئینی شکل دی جائے اور صوبوں کے اس آئینی حق پر ہر صورت عملدرآمد ہونا چاہئے۔ خصوصاً سندھ صوبے کی نہری پانی کی سال بھر کی ضرورت کی بروقت بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنا کر اسے آئینی تحفظ دیا جانا ضروری ہے۔ صوبوں کے درمیان باہمی پانی کی فراہمی پر کبھی بھی تنازعہ نہیں ہونا چاہئے۔ یہ کام تو فوری طور پر موجودہ حکومت کو کرنا چاہئے۔ کسی صورت غیر قانونی کینالز کی تعمیر کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ پہلے ہی خیبرپختونخواہ اور بلوچستان میں کیا حالات ہیں اب سندھ میں بے چینی پیدا کرنے سے ملکی سالمیت کو شدید خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی وفاقی ادارہ ہے لیکن سندھ میں موٹروے کی تعمیر 'کراچی حیدرآباد' 'سکھر حیدرآباد موٹروے' انڈس ہائی وے اور نیشنل ہائی وے کی تعمیر میں اس کی عدم دلچسپی سے بھی سندھ کے ساتھ امتیازی سلوک کا تاثر پختہ ہو رہا ہے۔ وفاق خاموش ہے اور مختلف لکھاری واحتجاج کرنیوالے کینالز کی تعمیر پر اداروں کو قصوروار قرار دے رہے ہیں۔ اس پروپیگنڈے کا فوری خاتمہ اشد ضروری ہے۔

بین الصوبائی دریائی پانی کی تقسیم کے نئے فارمولے میں یہ بھی طے ہوجانا چاہئے کہ کوئی بھی صوبہ اپنے پانی کے کوٹے کے درست استعمال کے لئے صرف اپنے پانی کی صوبے بھر میں ترسیل کے لئے نئی نہریں تعمیر کرسکتا ہے البتہ کسی بھی صورت دوسرے صوبے کے پانی کے کوٹے میں کوئی کٹوتی نہیں کی جاسکتی البتہ دریاؤں میں پانی کے بہاؤ میں کمی کی صورت میں تمام صوبوں کے درمیان پانی کی اسی شرح سے کمی کا فارمولا بھی طے ہوجائے اور اسے باقاعدہ آئینی تحفظ ملنا چاہئے۔ ساتھ ہی ساتھ وفاق اور صوبوں کو اس معاملے میں ایسا رویہ اختیار کرنا ہوگا کہ صوبوں کے درمیان اعتماد بڑھے۔

وزیراعظم شہباز شریف نے ڈیم نہ بنا کر ملک کو اندھیروں میں ڈبونے اور بحرانوں کی نذر کرنے کا اعتراف کیا تھا اور کہا تھا کہ 1975ء سے لیکر آج تک جتنی حکومتیں آئی ہیں انہوں نے ڈیموں کی تعمیر پر توجہ نہیں دی جس کی وجہ سے آج ملک اندھیروں اور بدترین بحرانوں کا شکار ہے۔ لیکن اب اس بدترین نااہلی پر رجوع کرنے کا وقت ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ڈکٹیٹرز نے تو پھر بھی ڈیم، نہریں اور دریاؤں پر پل بنائے اور ملک میں کئی بڑے کام ہوئے لیکن بدقسمتی سے سیاستدانوں نے ملک کے ساتھ کھلواڑ کیا۔ سیاستدان قوم کے بہترین مفاد کے کسی بھی منصوبے پر اتفاق رائے پیدا نہ کرسکے اور ہمیشہ ایک دوسرے کی کردارکشی کر کے ملک کو بحران در بحران کا شکار کئے رکھا۔ آج حالت یہ ہے کہ دنیا بھر میں بہترین قدرتی آبی وسائل رکھنے والا ملک پانی کے بدترین بحران سے دوچار ہے اور خوراک میں خودکفالت خواب بن گئی ہے حالانکہ ہم اپنے ملک کے قدرتی آبی وسائل سے استفادہ کرتے تو دنیا بھر کو خوراک برآمد کرتے لیکن آج ہم دنیا کی غیر معیاری ترین گندم مہنگے داموں درآمد کرنے پر مجبور ہیں۔ بروقت بڑے ڈیموں کی تعمیر سے ہم بجلی کی پیداوار میں بھی دوسرے ملکوں کو بجلی فروخت کرنے کی پوزیشن میں ہوتے لیکن بدقسمتی سے ہم بجلی کی پیداوار کے لئے سالانہ بھاری نقصانات کا شکار ہوتے کے باوجود ملک بھر میں بلاتعطل بجلی کی فراہمی میں طویل عرصے سے مسلسل ناکام ہیں اور خطے میں مہنگی ترین بجلی بھی ضرورت مطابق پیدا کرنے کی معاشی پوزیشن سے عاری ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ زراعت کے لئے وافر پانی کی فراہمی سے عاری ہیں لیکن مون سون میں آدھا ملک دریا برد کردیا جاتا ہے۔

جب تربیلا ڈیم بنا تھا اس کے فوری بعد انتہائی سستا اور تھا جب کالاباغ ڈیم کی تعمیری لاگت 7 ارب ڈالر کے لگ بھگ تھی تو فوری طور پر منڈا ڈیم، اکھوڑی ڈیم، کالاباغ ڈیم اور مختلف ڈیم بنائے جاتے۔ میرے خیال سے یہ سارے ڈیم ملا کر اس وقت 15 ارب ڈالرز میں تعمیر ہوجاتے اور پاکستان پانی وبجلی کی ضرورت میں خودکفیل ہوجاتا۔ اگر سندھ کی سال بھر کی ضرورت کا وافر پانی صوبے میں ہی دستیاب ہوگا اور چھوٹی بڑی تمام نہریں پختہ ہوجائیں گی تو پھر انڈس ڈیم کی تعمیر کا آغاز کرنے میں سندھ کو ویسے بھی کوئی اعتراض باقی نہیں رہے گا۔ صرف یہی نہیں بلکہ پیپلز پارٹی کی ایک سیاسی اور دلیرانہ فیصلے کرنے کی تاریخ ہے۔ اس جماعت نے لاشیں اٹھائیں لیکن کبھی بھی پاکستان توڑنے کی بات نہیں کی۔

آج لوگ صرف اقتدار سے الگ ہوتے ہیں اور پاکستان توڑنے کی دھمکیاں دینے لگتے ہیں۔ کیا قوم کو یاد نہیں کہ ایٹمی پروگرام کی بنیاد کس جماعت کی لیڈرشپ نے رکھی؟ بھٹو شہید ہی ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو پاکستان لائے اور برملا اعلان کیا کہ ہم ایٹمی صلاحیت حاصل کریں گے چاہے ہمیں مٹی کھا کر بھی گزارہ کرنا پڑے۔ پھر قوم نے دیکھا کہ آج الحمدللہ پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر بن چکا ہے تو اس کی بنیادی وجہ بھٹو شہید کا وہ دلیرانہ اور تاریخی فیصلہ ہی تھا کہ آج بھارت جو کہ ہم سے کئی گنا بڑا ملک ہونے کے باوجود پاکستان کی طرف میلی آنکھ سے دیکھنے کی جرات نہیں رکھتا۔

اسی طرح قوم کو یہ بھی نہیں بھولنا چاہئے کہ 2013ء میں زرداری صاحب کی حکومت کے آخری دنوں میں ایران گیس پائپ لائن کا تاریخی معاہدہ کیا گیا اور اس دلیرانہ فیصلے پر عملدرآمد کرلیا جاتا تو آج پاکستان توانائی کے موجودہ بحران کا شکار نہ ہوتا لیکن پیپلز پارٹی کی حکومت جانے کے تقریباً ایک عشرے بعد تک پاکستان میں آنیوالے حکمرانوں کو ایران گیس پائپ لائن منصوبے کو مکمل کرنے کی جرات نہیں ہوئی حالانکہ ایران نے طویل عرصہ قبل ہی اپنی حدود میں گیس پائپ لائن مکمل کررکھی ہے لیکن پاکستان کے حکمرانوں نے اپنی حدود میں گیس پائپ لائن کی تکمیل کو تو 'کا' نام تک لینے کی جرات نہیں کی۔ بہرحال پاکستان کی تاریخ میں انقلابی اور دلیرانہ فیصلے کرنے کی پیپلز پارٹی کی پوری ایک سیاسی تاریخ ہے اور موجودہ بحرانوں سے ملک کو نکالنے کے لئے امید ہے کہ پی پی قیادت انقلابی فیصلوں کا اعلان کر کے ملک کی تقدیر بدل دے گی۔ جو بھی سیاسی لیڈر یہ جرات مندانہ اقدام اٹھائے گا' وہ پاکستان کی تاریخ میں امر ہوجائے گا۔

## سیاستدانوں کی ناکامیوں کی اسباب۔۔۔

رحمت اللہ برڑو

ہر ذی شعور شخص جو خود کو جمہوریت پسند اور سیاستدان سمجھتا ہے اس کا خیال ہے کہ ملک کے ہر مسئلے کی ذمہ دار فوج/اسٹیبلشمنٹ ہے۔!! سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ سچ ہے یا سازش؟ کیا تمام مسائل کی ذمہ دار فوج/اسٹیبلشمنٹ ہے؟ جب یہ سوال اٹھتا ہے کہ کیا فوج یا اسٹیبلشمنٹ قومی مسائل اور ریاست کی حساسیت پر جنگ کی ذمہ دار ہے؟ پھر یہ سوال بھی اپنی جگہ اہم ہے کہ کیا اتنی بڑی حکومتوں پر حکمرانی کرنے والے سیاستدان اپنی قومی، ریاستی اور ادارہ جاتی ناکامیوں کے ذمہ دار نہیں؟ اگر سیاست کرنے، حکومت کرنے، ملکی اور خارجہ امور پر بحث کرنے کا اختیار رکھنے والی پارلیمنٹ ہے تو ایسے مسائل کا ذمہ دار کون ہے؟ یہ فوج/اسٹیبلشمنٹ ہے یا سیاستدان؟ کیا ملکی سیاستدانوں سے ملکی سیاسی معاملات پر بات کرنا فوج کا کام ہے؟ کیا سیاستدانوں اور حکمرانوں کے ساتھ بیٹھ کر سیاسی اور ملکی مسائل پر بحث کرنا اسٹیبلشمنٹ کا کام ہے؟ ہرگز نہیں، کبھی نہیں۔ فوج اور اسٹیبلشمنٹ کا اپنا ادارہ جاتی کام ہے۔ جو کرتے رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ ذرا چند سالوں کی تاریخ دیکھ لیں، کوئی تیس سال پہلے کی تاریخ، چلیں اس میں نہ جائیں، ماضی کی پارلیمنٹ اور حکومت کے کردار کو ہی دیکھ لیں۔ سیاستدانوں نے ایک دوسرے کے جھنڈے اور حکومت کا ساتھ دینے کو ترجیح دی۔ حال ہی میں کارکنوں اور ان کے حامیوں کی پوزیشن دیکھیں تو پی ٹی آئی کی قیادت سے لے کر لیڈران تک صرف عمران خان کو وزیراعظم چاہتے ہیں۔ ریاست اور سیاست کی ضرورتیں کیا ہیں؟ ان کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ نواز لیگ کا سیاسی ہدف صرف یہ ہے کہ عمران خان کو ہٹا کر حکومت کرو، پھر پنجاب اور وفاق پر حکومت کرو، باقی سب اچھا ہے۔ اس طرح پیپلز پارٹی واضح طور پر کچھ معاملات میں وفاق کی طرز سیاست کی حمایت کر رہی ہے لیکن ان کا ہدف سندھ حکومت اور وفاق کے کچھ مجاز اداروں کے عہدوں کو مکمل طور پر کنٹرول کرنا ہے۔ مثال کے طور پر ان کا ہدف ملک کے تمام اداروں یعنی صوبوں کے گورنروں کو اپنے پاس رکھنا اور پھر کہتے ہیں کہ ہم وفاقی حکومت کا حصہ نہیں ہیں۔!! اسی طرح جمعیت علمائے اسلام ف ملک گیر جماعت ہے۔ عوامی طاقت کے ساتھ ساتھ ان کی ایک بڑی اسٹریٹ پاور بھی ہے۔ لیکن ان کا ہدف سیاسی تحفظ اور بلوچستان حکومت، کے پی کے حکومت اور وفاق میں 2 سے 3 وزارتیں ہیں۔ جے یو آئی (ف) کو دوسرے صوبوں جیسے پنجاب اور سندھ کے سیاسی معاملات یا پاور کوریڈور میں کوئی خاص دلچسپی نظر نہیں آتی۔ اگر مرکزی سطح پر وفاقی ڈھانچے میں اختیارات کے حوالے سے سودے بازی کی ضرورت پڑتی ہے تو وفاق میں اقتدار حاصل کرنے کے لیے سندھ کی عوامی، تنظیمی اور اسٹریٹ پاور کو آگے لایا جاتا ہے، کبھی نواز لیگ کے ساتھ اور کبھی پیپلز پارٹی کی حکومتوں کے ساتھ بارگیننگ ہوجاتی ہے۔ پی ٹی آئی کا ماضی اور حال سب کے سامنے ہے کہ وہ اقتدار سے باہر ہیں اور اقتدار میں ہیں، انہیں ریاستی اور سیاسی معاملات سے کوئی دلچسپی نہیں۔ جو لوگ اقتدار حاصل کرنا چاہتے ہیں اور عمران خان کو وزیراعظم دیکھنا چاہتے ہیں لیکن ریاستی اور سیاسی معاملات میں ملوث انہی کی کوئی بھی دلچسپی نہیں، ان کے نتائج سب کے سامنے ہیں۔ باقی سیاسی جماعتیں اپنی اپنی سیاسی، عوامی اور تنظیمی طاقت میں ہیں۔ ان کا علاقائی یا صوبائی اثر و رسوخ ہے اور وہ اس سے باہر نہیں نکل سکتے۔ یہ بات سب پر واضح ہے کہ دنیا میں کسی بھی ریاست یا ملک کی فوج یا اسٹیبلشمنٹ کا کام صرف اپنی ادارہ جاتی ذمہ داریاں نبھانا ہے اور پاکستانی فوج یا اسٹیبلشمنٹ کا کام بھی انہی اداروں کے کاموں کو سنبھالنا ہے۔ لیکن یہاں ایسا نہیں ہے۔ ہر مسئلے کا ذمہ دار فوج یا اسٹیبلشمنٹ کو قرار دینا سیاسی بلیک میلنگ کرنے والے سیاستدانوں کا اہم کام ہے۔ ملک میں ایک پارلیمنٹ، ایک منتخب حکومت اور اہم سرکاری عہدوں پر منتخب عوامی نمائندے ہوں گے لیکن پھر بھی ملکی معاملات کی خرابی کی ذمہ دار فوج یا اسٹیبلشمنٹ ہے۔ یہ سب کیوں ہے یا ہر سیاسی یا عوامی سوچ رکھنے والے حلقے نے اس بات پر پختہ یقین کر رکھا ہے کہ فوج ہو یا اسٹیبلشمنٹ، سیاستدان اور حکمران ملکی مسائل کے ذمہ دار نہیں۔ اس وقت بھی صوبہ پنجاب یا وفاقی حکومت ملک کے تینوں صوبوں سندھ، بلوچستان اور کے پی کے میں پیدا ہونے والے عوامی مسائل اور مسائل کے بارے میں فکرمند نظر آتی ہے۔ نہیں! صوبہ پنجاب ملک کی تقریباً نصف آبادی پر مشتمل ہے اور دوسرے صوبوں پر غلبہ حاصل کرنا ان کا پیدائشی حق لگتا ہے؟ جو کہ سراسر غلط ہے۔ اسی طرح اس وقت وفاق پر مرکزیت کی بنیاد پر حکمرانی کرنے والی سیاسی قیادت پنجاب کی بنیاد پر ہے جس کی سیاسی اور حکومتی روش پنجاب کی بنیاد پر نظر آتی ہے۔!! تمام فیصلے لاہور کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔ سندھ، بلوچستان اور کے پی کو ایک دو یا تین تین وزارتیں دی گئی ہیں لیکن ان کے مرکزی فیصلوں کی کوئی خاص اہمیت یا عمومی حیثیت بھی نظر نہیں آتی۔ اس پورے حکومتی، سیاسی، ریاستی اور ادارہ جاتی ڈھانچے میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ بھی سیاست اور ریاست کے لیے اچھا نہیں ہے۔ تمام سیاست دان، سرکاری افسران اور ادارہ جاتی سربراہان اس کے ذمہ دار ہیں۔ اصل ذمہ داری سیاستدانوں پر عائد ہوتی ہے۔ اس عمل کی بنیاد پر چھوٹے صوبوں میں جو احساس محرومی پیدا ہوتا ہے، صوبائی حقوق کی پامالی کی بنیاد پر جو بغاوت جیسی تحریکیں جنم لے رہی ہیں، وہ بھی بہت سنجیدگی سے غور کرنے کی متقاضی ہیں۔ اپنے قومی اداروں اور افواج پاکستان کے خلاف ہمیشہ زہر اگلنا سیاسی دانشمندی نہیں اور نہ ہی ملک سے ہمدردی ہے۔ اس سے دشمن قوتوں کو ریاست پاکستان کے خلاف کام کرنا آسان ہوجاتا ہے۔ وہ ملک اور ریاست کے اندر اپنی سازشوں میں کامیاب ہونے کے راستے آسانی سے تلاش کرسکتے ہیں۔ اس لیے سیاست دانوں اور حکمران طبقے کو اپنی اپنی حرص اور طاقت سے اوپر اٹھ کر، صوبائی اختلافات سے اوپر اٹھ کر سوچنا چاہیے کہ ریاست کا دفاع اور تحفظ کیسے کیا جائے۔ اگر یہ نہیں سوچا جاتا اور سیاستدان صرف اقتدار چاہتے ہیں؟ کیا انہیں صرف پاور اور پروٹوکول قائم کرنا چاہئے؟ اپنے اقتدار اور سیاسی برتری کے ساتھ ساتھ صوبائی اقتدار بھی مسلط کیا جائے اور پھر فوج یا اسٹیبلشمنٹ ہر چیز کی ذمہ دار۔ یہ عمل سیاست سمیت ملک، ریاست اور اداروں کے لیے اچھا نہیں ہوگا۔ اگر عوام اور صوبائی حقوق کی طرف توجہ نہ دی گئی اور اس کا ازالہ نہ کیا گیا، اگر سیاستدانوں اور متعدد حلقوں نے اس احساس محرومی کا کوئی حل نہ نکالا تو تاریخ آپ کو معاف نہیں کرے گی۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ریاست کے تمام اسٹیک ہولڈرز بالخصوص سیاسی حلقے پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس بلائیں اور احساس محرومی اور عوامی و صوبائی مسائل کے حل پر غور و خوض کریں۔ ورنہ ریاست کا دشمن چاہے علاقائی ہو یا بین الاقوامی پس منظر والا، اس خداداد مملکت کو پرامن نہیں دیکھنا چاہتا۔ اب فیصلے ظاہر کریں گے کہ اقتدار کے بغیر سیاست دانوں کو ریاست اور سیاست کے ساتھ ساتھ ملکی اداروں کی بہتری کے لیے بھی کام کرنا ہوگا۔ ورنہ تاریخ انہیں معاف نہیں کرے گی۔

## امریکہ کو بوجھ محسوس ہوتا یورپ

نصرت جاوید

معاملہ اگر امریکہ کے "قومی سلامتی امور" تک ہی محدود ہوتا تو یہ کالم لکھنے کی مجھے ضرورت محسوس نہ ہوتی۔ امریکی نائب صدر کی ایک ایسے گروپ میں (اب برسرعام) ہوئی گفتگو جس کے شرکاء میں امریکہ ہی کے وزیر خارجہ، وزیر دفاع، سی آئی اے چیف اور دفاعی اور سلامتی امور کے دیگر اعلیٰ ترین عہدے دار بھی شامل تھے درحقیقت دنیا کی واحد سپر طاقت کہلاتے ملک کے حتمی فیصلہ سازوں کی حقیقی سوچ کا اظہار ہے۔ مذکورہ سوچ کے مطابق امریکہ اب یورپ کو اپنا "اتحادی" نہیں بلکہ "بوجھ" محسوس کرنا شروع ہوگیا ہے۔ یورپ کے بارے میں یہ سوچ بھی شاید مجھے پریشان نہ کرتی۔ پاکستان جیسے ملکوں کو مذکورہ گفتگو کی بدولت بالآخر جان لینا چاہیے کہ امریکہ کسی کا بھی "یار" نہیں ہے۔ ہمارے حکمرانوں نے اگر سوویت یونین کو "افغان جہاد" کی بدولت تاریخ کے کوڑے دان میں دھکیلا تو ٹرمپ اور اس کے ساتھ اقتدار میں آئے لوگ اس کے بارے میں احسان مند محسوس نہیں کرتے۔ امریکہ میں مقیم عاشقان عمران کو بھی یہ توقع بھلا دینا چاہیے کہ ان کے محبوب رہنما کو وائٹ ہاؤس کے "گھریلو حصہ" کی سیر کروانے والا ٹرمپ ایک بار پھر امریکہ کا صدر بن کر عمران خان کو جیل سے رہا کروانا چاہے گا۔ مزید لکھنے سے قبل مگر مجھے وہ کہانی بیان کرنا ہوگی جو یہ کالم لکھنے کا سبب ہوئی۔ واٹس ایپ جیسی ایک اور ایپ بھی ہے۔ نام ہے اس کا "سگنل"۔ اسے ایجاد کرنے والوں کا دعویٰ ہے کہ اگر آپ اس ایپ کو اپنے فون پر نصب کرلیں تو اس کے ذریعے ہوئی گفتگو دنیا کی کوئی انٹیلی جنس ایجنسی بھی سن نہیں سکتی۔ مذکورہ ایپ کے تخلیق کاروں کے دعوے کی تصدیق اس امر سے بھی ہوتی ہے کہ منگل کی شام امریکی سینٹ کی انٹیلی جنس امور پر نگاہ رکھنے والی کمیٹی کے روبرو پیش ہوئے سی آئی اے کے ٹرمپ کی جانب سے لگائے سربراہ نے اعتراف کیا ہے کہ اسے دفتری امور کے لئے جو دفتر وسامان ملا ہے اس میں "سگنل" نامی ایپ استعمال کرنے والے آلات بھی شامل ہیں۔ "سگنل" کو گویا سی آئی اے بھی "محفوظ" سمجھتی ہے۔ بہرحال ٹرمپ کے لگائے مشیر برائے قومی سلامتی امور نے مذکورہ ایپ پر "آپس کی گفتگو" کے لئے ایک گروپ تشکیل دینے کا فیصلہ کیا۔ مذکورہ گروپ نے فیصلہ یہ کرنا تھا کہ یمن میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر امریکہ فضائی حملے کرے یا نہیں۔ اگر کرنا ہیں تو یہ فضائی حملے کن محفوظ ٹھکانوں پر کس روز کئے جائیں۔ حوثی، یاد رہے کہ ان دنوں یمن پر قابض ہیں۔ ان کے قبضے کو مگر سوائے ایران کے دنیا کا کوئی اور ملک تسلیم نہیں کرتا۔ "حوثیوں" کی حکومت قائم ہونے کے بعد سے یمن میں غربت وقحط سالی اپنے عروج پر ہے۔ وہ مگر یمن کی دفاعی اہمیت کو کمتر نہیں بناسکے۔ آبنائے ہرمز کے تقریباً سرپر واقع یمن سے مشرق وسطیٰ کے ممالک سے تیل لے جانے والے بحری جہازوں کو میزائل پھینک کر تباہ کردیا جائے تو سمندری تجارت میں قیامت خیز تعطل آسکتا ہے۔ اس تعطل سے فقط پاکستان اور بھارت جیسے ممالک ہی اپنی درآمدات وبرآمدات سے کئی دنوں تک محروم نہیں رہیں گے۔ یورپ کے بے تحاشہ ممالک بھی ایسے ہی عذاب سے دوچار ہوجائیں گے۔ جو قیامت برپا ہوسکتی ہے اس کے امکانات کو حوثی حکمران وقتاً فوقتاً سمندر میں چلتے جہازوں پر میزائل پھینکتے ہوئے عیاں کرتے رہتے ہیں۔

اسرائیل نے غزہ کے نہتے شہریوں کو وحشیانہ بمباری کا نشانہ بنانا شروع کیا تو حوثیوں نے یورپ جانے والے جہازوں پر تواتر سے میزائل پھینکنا شروع کردئے۔ اسرائیل حوثیوں کی "دیدہ دلیری" کا ذمہ دار ایران کو ٹھہراتا رہا۔ کئی بار اس کا وزیراعظم حوثیوں ہی کو نہیں بلکہ ایران کو بھی سبق سکھانے کی بڑھک لگا چکا ہے۔

ٹرمپ نے اقتدار سنبھالنے کے بعد فیصلہ کیا کہ بحیرہ احمر سے یورپ کے ساتھ تجارت کو "محفوظ" بنانے کے لئے امریکہ آگے بڑھے اور حوثیوں کے ان ٹھکانوں کا پتہ لگا کر تباہ کردے جہاں سے بحری جہازوں پر میزائل پھینکے جاتے ہیں۔ اس ضمن میں اس نے اپنے مشیر برائے قومی سلامتی کو حکم دیا کہ وہ اس کی سوچ پر عمل درآمد کے لئے متعلقہ اداروں سے رجوع کرے۔ مائیکل والٹز اس مشیر کا نام ہے۔ اس نے مذکورہ موضوع کے لئے "حساس اداروں" کے اعلیٰ ترین سطح پر فائز لوگوں کے مابین یمن کے خلاف کارروائی کو زیربحث لانے کے لئے "سگنل" نامی ایپ پر جو گروپ تشکیل دیا اس میں ایک صحافی کو بھی شامل کرلیا۔ جس صحافی کا نام اس گروپ میں نظر بظاہر "غلطی" سے ڈالا گیا ہے اس کا نام ہے جیفری گولڈ برگ۔ وہ امریکہ کے مشہور ماہنامے "اٹلانٹک" کا ایڈیٹر ہے۔ یہ سال ٹرمپ کا شدید نقاد بھی ہے۔

ابتداً جیفری نے یہ فرض کرلیا کہ کسی نامعلوم شخص نے اسے "گمراہ" کرنے کے لئے امریکی مشیر برائے قومی سلامتی کا روپ دھار کر ایک ایسے گروپ میں شامل کرلیا ہے جس کا مقصد یمن کے خلاف فوجی کارروائیوں کا فیصلہ ہی نہیں بلکہ اس کی تفصیلات بھی طے کرنا ہیں۔ مارچ کے وسط میں لیکن یمن میں حوثی ٹھکانوں پر امریکہ کے فضائی حملوں کے بعد احساس ہوا کہ اسے جس گروپ میں شامل کیا گیا تھا وہ جعلی نہیں بلکہ امریکہ کے حساس ترین اداروں کے سربراہان پر مشتمل تھا۔ ان کے مابین یمن پر فضائی حملوں سے قبل جو بحث ہوئی وہ بھی گولڈ برگ کے پاس موجود ہے۔ اس کے چند "نمونے" اس نے سوشل میڈیا پر بھی دکھائے ہیں۔

جو "نمونے" گولڈ برگ دنیا کے سامنے لایا ہے ان کی بدولت امریکہ کا نائب صدر بارہا یہ سوال اٹھاتا رہا کہ امریکہ یمن کے حوثیوں پر حملے کیوں کرے۔ اس کی دانست میں مشرق وسطیٰ کے سمندری راستوں پر امریکی تجارت کا فقط 4 فی صد تک انحصار ہے۔ یورپ کی 40 فی صد تجارت البتہ ان راستوں کے ذریعے ہوتی ہے۔ اپنی تجارت کی حفاظت لہٰذا یورپ کے ممالک اپنے طور پر کریں۔

## اسلاموفوبیا اور توہین آمیز کارٹون کیوں؟

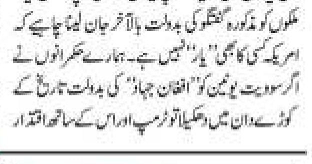
ڈاکٹر محمد یوسف

اے اہل مغرب! اے اہل کتاب! اسلام تمہارا دشمن نہیں۔ یاد رکھے! 613ء تا 615ء میں فارس کے آتش پرستوں اور روم کے عیسائیوں کے درمیان جنگ ہوئی تھی اور فارس کی فوج نے عرب کے قریب کی سرزمین پر یعنی شام اور فلسطین اور اردن پر قبضہ کرلیا تھا اور اس جنگ میں رومی مغلوب ہو گئے تھے۔ اس مشکل وقت میں مکہ کے مسلمانوں اور ہمارے قرآن اور ہمارے پیارے رسولؐ نے رومی عیسائیوں کی حمایت کی تھی کیونکہ وہ اہل کتاب تھے اور مکہ کے مسلمانوں اور ہمارے قرآن اور ہمارے پیارے رسولؐ کی وجہ سے روم کے عیسائی بادشاہ ہرقل کو شام اور فلسطین اور اردن واپس مل گئے تھے جن پر فارس کے آتش پرست بادشاہ خسرو پرویز نے قبضہ کرلیا تھا۔ یاد رکھئے کہ اس وقت رومی بادشاہ ہرقل تک ہمارے پیارے رسولؐ کا خط نہیں پہنچا تھا اور اس وقت تک اس نے آنے والے رسولؐ کی دعوت کا انکار نہیں کیا تھا۔ (سورۃ روم۔ القرآن)

میرے اہل کتاب بھائیو! 4 جون 2009ء کو پریذیڈنٹ اوباما نے قاہرہ یونیورسٹی (Cairo University) میں مسلم ورلڈ کو ایڈریس کیا تھا۔ انہوں نے اپنی تقریر کا آغاز السلام علیکم سے کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہم اس وقت مل رہے ہیں جب 9/11 کی وجہ سے یونائیٹڈ سٹیٹس اور مسلمانوں کے درمیان تناؤ (Tension) ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ اس سے پہلے بھی ماضی میں اسلام اور مغرب کے درمیان 200 سال تک صلیبی جنگیں (Crusades) جاری رہی تھیں۔ انہوں نے کہا تھا:

on 11/ 9 of attacks theafter
country my ofpeople .civilians
only not is that Islam think
is Islam but West the tohostile
rights human the to hostilealso
the of people the of
West

یعنی "سویلین آبادی پر 9/11 کے حملوں کے بعد سے میرے ملک کے لوگ یہ سوچ رکھتے ہیں کہ اسلام نہ صرف مغرب کا دشمن ہے بلکہ اسلام مغرب کے لوگوں کے انسانی حقوق کا بھی دشمن ہے"۔ میرے اہل کتاب بھائیو! آپ نے یہ الزام لگایا ہے کہ اسلام مغرب کا دشمن ہے۔ آیئے! میں آپ کو اصل صورت حال سے آگاہ کرتا ہوں۔ یاد رکھو کہ ہمارے پیارے رسولؐ کے زمانے میں سلطنت فارس (پرشین ایمپائر) کے آتش پرستوں اور سلطنت روم (رومن ایمپائر) کے عیسائیوں کے درمیان جنگ ہوئی تھی اور فارس کی فوج نے عرب کے قریب کی سرزمین پر یعنی شام اور فلسطین اور اردن پر قبضہ کرلیا تھا اور اس جنگ میں رومی مغلوب ہو گئے تھے۔ اس مشکل وقت میں مکہ کے مسلمانوں اور ہمارے قرآن اور ہمارے پیارے رسولؐ نے رومی عیسائیوں کی حمایت کی تھی کیونکہ وہ اہل کتاب تھے اور مکہ کے مسلمانوں اور ہمارے قرآن اور ہمارے پیارے رسولؐ کی وجہ سے روم کے عیسائی بادشاہ ہرقل کو شام اور فلسطین اور اردن واپس مل گئے تھے جن پر فارس کے آتش پرست بادشاہ خسرو پرویز نے قبضہ کرلیا تھا۔ (سورۃ روم۔ القرآن)۔ یاد رکھو! 613ء میں ہمارے پیارے رسولؐ کے زمانے میں پرشین ایمپائر کے آتش پرستوں نے رومن ایمپائر کے عیسائیوں پر حملہ کیا تھا اور عرب کے قریب کی سرزمین پر یعنی دمشق (شام) پر قبضہ کرلیا تھا۔ 614ء میں فارس کی فوج نے یروشلم (بیت المقدس) پر حملہ کیا تھا اور اس جنگ کو مذہبی جنگ (war Religious) کا نام دے کر یروشلم میں 000,90 عیسائیوں کو قتل کردیا تھا اور مقدس ترین گرجے (Church of Holy Sepulchre or Church of Resurrection) کو تباہ و برباد کردیا تھا اور مقدس صلیب (Holy Cross) کو یروشلم سے اپنے دارالحکومت طیسفون (مدائن) پہنچا دیا تھا۔ بشپ زکریا کو بھی گرفتار کر کے لے گئے تھے اور فارس کی فوج نے فلسطین پر قبضہ کرلیا تھا۔ 615ء میں فارس کی فوج نے اردن پر قبضہ کرلیا تھا اور اس جنگ میں رومی عیسائیوں کو شکست ہو گئی تھی۔ میرے اہل کتاب بھائیو! مکہ کے بت پرستوں نے مکہ کے مسلمانوں کو یہ طعنہ دیا تھا کہ تمہارے اہل کتاب بھائیوں کو ہمارے آتش پرست بھائیوں کے مقابلے میں شکست ہوگئی ہے۔ مستقبل میں جب ہماری تمہاری جنگ ہوگی تو تمہیں بھی ہمارے مقابلے میں شکست ہوجائے گی کیونکہ تم بھی اہل کتاب ہو۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے رسول اللہؐ کو آگاہ کیا تھا کہ یارسول اللہ! یہ طعنہ ملنے کے بعد اب مکہ کے مسلمان یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے اہل کتاب بھائی فارس کے آتش پرستوں پر غالب آجائیں۔ میرے اہل کتاب بھائیو! مکہ کے مسلمانوں کی خواہش پر 615ء میں اللہ تعالیٰ نے مکہ میں سورۃ روم نازل فرمادی (سورۃ روم کی شان نزول از تفسیر ابن کثیر) اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اگرچہ رومی عرب کے قریب کی زمین پر (شام اور فلسطین اور اردن کے علاقوں میں) مغلوب ہوگئے ہیں مگر میں چند سال کے اندر ہی رومیوں کو غالب کردوں گا"۔ میرے اہل کتاب بھائیو! 622ء میں مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کے بعد مدینہ کے تمام مسلم اور یہودی قبائل نے میثاق مدینہ پر دستخط کرنے کے بعد ہمارے نبیؐ کو چیف جسٹس اور ہیڈ آف دی اسلامک سٹیٹ آف مدینہ تسلیم کرلیا۔ 622ء میں ہی سلطنت روم کا عیسائی بادشاہ ہرقل (HERACLIUS) اپنے دارالحکومت قسطنطنیہ (استنبول) سے سمندری راستے کے ذریعے سے اپنی فوج کو لے کر نکلا۔ 623ء میں اس نے آرمینیا پر حملہ کردیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو فتح عطا کردی۔

## مرشد ڈٹ گیا

عبداللہ طارق سہیل

ترکی میں تو مظاہرے شدت پکڑ گئے۔ خاص طور سے استنبول میں تو بڑے مظاہروں کا ریکارڈ ہی ٹوٹ گیا اور حالات قابو سے باہر نظر آتے ہیں۔ صدر طیب اردگان نے قوم سے خطاب کیا اور کہا کہ وہ دشمنوں کی سازش ناکام بنادیں گے۔ یہ یقین بھی اس حکمران کو ہوتا ہے جس کیخلاف "سازش" ہو رہی ہوتی ہے۔ بظاہر کھیل کچھ یوں ہوگیا ہے کہ اردگان کی حمایت کم ہوتی جا رہی ہے۔ اردگان کو خود بھی اپنی اداؤں پر غور کرنا چاہیے۔ حالات کو خراب ہونے کی دعوت خود انہوں نے دی۔ انہوں نے ترکی معیشت کو سنبھال کر اسے طاقتور معیشت بنا دیا۔ ترکی میں ترقی ہوئی، خوشحالی آئی اور اس سب کے نتیجے میں اردگان نے خود کو خود ہی نجات دہندہ کا منصب عطا کر دیا۔ اور یہ وہ منصب ہے جو بڑے بڑے سمجھ داروں کی سمجھ داری کو ناکارہ بنادیتا ہے۔ اردگان نے "آمریت" استوار کرنا شروع کردی۔ کردوں سے امن چل رہا تھا، اسے ختم کردیا اور مسلسل بمباریاں کر کے کردوں کو بھی اپنے خلاف کردیا۔ شاید وقت ان کے ہاتھ سے پوری طرح نکلا نہیں ہے۔ وہ چاہیں تو اپوزیشن والوں کی پکڑ دھکڑ کا سلسلہ روک کر حالات کو ٹھنڈا کرسکتے ہیں۔ انہیں معلوم ہوگا کہ شام کی آزادی کے بعد سے جو علاقائی مساوات بنی ہے وہ اسرائیل امریکہ ایران تینوں کو قبول نہیں۔ یعنی انہیں زیادہ [illegible] رہنا تھا جو وہ نہیں رہے۔

پی ٹی آئی نے ایک زبردست مہم شروع کی ہے، یہ کہ خان معافی نہیں مانگے گا، کسی صورت نہیں مانگے گا۔ مہم کے تحت یہ "سٹوری" چلائی جارہی ہے کہ سرکار نے گھٹنے ٹیک دیئے ہیں، وہ خان سے ہلکی پھلکی معافی منگوا کے اپنا بھرم رکھ لے گی اور رہا کردے گی۔

سرکار نے گھٹنے ٹیک دیئے ہیں، یہ بڑی "حاٹ" خبر ہے لیکن بدقسمتی سے سرکار کو ابھی تک اس کی خبر نہیں ہوئی۔ جو دوسرے لوگ خبر رکھتے ہیں انہیں پتہ ہے کہ خان سے معافی مانگنے کا مطالبہ سرکار نہیں، خود پی ٹی آئی کے کچھ رہنما کر رہے ہیں اور خان کو بتا رہے ہیں کہ آپ معافی مانگ لیں گے تو جیل میں آپ سے نرمی ہوگی، سہولیات بڑھ جائیں گی۔ سہولیات سے کیا مراد ہے، یہ ابھی واضح نہیں، شاید دیسی بکرے مرغے کا کوٹہ دوگنا ہوجائے۔ خلاصہ یہی ہے اور مرکزی نکتہ اس خلاصے کا یہ ہے کہ معافی مانگنے کی صورت میں آپ رہا تو نہیں ہوں گے، رہیں گے تو جیل ہی میں لیکن قید کی سختی کم ہوجائے گی۔

علاوہ ازیں اہم نکتہ یہ ہے کہ یہ مطالبہ یا پیشکش یا تجویز پی ٹی آئی کے "رہنماؤں" نے اپنے ظن وگمان کی بنیاد پر دی ہے، اس کے پیچھے کسی ٹھوس یا غیر ٹھوس حلقے کی کوئی یقین دہانی موجود نہیں ہے۔ اور خان یہ سوچنے میں حق بجانب ہے کہ اس نے معافی مانگ لی اور سختی پھر بھی کم نہ ہوئی، دیسی بکرے مرغے کا کوٹہ ڈبل نہ ہوا تو...... یعنی رندی ترک کر کے بھی جنت نہ ملی تو...... بس یہی "تو" وہ رکاوٹ ہے جو خان کو معافی مانگنے نہیں دے رہی۔

کچھ دن پہلے تک مرشداتی حلقے بہت خوش تھے، بلّیوں اچھل رہے تھے کہ خان کی حمایت میں داعش، ٹی ٹی پی، بی ایل اے سب متحد ہوگئے ہیں اور اب ریاست کو چھٹی کا دودھ یاد دلا دیں گے بلکہ خوشی اتنی جوش میں آئی کہ مرشداتی سوشل میڈیا کے بعض ولاگرز اور ٹوئیٹیں نے تو یہ "خوشخبری" بھی سنا دی کہ بس اب بلوچستان الگ ہونے والا ہے، کوئی دن کی بات ہے کہ پاکستان "لنڈورا" ہوجائے گا۔ اس خوشخبری کو تقویت دینے کیلئے بھارتی میڈیا نے بھی پورا پورا ساتھ دیا۔

لیکن پھر حالات نے دو پلٹے کھائے جو نہ تو مرشداتی پارٹی کے سان وگمان میں تھے نہ بھارتی ہم نواؤں کے۔

ایک یہ کہ فوج کی انٹیلی جنس نے اس "اتحاد مومناں" (داعش، ٹی ٹی پی، بی ایل اے) کے بہت سے خفیہ ٹھکانے ڈھونڈ نکالے اور کم از کم ان لوگوں کی کوئی بہت بڑی کارروائی کرنے کی صلاحیت محدود کر دی۔ پھر افغانستان کے بارڈر سے کچھ خفیہ راستوں کا سراغ لگایا اور انہیں بند کردیا۔

دوسری پیشرفت یہ ہوئی کہ افغانستان میں حقانیوں نے امریکہ سے لائن سیدھی کرلی۔ امریکہ نے سراج الدین حقانی کے سر کی جو قیمت لگا رکھی تھی، وہ واپس لے لی۔ یوں ملا ہیبت رام گروپ کا زور کچھ کم ہوا۔ پاکستان نے بھی سفارتی رابطے کئے۔ ہیبت رام گروپ کو بھی کچھ باتیں سمجھ میں آئیں، اس کے وعدے وعید کے بعد پاکستان نے طورخم بارڈر کھول دیا اور اب افغانستان کا وزیر تجارت جلد ہی پاکستان آرہا ہے۔

یعنی مرشداتی حلقوں کی یہ امید بھی ٹوٹ گئی کہ افغانستان کی طرف سے کوئی بہت بڑا حملہ ہونے والا ہے جس کے بعد پاک فوج بری طرح پھنس جائے گی۔ ارے۔ ان کے جو پو بارہ ہونے تھے، وہ تو سب کے سب نو دو گیارہ ہوگئے۔ "اتحاد ثلاثہ" اپنی جگہ جھنجھنا رہا ہے۔

درود شریف پڑھ کر "سچ" بولنے کیلئے مشہور پی ٹی آئی رہنما محمد علی خاں نے ایک ٹی وی پر بیٹھ کر یہ کہا کہ ہمیں دہشت گردی کیخلاف ہونے والے اجلاس میں شرکت کرنی چاہیے تھی جو کہ ہم نے نہیں کی، "خان" کے حکم پر بائیکاٹ کیا۔

اسی پروگرام میں حنیف عباسی نے کہا کہ بائیکاٹ کر کے دہشت گردوں کے مفادات کو تقویت دی گئی۔

یعنی محمد علی خاں کی بات مکمل کر دی۔ ویسے درود شریف پڑھ کر "سچ" بولنے کی شہرت رکھنے والے علی خاں نے یہ بات خلاف عادت کی۔ خیر، شمولیت نہ کرنے پر پچھتاوا بے سود ہے۔ شرکت کرتے تو دہشت گردی کی "مخالفت" ہو جاتی جو کہ "اصولوں" کیخلاف ہے اور دنیا جانتی ہے کہ "خان" اصولوں پر کبھی سمجھوتہ بھی نہیں کرتا۔

## مہمان کالم

## عورت کٹہرے میں

نگہت لغاری

کٹہرے کی مروجہ روایت کے مطابق پہلے اپنا عدالتی بیان ریکارڈ کروانا چاہتی ہوں کہ "آج جو کچھ کہوں گی سچ کہوں گی اور سچ کے سوا کچھ نہیں کہوں گی"۔

میرا آج کا کالم کڑوا زہر ہے مگر میں نے اس کالم کے لیے جو تحقیق اور محنت کی ہے مجھے علم ہے کہ میری اس حسن کارکردگی پر مجھے پتھر کا تمغہ پہنایا جائے گا۔

یہ مارچ 1857ء کی بات ہے۔ جب نیویارک میں کارخانوں کی کارکن خواتین نے اپنے حقوق اور ملازمت کے شرائط کے بارے میں احتجاجی جلوس نکالا اور حکومت وقت کو ان کی بہت سے شرائط کو ماننا پڑا۔ اس وقت سے خواتین کا یہ دن منایا جاتا ہے، جس میں اب بہت وسعت آگئی ہے۔ پاکستان میں میری بہنوں نے یہ وسعت بلتے ہی بے وقوفی، بد اخلاقی اور بلا سوچے سمجھے ایک ایسی لنگڑی چھلانگ لگائی ہے جو صرف اندھیرے میں اترتی ہے۔ وہاں حقوق جیسی کوئی چیز نہیں پڑی ہوئی۔

حقوق کے لئے لڑی جانے والی ہر جنگ کو جہاد کہا جاتا ہے۔ اور ایسی جنگ بہت قربانی مانگتی ہے۔ مگر منزل مقصود جلد یا بدیر سے مل ہی جاتی ہے۔ میری بہنیں تو حصول حقوق کے جنون میں یورپی اور امریکی خواتین کو بھی پیچھے چھوڑ گئی ہیں۔ حالانکہ حقوق کے حصول کی لمبی جنگ لڑنے کے بعد ان خواتین نے اپنے اعلیٰ کارناموں سے اپنے ملکوں کو ایسی معاشی، جمہوری اور سیاسی ترقی دی ہے، جس سے وہ ملک ترقی کی بلندی کو چھو رہے ہیں۔ ایک امریکی خاتون، Locid Shanon نے اس دن کے حوالے سے کہا ہے کہ جب سے ہمیں حقوق ملے ہیں، ہم نے یہ حقوق اپنی ذات کے لئے نہیں بلکہ اپنے ملک کے لئے استعمال کئے ہیں۔ میں نے 20 سال کی عمر میں خلابازی کا لائسنس حاصل کرلیا تھا اور 3 بچوں کے بعد خلائی مشن اور ناسا کے درمیان ایک ڈائریکٹر کی حیثیت سے کام کررہی ہوں۔ اس سلسلہ میں وہ مزید کہتی ہیں کہ Shaywitz Shally جو ایک Scientist Behavior ہیں کہتی ہیں کہ کارکردگی کے لحاظ سے بعض معاملات میں عورت، مرد سے بلند درجہ پر ہے۔ اس کی قوت مدافعت اور قوت برداشت مرد کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہے۔

میں عورت کی ملازمت کے خلاف نہیں ہوں۔ اگر کوئی خاتون کسی بھی ہنر یا قابلیت کی حامل ہے تو اسے ضرور کام کرنا چاہیے۔ مگر کام گھر کے اندر بھی کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً "میری کیوری" جو ایک عظیم سائنسدان تھی اس نے اپنے گھر کے اندر تجرباتی لیبارٹری قائم کی ہوئی تھی اور وہ اپنے شوہر کے ساتھ مل کر اس میں کام کرتی تھی۔ اس طرح اس کا گھر، اس کا شوہر، بچے نظر انداز نہیں ہوتے تھے۔ دوسری سب سے بڑی مثال حضرت خدیجہؓ، جو اپنے وقت کی بہت بڑی تاجر تھیں وہ کبھی گھر سے باہر نہیں نکلیں لیکن ان کی تجارت کئی ملکوں تک پھیلی ہوئی تھی۔ لیکن آج کی عورت گھر کو معاشی سکون دینے کے بہانے گھر سے باہر نکل آئی ہے۔ اس میں مرد کی سازش بھی شامل ہے جس نے پوری چالاکی سے عورت کو باہر کی ترغیب دی ہے اور سارے فائدے خود حاصل کرلئے ہیں۔ گھر کا چولہا بھی گرم اور دفتر میں ساتھ بیٹھنے والی کارکن ساتھیوں سے آنکھوں کا سیک بھی میسر ہے۔ ایک اور بات جو قابل توجہ ہے، یہاں یورپ میں کارکن خواتین کے چہروں پر ایک خاص کرختگی اور بے رونقی ہے۔ ایک دن یورپ کے قیام کے دوران، میں نے ایک عورت کو دکان میں دیکھا، اس نے اپنے نومولود بچے کو ایک سکول بیگ کی طرح کے پاؤچ میں گلے سے لٹکایا ہوا تھا۔ مجھ کھوجی نے اس کے قریب جاکر پوچھا۔ آپ اس بچے کے ساتھ شاپنگ کیوں کررہی ہیں؟ اس نے بے بسی سے جواب دیا کہ صبح صبح اس بچے کو بے بی سٹر میں چھوڑ کر میں خود کام پر چلی جاتی ہوں۔ بس یہی وقت میرے پاس بچتا ہے کہ جب میں اسے اپنے سینے سے لگاسکتی ہوں۔ اگر سوچا جائے تو عورت گھر کی ریاست کی مالک ہے۔ ایک ریاست کے حاکم کا باعلم ہونا بہت ضروری ہے۔ تاکہ ریاستی نظام کو بہتر طور پر چلانے پر قادر ہو۔ المیہ یہ ہے کہ کہا جاتا ہے کہ ملک کی آدھی آبادی (خواتین) کو بے کار کر کے گھر میں بند کیوں کیا جائے۔ کیا ایک ریاست کے حاکم کے پاس اتنا وقت ہوتا ہے کہ وہ کسی دوسری ریاست میں جھانک سکے۔ گھر کے معاملات شوہر اور بچوں کی ذمہ داریاں تو اتنی زیادہ ہیں کہ اگر انہیں ایمانداری اور خلوص کے ساتھ انجام دیا جائے تو ایسی خاتون کے پاس تو وقت ہی نہیں بچتا۔ قناعت بہت بڑی دولت ہے۔ عورت کو اپنی موجودہ پوزیشن پر اطمینان ہونا چاہیے کیونکہ ہم سب کو علم ہے کہ قبل مسیح اور اسلام کے آنے سے پہلے عورت کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا تھا۔

کیتھولک پادریوں نے ایک میٹنگ بلائی تھی کہ خواتین کو بائبل کو ہاتھ لگانے سے روکا جائے۔ جارج ہشتم کے زمانہ میں پادریوں نے ایک فتوہ دیا تھا کہ مرد کی ساری بے راہ روی اور گناہ کی ذمہ دار عورت ہے۔ فرانس میں ایک بل پاس کیا تھا کہ خواتین کو نمبر 2 شہری سمجھا جائے۔ ایک امریکی خاتون نے اپنی کتاب میں کہا ہے کہ اسلام میں مرد، عورت کے حقوق اور عورت کی اہمیت بات، بہت طاقتور انداز سے کی ہے۔ اسلام نے کہا ہے کہ عورت طعیف البدن ہے لیکن طعیف العقل نہیں۔

پاکستان کی عورت نے جس طرح اپنی اہمیت کو پاؤں تلے کچلا ہے، مارچ کے مہینے میں جو کچھ اس کا عملی ثبوت سامنے آیا ہے وہ بہت بڑا لمحہ فکریہ ہے۔ اس ایک خبر نے مجھے حیران اور بے حال کردیا ہے۔ ایک Oscar ایوارڈ یافتہ خاتون شرمین عبید رائے نے اپنے ایک انٹرویو میں ارشاد فرمایا ہے کہ میں نے "پٹاخہ پکچرز" کے نام سے اپنی خواتین کے لئے ایک پلیٹ فارم بنایا ہے جہاں وہ اپنے سارے خواب پورے کرسکے گی۔

آخر میں میرے کچھ اشعار ملاحظہ فرمائیں۔

ساری باگیں ہی توڑ دیں ہم نے
جانے کون اب مہار لائے گا
اک قیامت سی اردگرد میں ہے
یہ ترقی نہیں تباہی ہے

## طالبان کی پاکستان

اسداللہ غالب

افغانستان پر دو جنگیں مسلط ہوئیں، ایک سوویت یونین نے یلغار کی اور دوسری امریکہ اور نیٹو کی فوجوں نے حملہ کیا۔ دونوں مرتبہ پاکستان نے افغان بھائیوں کا دامے درمے سخنے ہر طرح سے ساتھ دیا، اپنی جانیں دیں، اپنا خون دیا اور ان کے کیسٹر ہزار کے قریب افغان مہاجرین کو کئی برسوں تک پناہ دی۔ امریکہ کی جنگ میں تو پاکستان اس کا حلیف تھا لیکن امریکہ نے بار بار پاکستان کو نشانے پہ رکھا۔ سلالہ چیک پوسٹ پر ہمارے فوجی افسروں اور جوانوں کو شہید کیا گیا۔ ہمارے قبائلی علاقوں میں جگہ جگہ اس نے ڈرون مارے۔ یہ ہمارے اتحادی ضرور تھے لیکن امریکہ نے ہٹ دھرمی کرتے ہوئے پاکستان کو بھی نشان پہ رکھا۔ اس دوران جو بھارت سے تربیت یافتہ دہشت گرد تھے، ٹی ٹی پی کیلوگ تھے، افغان اور کئی قوموں کے لوگ اس میں شامل تھے اس وقت وہ بھی ہماری جان کے درپے ہو گئے اور انہوں نے پاکستان کو بارودخانے میں تبدیل کر دیا۔ انہوں نے ہمارے 70 ہزار افراد کی جانیں لی اور اربوں روپے کی ہماری معیشت کا جنازہ نکال دیا گیا۔

20 سال کی جنگ کے بعد امریکہ کو یہاں سے خوار و زبوں ہو کر نکلنا پڑا تو خیال یہ تھا کہ کابل میں پاکستان دوست حکومت آئے گی اور یہ طالبان جو ہوں گے یہ پاکستان کو اس طرح تنگ نہیں کریں گے جیسے پچھلے ساٹھ پینسٹھ سالوں میں افغانستان میں ہمیشہ پاکستان دشمن پالیسی اختیار کی ہے۔ لیکن طالبان حکومت کے لوگ پاکستان کی ایک نہیں سنتے، پاکستان بار بار ان سے کہتا ہے کہ آپ کی سرزمین سے جو ہمارے ہاں دہشت گردی ہوتی ہے اسے آپ روکیں، وہ کہتے ہیں جی یہ آپ کا اپنا کام ہے، آپ خود کریں گے اور اب جب پاکستان نے یہ بیڑا اٹھا ہی لیا ہے اور دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو ٹارگٹ کیا گیا ہے تو کابل کی طالبان حکومت چیخ و پکار کر رہی ہے کہ پاکستان اسے نشانہ بنا رہا ہے یعنی کسی طرف سے بھی وہ پاکستان کو چین نہیں رہنے دیتے۔ سیدھا طور پر بھارت کے دہشت گرد پھر افغانستان کی سرزمین کو اپنا ٹھکانہ بنا رہے ہیں۔ اسی طرح امریکہ بھی واپس کابل حکومت سے دوستی کی پینگیں بڑھانے کے لیے تلا ہوا ہے۔ وہ اپنا ایک قیدی طالبان حکومت کی جیل سے رہا کروا کر لے گئے ہیں مگر ہماری بیٹی اور بہن ڈاکٹر عافیہ کئی برسوں سے ان کی قید میں گلسڑ رہی ہیں، امریکہ انہیں رہا کرنے کی طرف نہیں آتا۔ امریکہ نے وینزویلا سے بھی اپنا ایک قیدی چھڑوا لیا لیکن وہ ہماری پاکستانی بہن عافیہ صدیقی کو چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہے۔

اس طرح ہماری مغربی سرحدوں پر ایک نئی پالیسی واضح ہو رہی ہے۔ طالبان بھی وہاں پہ سرگرم عمل ہیں، خود ٹی ٹی پی کے لوگ بھی سرگرم عمل ہیں اور امریکہ بھی واپسی کی راہ تلاش کر رہا ہے اور پاکستان کو ذرا بھی کوئی سہولت دینے کے لیے تیار نہیں ہے۔ افغانستان کیساتھ ہمارے باہمی تعلقات اتنے کشیدہ ہو جاتے ہیں کہ طورخم بارڈر جو ہے اسے بند کرنا پڑتا ہے۔ افغان شہریوں سے بار بار کہا گیا ہے کہ وہ پاکستان چھوڑ دیں لیکن وہ پھر بھی بیٹھے ہوئے ہیں۔ یہ اس لیے کہ ان کے سہولت کار انہیں اپنے ہوٹلوں میں، انہیں اپنے گھروں میں اور اپنے کاروبار میں شریک کیے ہوئے ہیں۔ اس طرح پاکستان کی جو قربانیاں ہیں وہ طالبان کی وجہ سے ضائع ہو رہی ہیں۔ طالبان کو سوچنا ہوگا کہ انہوں نے پاکستان کے ساتھ کیسے تعلقات رکھنے ہیں لیکن پاکستان اس بات پر تلا ہوا ہے کہ اب وہ اینٹ کا جواب پتھر سے دے گا۔

پاکستان نے دسمبر 2024ء میں دو سال کے تعطل کے بعد طالبان کے ساتھ رابطے اور مذاکرات شروع کیے۔ اس سے قبل ہمارے وزیر خارجہ نے دو سال میں افغان ناظم الامور سے ملاقات تک نہیں کی۔ 24 دسمبر کو محمد صادق خان کی سربراہی میں ہمارا وفد کابل گیا۔ یہ وفد نائب صدر کے ڈنر میں بیٹھا تھا کہ 25 دسمبر کی رات پاک فوج نے پکتیا کے علاقے میں ٹی ٹی پی کے چار ٹھکانوں پر فضائی حملہ کردیا جس میں 24 خودکش حملہ آور بھی مارے گئے اور ٹی ٹی پی کے بارود کا ذخیرہ بھی اڑ گیا۔ یہ طالبان اور ٹی ٹی پی دونوں کا بڑا نقصان تھا۔ پاکستان نے اب فیصلہ کیا ہے طالبان سے مذاکرات بھی جاری رہیں گے اور شرارت کی شکل میں آپریشن بھی اور یہ سلسلہ اس وقت تک چلے گا جب تک ٹی ٹی پی ختم نہیں ہوجاتی۔

بھارت ٹی ٹی پی کے ذریعے پاکستان میں افراتفری پھیلانا چاہتا ہے تاکہ پاکستان معاشی طور پر آزاد نہ ہو سکے جب کہ امریکا اور اسرائیل پاکستان کو جوہری طاقت سے محروم کرنا چاہتے ہیں اور طالبان اور ٹی ٹی پی پاکستان کے خلاف ان دونوں کاموں میں استعمال ہو رہے ہیں۔ اگر کوئی کسر باقی تھی تو یہ بانی پی ٹی آئی نے پوری کردی۔ یورپی طاقتوں کو اب پاکستان کے اندر بھی ایک ایسا شخص مل گیا ہے جو ملک کو اندرونی طور پر کھوکھلا کررہا ہے چناں چہ آپ صورت حال دیکھیں، عمران خان اندر سے سسٹم کو چیلنج کررہا ہے، دوسری طرف افغانستان کی سرحد پر طالبان اور ٹی ٹی پی بیٹھی ہے۔

ہمارے ہاں کئی مذہبی حلقوں کو نئی افغان حکومت کے حوالے سے بہت غلط فہمیاں ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آج کی افغان حکومت انڈیا نواز اور پاکستان مخالف ہے۔ پاکستان میں دہشت گردی اور بدامنی کے پیچھے ان احسان فراموش لوگوں کا ہاتھ ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے ملک میں جنگ اور بدامنی کے ایام میں پاکستان میں پناہ لی اور ہمارے مدرسوں اور سکولوں میں تعلیم حاصل کی۔ اب یہ دہشت گردوں کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔ یہ پرلے درجے کی منافق قوم ہے۔ اور اب تو ان کی منافقت روز روشن کی طرح عیاں ہوگئی ہے۔ 2018ء میں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہوگیا تھا۔ افواج پاکستان کی لازوال قربانیوں کی وجہ سے امن قائم ہوا۔ سوال ہے کہ دہشت گردی کے ناسور نے دوبارہ سر کیوں اٹھایا؟ طالبان کے ساتھ اپنا رشتہ جوڑنے والوں کے باعث ہم آج یہ دن دیکھ رہے ہیں، انہوں نے جیلوں میں قید ہزاروں طالبان کو آزاد کیا، افواج پاکستان کے جوان دہشت گردی کے خلاف لازوال قربانیاں دے رہے ہیں۔

قوم کو دوست نما دشمنوں کو پہچاننا ہوگا، حالات جیسے بھی ہوں ہمیں نے مل کر کام کرنا ہے، دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے خیبر پختونخوا کو 600 ارب روپے دیئے گئے، دیکھنا ہوگا کہ خطیر رقم کہاں خرچ ہوئی؟ خیبر پختونخوا میں انسداد دہشت گردی کیلئے ایک بھی محکمہ قائم نہیں کیا گیا، دہشت گردی کو ختم نہ کیا گیا تو ترقی کا عمل رک جائیگا، ملکی ترقی کے لیے امن وامان کا قیام ناگزیر ہے، امن کے لیے سکیورٹی فورسز کو تمام وسائل مہیا کرنا ہوں گے۔ یہ وقت سیاسی پوائنٹ سکورنگ کا نہیں قومی یکجہتی و اتحاد کا ہے، ملک کو طالبان کی صورت میں خوارج اور دہشت گردی سے بچانے کیلئے یک جان ہونا ہوگا۔

**بقیہ 1**

سکھر حیدرآباد موٹروے کی فنڈنگ کے لئے پاکستان کی درخواست کے جواب میں کی گئی ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے حالیہ دورہ آذربائیجان کے دوران اس مرکزی ایشیائی ریاست کی حکومت سے 1.8 ارب ڈالر مالیت کے دو انفراسٹرکچر منصوبوں کی فنڈنگ کی درخواست کی تھی۔ ان منصوبوں میں 1.2 ارب ڈالر کی سکھر، حیدرآباد موٹروے (ایم 6) اور ایک نئی حیدرآباد، کراچی موٹروے (ایم 9) شامل ہیں جسے کم از کم 600 ملین ڈالر کی لاگت سے نئی راہ پر تعمیر کیا جائے گا۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے حکام کے مطابق آذربائیجان کی حکومت نے پاکستان کی درخواست پر موٹرویز کے لیے فنڈنگ کے دو آپشن پیش کیے ہیں۔ ایک آپشن کے مطابق آذربائیجان کی اسٹیٹ آئل فنڈ کی طرف سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں کیش ڈپازٹ رکھا جائے گا جس کے بعد وفاقی حکومت یہ رقم نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو موٹرویز کی تعمیر کے لیے قرض دے سکتی ہے۔ حکام نے بتایا دوسرا آپشن یہ ہے کہ آذربائیجان اسلامی ترقیاتی بینک کے ساتھ مل کر سکھر، حیدرآباد موٹروے کی براہ راست فنڈنگ کرے گا جو جنوبی، شمالی قومی موٹروے لنک کی ایک کڑی ہے۔ آذربائیجان نے پہلے پاکستان میں 2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا اشارہ دیا تھا لیکن پاکستانی حکام ٹھوس منصوبے فراہم کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ سکھر، حیدرآباد موٹروے کی کم از کم تخمینہ لاگت 1.2 ارب ڈالر ہے اور حکومت نے حال ہی میں اس موٹروے کے لیے امریکی فرم اے ٹی کیئرنی سے قرض ایکویٹی اسٹڈی تیار کرانے کے لیے معاہدہ کیا ہے۔ سکھر، حیدرآباد موٹروے کے علاوہ، پاکستان نے آذربائیجان کو حیدرآباد، کراچی موٹروے ایم 9 کی فنڈنگ کی پیشکش بھی کی ہے جسے وہ موجودہ راستے سے دور نئی راہ پر بنانا چاہتا ہے۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے حکام کے مطابق نیا حیدرآباد، کراچی موٹروے کا تخمینہ لاگت 600 ملین ڈالر ہے زمین کی قیمت کے علاوہ ہے۔

**بقیہ 2**

نے ٹیکس وصولی کے ہدف میں 64 ارب روپے کی کمی کی ہے۔ ذرائع کے مطابق ایف بی آر نے آئی ایم ایف سے ٹیکس وصولیاں 1233 ارب روپے کرنے کا وعدہ کر رکھا ہے، ٹیکس وصولی میں کمی آئی ایم ایف سے معاہدے پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ ایف بی آر کا 9 ماہ میں ٹیکس وصولی کا ہدف پورا نہ ہو سکا، ذرائع کے مطابق مارچ میں ٹیکس وصولی 107 ارب روپے کم ہوئی، مارچ میں ٹیکس وصولی کا ہدف 1220 ارب روپے تھا تاہم ایف بی آر 1113 ارب روپے ٹیکس جمع کر سکا۔ ذرائع کا بتانا ہے کہ رواں مالی سال کے پہلے 9 ماہ میں ایف بی آر ٹیکس وصولی کا مجموعی خسارہ 708 ارب روپے ہو گیا ہے۔

**بقیہ 3**

ہے۔ اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے کہا کہ ساتی ویب سائٹس پر "اسپیکر اور عوام" پروگرام کا آغاز کر رہے ہیں۔ سوال عوام نے کرنا ہے اور میں نے جواب دینا ہے۔ پروگرام میں عوام اسپیکر پنجاب اسمبلی سے اپنے سوال کر سکیں گے اور پنجاب اسمبلی نے اس کا پرومو بھی جاری کر دیا، عوام وٹس ایپ نمبر 0327-0335566 پر اپنے سوالات بھیج سکیں گے۔

**بقیہ 4**

پھیلانے کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے، قلات میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کے افسران و جوانوں کی پذیرائی۔ وزیراعظم نے مردان میں فتنۃ الخوارج اور انکے سہولت کاروں کی بڑی تعداد اور قلات میں کارروائی میں 6 دہشت گردوں کو جہنم رسید کرنے پر سکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکاروں کی پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افواج پاکستان نے مردان میں فتنۃ الخوارج کے ٹھکانوں کو تباہ کر کے ملک کو بڑے نقصان سے بچایا، فتنۃ الخوارج سمیت کسی بھی قسم کی دہشت گرد تنظیم کو ملک کا امن تباہ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ دہشت گردی کی عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے، دہشت گردوں کے ناپاک عزائم سے ملک کی حفاظت کے لیے پوری قوم افواج پاکستان کے غیر متزلزل عزم میں بہادر جوانوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

**بقیہ 5**

امریکا تعاون بامعنی رہا، نئی انتظامیہ کے آنے جانے سے ملکوں کے بنیادی معاملات تبدیل نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف امریکی صدر کے اہم بیانات سامنے آ چکے ہیں، ہم نے بھی امریکا کو واضح کر دیا کہ دہشت گردی ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ طارق فاطمی کا کہنا تھا کہ حال ہی میں پاکستان نے امریکا کو مطلوب اہم دہشت گرد پکڑ کر دیا، دہشت گرد امریکا کے حوالے کرنے کے پاکستانی اقدام کو امریکی صدر نے سراہا، دہشت گردی کے خلاف پاکستانی عوام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ معاون خصوصی برائے خارجہ امور نے مزید کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف چاہتے ہیں کہ ہمسایہ ملکوں کے ساتھ بہترین معاشی تعاون ہو، آئندہ 3 سے 6 ماہ کے دوران پاکستان میں بڑی سرمایہ کاری آنے کا امکان ہے۔

**بقیہ 6**

کے دورے کے گئے۔ مریم اورنگزیب عام شہری کی طرح ہسپتال کے مختلف کاؤنٹرز پر گئیں، وارڈز کا معائنہ، ادویات کی مفت فراہمی، صفائی کا جائزہ لیا۔ مریم اورنگزیب نے زیر علاج مریضوں کے لواحقین سے ادویات کی مفت فراہمی اور علاج کے بارے میں دریافت کیا۔ مریضوں کے لواحقین نے جناح ہسپتال اور لاہور جلد ان ہسپتال میں صفائی ستھرائی، علاج اور مفت ادویات کی فراہمی تک صورتحال میں نمایاں بہتری کا اعتراف کیا اور انہوں نے بتایا کہ تمام ادویات ہسپتال کی فارمیسی کے اندر سے مل رہی ہیں۔ اعلان کر کے عوام کو بتایا جا رہا تھا کہ ایمرجنسی وارڈ، ہسپتال میں داخل اور عارضی علاج کے لیے آنے والے تمام مریض ہسپتال کے اندر سے دوائی لیں۔ ہسپتال کی طرف سے مفت دوائی نہ ملنے کی شکایت کرنے کے لئے ہیلپ لائن کا بھی اعلان کیا جا رہا تھا۔ ریسپشن پر لگی سکرین پر زیر علاج مریضوں اور ان کی تعداد دکھائی جا رہی تھی۔ فارمیسی کے باہر سٹاک میں موجود ادویات کی تفصیل بھی سکرین پر جاری کی جا رہی تھی۔ صفائی کا عملہ صفائی کر رہا تھا، ہر وارڈ کے باہر گارڈز بھی موجود تھے۔ مریم اورنگزیب نے ڈاکٹروں اور طبی عملے کی دستیابی کا بھی جائزہ لیا۔ مریم اورنگزیب ایم ایس آفس بھی گئیں، کارکردگی پر وزیراعلیٰ کی طرف سے ایم ایس سمیت تمام ڈاکٹرز اور عملے کی تعریف کی۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے عوامی شکایات پر 24 مارچ کو جناح ہسپتال لاہور کا اچانک دورہ کیا تھا۔ بدانتظامی پر ایم ایس جناح ہسپتال کو معطل کر دیا تھا۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے مفت ادویات کی عدم فراہمی اور مریضوں کو باہر سے ادویات خرید کر لانے کی صورت حال پر سخت برہمی کا اظہار کیا تھا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز نے ہسپتالوں کی تمام فارمیسیز کے باہر سکرین آویزاں کرنے، سٹاک میں موجود ادویات کی تمام تفصیل عوام کو دکھانے، ہسپتال میں مفت دوائی کی فراہمی کی اعلانات کرنے اور ریسپشن پر مریضوں کی آمد، علاج اور تعداد دکھانے کے احکامات دیئے تھے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے جناح ہسپتال کے دورے کے 6 دن میں ان ہسپتالوں میں نمایاں بہتری آئی ہے۔

**بقیہ 7**

سید عمران احمد کے مطابق موٹروے پر آنے سے قبل عوام گاڑی کا انجن آئل، پانی، ٹائر اور بریک چیک کریں۔ ترجمان نے کہا کہ دوران ڈرائیونگ سیٹ بیلٹ کا استعمال ضرور کریں اور مقررہ رفتار کی پابندی کا خیال رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ مسافر اگلی گاڑی سے محفوظ فاصلہ اور لائن کی پابندی کریں، لمبے سفر سے پہلے ڈرائیور کا تازہ دم ہونا ضروری ہے، ڈھائی گھنٹے کی ڈرائیونگ کے بعد کچھ دیر آرام ضرور کریں، اس آگاہی مہم کے ساتھ سڑک استعمال کرتے والوں میں تحائف بھی تقسیم کیے گئے۔

**بقیہ 8**

کا حکم دے دیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے چاند رات پر بازاروں میں ویمن پولیس سکواڈ کے گشت کو بڑھانے کی ہدایت کرتے ہوئے بازاروں میں خواتین اور بچوں کا تحفظ ہر صورت یقینی بنانے کا حکم دیا ہے۔ مریم نواز شریف کی ہدایت پر لاہور کے 65 تجارتی مراکز پر اضافی نفری تعینات کی گئی ہے، بازاروں اور مارکیٹوں میں نگرانی کے لئے ڈرون کیمروں اور نائٹ ویژن دوربین کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ بازاروں اور مارکیٹوں میں سماج دشمن عناصر کی آمد ورفت کی کڑی مانیٹرنگ کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ چاند رات کو روڈز پرون ویلنگ کی روک تھام کے لئے 55 مقامات پر ناکہ بندی کر کے پولیس تعینات کی گئی ہے، اے ٹی ایم اور بینکوں کے اطراف میں 225 مقامات پر پولیس اہلکاروں کی ڈیوٹی لگائی گئی۔

**بقیہ 9**

دوران سب سے بڑا گھپلا حجاج ویلفیئر فنڈ میں کیا گیا جس سے 46 لاکھ ریال غیر قانونی طریقے سے نکالے گئے۔ ان میں سے 33 لاکھ ریال ابھی تک واپس نہیں کیے گئے۔ عازمین حج کے نام پر ٹرین کی 1620 اضافی ٹکٹیں خریدی گئیں جن پر 4 لاکھ 64 ہزار ریال خرچ ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق حجاج کے لیے 33 لاکھ 25 ہزار ریال کے تحائف خریدے گئے جن کی خریداری کی ذمہ داری رہائشی عمارتوں کے مالکان پر تھی۔ میڈیکل مشن کی بلڈنگ کے کرایوں اور ڈاکٹروں سمیت عملے کی تنخواہوں پر 3 لاکھ 87 ہزار ریال اضافی اڑائے گئے۔ بعض ایسی عمارتوں کے کرائے ادا کئے گئے جو استعمال ہی نہیں ہوئیں جبکہ حجاج اور اسٹاف کی رہائش کے نام پر 30 لاکھ ریال کی اضافی ادائیگیاں کی گئیں۔ آب زمزم کی تقسیم میں ایک لاکھ 20 ہزار ریال کی مالی بے ضابطگیاں پکڑی گئی ہیں۔ نجی ٹی وی کے مطابق حج کے دوران سرکاری افسران اور عملے نے کابینہ کی منظوری کے بغیر ہی 52 گاڑیاں استعمال کیں، کم بولی نظرانداز کر کے مہنگی گاڑیاں کرائے پر لی گئیں اور ان کا ریکارڈ بھی موجود نہیں۔ ڈی جی حج جدہ کے دفتر کیلئے 3 لاکھ ریال کا فرنیچر اور دفتری سامان پیپرا رولز کی خلاف ورزی کرتے ہوئے خریدا گیا۔ تحقیقاتی ٹیم نے ذمہ داروں کا تعین کر کے اضافی رقوم واپس لینے کی سفارش کی ہے

**بقیہ 10**

عیدالفطر کے موقع پر قوم کے نام اپنے پیغام میں کہا ہے کہ پوری قوم اور عالم اسلام کو عیدالفطر پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آصف علی زرداری کا کہنا تھا کہ یہ دن رمضان کی برکتوں اور عبادات کے بعد نصیب ہوتا ہے، عید کے موقع پر ہمیں اپنے معاشی طور پر کمزور بہن بھائیوں کو بھی یاد رکھنا چاہیے، اصل خوشی دوسروں کے ساتھ اپنی خوشیاں بانٹنے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ عید کا دن ہمیں اتحاد اور یکجہتی کا بھی درس دیتا ہے، اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں، ایک دوسرے کا سہارا بنیں، پاکستان کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ صدر مملکت کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان کو مضبوط اور خوشحال بنانے کے لیے بھائی چارے کو فروغ دینا ہوگا، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے اہل مقبوضہ کشمیر کو جلد آزادی کے ساتھ عید نصیب فرمائے۔

**بقیہ 11**

اتفاق رائے سے حل کرنے کی یقین دہانی کروائی۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ سندھ میں کینالز کے خلاف پیپلز پارٹی اور فیڈریشن پر حملے ہو رہے ہیں۔ وزیراعظم کے مشیر نے کہا کہ پیپلز پارٹی کو ردعمل دینا چاہیے، فیڈریشن کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ہمیں اکٹھے ہو کر ملک کو معاشی بحران سے نکالنا چاہیے، بجلی کے نرخ میں کمی کے لیے وفاقی حکومت کوشش کر رہی ہے۔

**بقیہ 12**

گریٹ اسٹریٹیجی اپنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سکیورٹی اور تجارتی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے پاکستان اور افغانستان ایک پیج پر آ جائیں۔ نائب امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ حکومت، ریاستی اداروں اور سرکاری بھتہ خوری نے معیشت کو تباہ کر دیا ہے، ملک کا طاقتور طبقہ پاکستان سے دولت سمیٹ کر بیرون ملک جا رہا ہے۔

**بقیہ 13**

اور بے رحمی کی سفاک داستان ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکڑوں نوجوان ڈکیتی مزاحمت پر مارے گئے، کراچی کی گلیاں اور سڑکیں چیخ چیخ کر نوحہ سنا رہی ہیں، ڈمپر کی وارداتوں میں یہ تسلسل کسی خاص وجہ سے کیا جا رہا ہے؟ خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ سندھ میں کوئی مافیا پشت پناہی کے بغیر چل نہیں سکتا، ایم کیو ایم ان حادثات کے تواتر پر پٹیشن دائر کرنے جا رہی ہے، ڈکیتی متاثرین بھی پٹیشن دائر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ عدالتیں چھوٹے چھوٹے مسائل پر سوموٹو لیتی رہی ہیں، آج بھی سیکڑوں کیس عدالتوں میں سسک رہے ہیں، لیاری گینگ وار جیسا بھتہ خوری کا سلسلہ پھر شروع ہو گیا۔ رہنما ایم کیو ایم نے کہا کہ چوروں اور ڈاکوؤں کو تعاون مل رہا ہے، ایس ایچ او ڈاکو خود اپنے گاؤں سے لے کر آ رہا ہے۔ خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ سندھ کے شہریوں کو پنشن سے محروم رکھا جا رہا ہے، جعلی ڈومیسائل والوں کو پنشن دی جا رہی ہے، ایم کیو ایم نے پنشنرز کے حقوق کیلئے اقدامات کئے، ہم نے قانونی ٹیم تیار کر لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی بجٹ کا 60، سندھ کے بجٹ کا 97 فیصد کراچی دیتا ہے، عید کے بعد شہر کے حقوق کیلئے جہاں جانا پڑا جائیں گے۔ کنوینر ایم کیو ایم کا کہنا تھا کہ سٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے پکا قانون بنایا جائے، ایم کیو ایم کے پاس سڑکوں پر آنے کا آئینی، قانونی حق ہے۔

**بقیہ 14**

کا جائزہ لیا۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ فاؤنڈیشن میں آنے والے ہر شہری کی عزت نفس کا مکمل خیال رکھا جائے۔ صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے فاؤنڈیشن کے دورہ کے دوران عملے کو بہتر کارکردگی پر شاباش دی اور عید بونس کا اعلان کیا۔ سی ای او بریگیڈیئر (ر) خالد بشیر نے بریفنگ میں بتایا کہ درخواست دہندہ کو گھر سے آنے اور کیش دینے تک مکمل رہنمائی کی جاتی ہے، عیدالفطر کے موقع پر ضرورت مند خاندانوں میں فاؤنڈیشن سے خصوصی کیش کی تقسیم کی گئی۔ عبدالعلیم خان نے فاؤنڈیشن میں موجود شہریوں سے گفتگو بھی کی اور انہیں عید کی پیشگی مبارکباد دی۔ عبدالعلیم خان فاؤنڈیشن کمپیوٹرائزڈ نظام کے تحت شہریوں کو کیش دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 25 سال سے آپ کے دکھ درد کا ساتھی تھا، ہوں اور انشااللہ رہوں گا۔

**بقیہ 15**

میں نئے الیکشن ہوں اور آئین کی بالادستی ہو، ماضی میں جو چیزیں ممکن نہیں تھیں عید کے بعد ہو سکتا ہے ممکن ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر سیاسی جماعت کیلئے جے یو آئی کے دروازے کھلے ہیں، ماضی کے برعکس پی ٹی آئی سے ہماری تلخیاں کم ہوئی ہیں، علی امین گنڈاپور کی بیماری اور پریشانی کی وجہ جانتی ہوگی۔ رہنما جے یو آئی ف کا مزید کہنا تھا کہ پی ٹی آئی کو اپنی جماعت میں موجود انتشاری آوازوں کو سمجھانا ہو گا، چلے ہوئے کارتوسوں کا نقصان ہماری جماعت کو نہیں پی ٹی آئی کو خود ہوگا، اگر قربانی دینی پڑی تو پی ٹی آئی کو بھی دینی ہوگی۔

**بقیہ 16**

طبی سہولیات کی بہتری کے لیے اقدامات کرنا اور عوام کو مختلف بیماریوں سے بچاؤ کے طریقوں سے روشناس کرانا ہے، ہر سال اس دن کے لیے ایک نیا موضوع (تھیم) منتخب کیا جاتا ہے جس کے تحت مختلف صحت عامہ کے مسائل پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے، صحت عامہ کے مسائل اور عالمی چیلنجز عالمی یوم صحت کے موقع پر مختلف ممالک میں سیمینار، آگاہی واکس اور طبی کیمپس کا انعقاد کیا جاتا ہے جہاں صحت کے حوالے سے اہم مسائل پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ موجودہ دور میں دنیا کئی سنگین طبی چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے جن میں وبائی امراض، ماحولیاتی آلودگی، ذہنی صحت کے مسائل، غذائی قلت اور غیر متعدی بیماریاں جیسے دل کے امراض اور ذیابیطس شامل ہیں، پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں صحت عامہ کے مسائل زیادہ پیچیدہ ہیں، مناسب طبی سہولیات کی عدم دستیابی، بنیادی صحت مراکز کی کمی، اور عوام میں صحت سے متعلق آگاہی کا فقدان اہم چیلنجز میں شامل ہیں، عالمی یوم صحت کے موقع پر ملک بھر میں طبی ماہرین، حکومت اور سماجی تنظیموں کی جانب سے مختلف آگاہی کمپین چلائی جاتی ہیں تا کہ عوام کو صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دی جا سکے، ماہرین صحت کے مطابق متوازن خوراک، باقاعدہ ورزش، ذہنی سکون اور وقتاً فوقتاً طبی معائنے صحت مند زندگی کے بنیادی اصول ہیں، عالمی یوم صحت کا دن ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ صحت ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور اس کی حفاظت کے لیے عالمی سطح پر اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے، بہتر صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے ضروری ہے کہ حکومت، طبی ماہرین اور عوام مل کر صحت عامہ کے فروغ کے لیے کام کریں۔

**بقیہ 17**

کے لیے اجتماعی کوشش ناگزیر ہے۔ سرکاری ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم دہشت گردی کے خلاف لڑنے کے لیے پرعزم ہیں، اس مقصد کے حصول کے لیے بلوچستان اور خیبر پختونخوا (کے پی کے) کی حکومتوں کے ساتھ تعاون کرنے کو تیار ہیں، بلوچستان اور خیبر پختونخوا حکومتوں کو مشورہ ہے کہ وہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اپنے وسائل کو موثر طریقے سے استعمال کریں۔ خرم دستگیر نے زور دے کر کہا کہ پاکستان متحد ہے اور اپنے بیرونی اور اندرونی دشمنوں کو شکست دینے کے لیے پرعزم ہے، اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے دفاع کے لیے قوم کا عزم غیر متزلزل ہے، پاکستان کے سیاسی منظرنامے میں اتحاد اور مکالمے کی بہت زیادہ اہمیت ہے، موجودہ ملکی صورتحال میں خاص طور پر پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کو مشورہ ہے کہ وہ تعمیری بات چیت میں شامل ہو اور ملکی مفادات کو سب سے زیادہ ترجیح دی جائے۔

**بقیہ 18**

اجازت نہیں ہوگی، غیر قانونی سرگرمیوں پر قانون فوراً حرکت میں آئے گا۔ تفصیلات کے مطابق آئی جی اسلام آباد سید ناصر علی رضوی کی ہدایات پر پولیس نے عید کے دنوں کے لئے مربوط سکیورٹی پلان ترتیب دیا ہے جس کے مطابق مری آنے جانیوالے سیاحوں کو بہترین سہولیات فراہم کرنے کے لئے بہترین ٹریفک انتظامات کیے گئے ہیں۔ آئی جی اسلام آباد نے کہا ہے کہ 500 سے زائد ٹریفک اہلکار ٹریفک کی روانی کو یقینی بنائیں گے، 3500 سے زائد افسران و جوان شہر میں پٹرولنگ، کرائم فائٹنگ ڈیوٹی کے فرائض انجام دیں گے، شہر کے داخلی و خارجی راستوں پر 18 پکٹس لگائی گئی ہیں، شہر میں سٹریٹ کرائم کے سدباب، ہلڑبازی، ہوائی فائرنگ کے خلاف کریک ڈاؤن ہوگا۔ آئی جی نے کہا کہ ہماری 100 فیصد کوشش ہے کہ شہری اپنی عید اچھے انداز میں گزاریں، شہر میں سکیورٹی کی فضا کو ہر صورت قائم کریں گے، دو بڑے پارکوں کو نیشنل پارک ڈکلیئر کیا گیا ہے، پارکوں کے اندر سائیکل پٹرولنگ ہوگی، آبائی گھروں کو جانے والے شہریوں کے گھروں کے باہر پولیس پکٹس قائم کی گئی ہیں، سیکٹرز میں فورویلرز، ٹو ویلرز پٹرولنگ ہوگی۔ آئی جی نے کہا کہ آپ کو شہر میں ہر طرح کی پٹرولنگ نظر آئے گی، باڈی وارن کیمروں، اے این پی آر اور ٹریکرز کے ذریعے شہر کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے تین سالوں میں جن کریمنلز نے وارداتیں کیں انکا ڈیٹا مرتب کیا گیا ہے۔ آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ کریمنلز کے خلاف عید سے پہلے ناک دی ڈور شروع کیا گیا ہے۔ اسلام آباد پولیس ہر صورت شہر میں امن کی فضا قائم رکھے گی، میری فورس اپنے بچوں سے دور آپ کی سکیورٹی پر مامور ہے۔

**بقیہ 19**

سردار اختر مینگل اور بی این پی (ایم) کے دیگر کارکن ضلع مستونگ کے علاقے لک پاس کے قریب ہونے والے خودکش حملے میں بال بال بچ گئے تھے۔ سردار اختر مینگل نے بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) کی چیف آرگنائزر ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ اور دیگر رہنماؤں کی گرفتاریوں اور دھرنے پر پولیس کریک ڈاؤن کے خلاف وڈھ سے کوئٹہ تک 'لانگ مارچ' کا اعلان کیا تھا، تاہم کوئٹہ انتظامیہ نے بی این پی (ایم) کو اپنے جلسے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے مارچ کرنے والوں اور موٹر سائیکل سواروں نے جمعہ کی صبح تقریباً 9 بجے اختر مینگل کے آبائی قصبے وڈھ سے کوئٹہ کا سفر شروع کیا تھا، ہفتے کے روز بی این پی (ایم) نے دعویٰ کیا کہ مستونگ کے قریب پولیس کی کارروائی کے دوران اس کے 250 سے زائد کارکنوں کو حراست میں لے لیا گیا تھا۔ ہفتہ کی شام ظہور احمد بلیدی، بخت محمد کاکڑ اور سردار نور احمد بنگلزئی پر مشتمل صوبائی حکومت کے وفد نے مینگل اور بی این پی (ایم) کے دیگر رہنماؤں سے مستونگ میں پارٹی کے دھرنے کے مقام پر ملاقات کی۔ دھرنے کے شرکا کی جانب سے اختر مینگل، نواب محمد خان شاہوانی، ساجد ترین اور دیگر رہنماؤں نے مذاکرات میں شرکت کی۔ بات چیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اختر مینگل نے کہا کہ حکومتی وفد نے ہم سے تعاون اور راستہ تلاش کرنے کے بارے میں بات کی، ہم نے ان سے کہا کہ وہ کوئی راستہ تلاش کریں اور ہمیں کوئٹہ جانے دیں۔ سردار اختر مینگل نے کہا کہ حکومتی وفد نے ہم سے پوچھا کہ کیا ہم ریلی نکالنا چاہتے ہیں جس پر ہم نے کہا کہ اگر ہم ریلی نکالتے تو خضدار میں نکالتے۔ اختر مینگل نے کہا کہ ہم نے حکومت کو بتایا کہ ہمارا واحد مطالبہ خواتین کی رہائی ہے، ہم نے ان سے کہا کہ ہم اپنی خواتین کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کوئٹہ کی طرف مارچ کریں گے۔ اختر مینگل نے کہا کہ اگر حکومت نے انہیں کوئٹہ جانے کی اجازت نہ دی تو وہ مستونگ میں دھرنا دیں گے، یہ دھرنا اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ہماری خواتین کو رہا نہیں کر دیا جاتا۔ اگرچہ وفد نے افطار کے بعد بی این پی قیادت سے دوبارہ ملاقات کا فیصلہ کیا لیکن ایسا نہیں ہوا۔

**بقیہ 20**

شہباز شریف نے مرحوم کی بلندی درجات کی دعا کرتے ہوئے مرحوم کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت بھی کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ مرحوم شہباز احمد کی پاکستان کے لیے خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

**بقیہ 21**

دراصل عید سعید ہے، عید خوشیوں کا دن ہے اور معاشرے کی دکھی انسانیت کی دلجوئی کر کے عید کی خوشیاں حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اپنے جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ عید کے موقع پر دکھ، تکلیف اور کرب میں مبتلا مریضوں کو یاد رکھنا ہمارا دینی اور اخلاقی فریضہ ہے اسی لئے خوشیاں تقسیم کر کے ان کی پریشانی کی کیفیت کو کم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عیدالفطر اجتماعیت کا مظہر اور علامت وشناخت ہے۔ یہ تہوار عدل و مساوات اور اتحاد و یکجہتی و امن و شانتی کا پیغام دیتا ہے اور خاندان اور برادری کی بنیاد پر فوقیت اور بے جا برتری کی نفی کرتا ہے۔ انہوں نے مخیر حضرات سے اپیل کی ہے کہ عید سے قبل غربا مساکین کی مدد کریں تا کہ ان کے بچے بھی عید کی خوشیاں حاصل کر سکیں عیدالفطر کے موقع پر معاشرہ کے بے سہارا اور مستحق افراد کی مدد کی جائے۔

**بقیہ 22**

بٹ ایڈووکیٹ، اور ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات قاری منظور الحسن چترالی نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ عیدالفطر خوشیاں منانے اور خوشیاں بانٹنے کا دن ہے، عیدالفطر پر ہر ایک کا خیال رکھا جائے اپنی خوشی میں غریبوں مسکینوں، پڑوسیوں کو شامل کیا جائے، اللہ ہم سب کو ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی و محبت اور حسن سلوک سے پیش آنے کی توفیق عطا فرمائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عیدالفطر ایک دوسرے کو گلے لگانے و مبارکباد پیش کرنے، یتیموں کے سروں پر دست شفقت پھیرنے ان کی آنکھوں سے آنسو پونچھنے اور روٹھے ان کے گھروں میں بھی خوشی کا ماحول قائم کرنے کا دن ہے یعنی صرف خوشیاں منانے کا نہیں بلکہ خوشیاں بانٹنے کا بھی دن ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ رب العزت اس خوشی کے موقع پر فلسطین کے مسلمانوں کو آزادی نصیب فرمائے اور انہیں بھی عید کی خوشیاں نصیب فرمائے۔ اور ہمارے وطن عزیز کی ہر طرح سے حفاظت فرمائے جے یو آئی جو اس ملک میں نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ کیلئے جدوجہد کر رہی ہیں اللہ کریم اس جدوجہد کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اس ملک کو نظام مصطفیٰ ﷺ کی بہاریں نصیب فرمائے۔

**بقیہ 23**

مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کریم بار بار ہمیں یہ خوشیاں نصیب فرمائے۔ ہماری عبادات کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ اس مبارک مہینے اور عید کی اس خوشی کے موقع پر بھی وطن عزیز اور دنیا کے مختلف مقامات پر ہمارے مسلمان بھائی، بہنیں، بزرگ اور بچے دکھ اور تکلیف میں ہیں، انہیں دشمنوں کی جانب سے مسلسل اذیتیں دی جا رہی ہیں۔ خصوصاً غزہ کے مسلمانوں پر اسرائیلی بربریت رمضان کے مقدس مہینے میں بھی جاری رہیں۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ مسلمانوں کو حضور نبی کریم ﷺ نے جسد واحد قرار دیا ہے اور جسم کا کوئی حصہ تکلیف میں ہو تو پورا جسم اس تکلیف کو محسوس کرتا ہے لہٰذا اس وقت دنیا میں جہاں مسلمان تکلیف میں ہیں ہم ان کی تکلیف کو محسوس کرتے ہیں۔ سربراہ جے یو آئی نے اپیل کی کہ خوشی کے اس موقع پر اپنے گردوپیش ضرورتمندوں، فقراء اور حاجتمندوں کی ضروریات کا خیال رکھیں کہ یہی ہمارے پیارے دین کی تعلیمات ہیں۔ فضل الرحمان نے کہا کہ اس رمضان المبارک میں ہمارے بہت سے علماء کرام اور جماعتی رہنماؤں کی شہادتوں کے روح فرسا واقعات پیش آئے، عید کے موقع پر شہداء کے ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی کا اہتمام کیا جائے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ امن وامان کی ناقص صورتحال کے باعث نماز عیدالفطر اور دیگر اجتماعات میں خود بھی سکیورٹی کا خیال رکھیں اور انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ فضل الرحمان نے مزید کہا کہ بے جا اخراجات اور اسراف سے بچتے ہوئے سادگی سے عید منائیں۔ اللہ کریم ہمارا حامی و ناصر ہو۔

**بقیہ 24**

معاہدے کے تحت ایک ذیلی معاہدہ ہے۔ مشیر اطلاعات بیرسٹر سیف نے کہا کہ معاہدے کا بنیادی مقصد ٹل۔ پاراچنار شاہراہ کو محفوظ بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی قیادت میں خیبر پختونخوا حکومت صدی سے زائد پرانے تنازع کے مستقل حل کی جانب تیزی سے پیش رفت کر رہی ہے، کوہاٹ امن معاہدے کے تحت کرم کو بنکرز اور اسلحے سے پاک کیا جا رہا ہے۔ بیرسٹر سیف کا کہنا تھا کہ دونوں فریقین کے تقریباً 900 بنکرز اب تک مسمار کیے جا چکے ہیں، بنکرز کی مسماری کے بعد اسلحہ جمع کرانے کا عمل شروع کیا جائے گا۔ مشیر اطلاعات نے کہا کہ ضلع کرم میں مستقل قیام امن کے لیے بنکرز اور اسلحے کا خاتمہ ناگزیر ہے اسی لیے تمام معاملات کی نگرانی وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور خود کر رہے ہیں۔

**بقیہ 25**

شاکر، مولانا عبدالجبار، مولانا عبداللہ بھکروی، مولانا صلاح الدین ایوبی و دیگر نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ عیدالفطر خوشیاں بانٹنے اور محروم طبقات کیلئے ایثار و قربانی کا دن ہے، عیدالفطر پر پوری قوم اور امت مسلمہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہیں، اللہ کے حضور دعا گو ہوں کہ یہ مبارک دن ہمارے لیے ڈھیروں برکتیں، خوشیاں، امن اور سلامتی لائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ مبارک دن اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ ہم ضرورت مندوں، ناداروں، غریبوں، یتیموں اور محتاجوں کی بھرپور مدد کرتے ہوئے انہیں بھی عید کی خوشیوں میں شریک کریں۔ عیدالفطر کا پر مسرت موقع ہمیں یہ پیغام بھی دیتا ہے کہ ہم سب بحیثیت قوم رکاوٹوں کو دور کرنے، ضرورت مندوں کے لیے مدد کا ہاتھ بڑھانے اور سب کے لیے ایک روشن اور خوشحال مستقبل کے لیے کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ تو آئیے، اپنی روزمرہ کی زندگیوں میں اخوت، رواداری، سماجی و معاشی انصاف اور باہمی اتحاد و یکجہتی سے سرشار ہو کر ایک متحد اور مضبوط قوم بننے کی کوشش کریں۔

**بقیہ 26**

کے پی نے کہا کہ انکوائری رپورٹ آنے کے بعد صوبائی حکومت واقعے سے متعلق اپنا واضح موقف دے گی۔ انہوں نے عام شہریوں کی شہادتوں کے واقعے کو قابل مذمت اور افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسی علاقے میں پہلے بھی دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں محسن باقر اور عباس جیسے بڑے بڑے دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا تھا۔ علی امین گنڈاپور نے کہا کہ سرکاری اطلاعات کے مطابق ہفتے کی صبح اسی علاقے میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران 12 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت جاں بحق افراد کے لواحقین کے غم میں برابر کی شریک ہے اور ان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہے، صوبائی حکومت جاں بحق افراد کے لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن معاونت کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت اور صوبے کے عوام صوبے سے دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے پر عزم ہیں۔

**بقیہ 27**

مجموعی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں عید سکیورٹی پلان، قومی شاہراہوں اور امن و امان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا، اجلاس میں قلات میں سکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن کو سراہا گیا۔ دوران اجلاس بلوچستان میں دہشت گردوں کیخلاف سکیورٹی فورسز کے آپریشنز کو مزید وسعت دینے پر اتفاق کیا گیا، اجلاس میں سول آرمڈ فورسز کی استعداد کار کو مزید بہتر بنانے کیلئے اہم فیصلے کئے گئے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے حکام کو بحالی امن کیلئے اقدامات کو موثر بنانے کا حکم دیا اور تمام سکیورٹی اداروں کی باہمی رابطہ کاری سے اقدامات کو بار آور بنانے کی ہدایت کی۔

**بقیہ 28**

سے سرکاری وغیر سرکاری، نجی اور رفاہی اداروں کے زیر اہتمام مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا اور عام آدمی کو کچرے سے پیدا ہونے والے ماحولیاتی اور سماجی مسائل کے ساتھ ساتھ کچرے کو ٹھکانے لگانے کے حوالے سے پائیدار اور ماحول دوست انتظام کار کے حوالے سے بھی آگاہی فراہم کی گئی۔ اقوام متحدہ کے مطابق دنیا بھر میں سالانہ 92 ملین ٹن کچرا پیدا ہوتا ہے اور 2000 سے لے کر 2015 کے دوران ٹیکسٹائل کے شعبے کا کچرا دوگنا ہو گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں سالانہ 2 لاکھ 70 ہزار 125 ٹن سے زیادہ کچرا ٹیکسٹائل کے شعبہ سے پیدا ہوتا ہے جس میں کراچی کا حصہ 19 ہزار 305 ٹن ہے۔ پاکستان جنرل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں ٹیکسٹائل ویسٹ کو ٹھکانے لگانے کے پائیدار انتظام کار میں متعدد مسائل کا سامنا ہے جن میں تکنیکی اور مالیاتی مسائل کے علاوہ آگاہی کا فقدان بھی شامل ہے۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں اتوار کو زیرو ویسٹ کا بین الاقوامی دن منایا گیا، اس دن کے منانے کا مقصد فیشن اور ٹیکسٹائل انڈسٹری سمیت دیگر صنعتوں کے کچرا سے پیدا ہونے والے ماحولیاتی اور سماجی مسائل کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق دنیا بھر میں سالانہ 92 ملین ٹن کچرا پیدا ہوتا ہے اور 2000 سے لے کر 2015 کے دوران ٹیکسٹائل کے شعبے کا کچرا دوگنا ہو گیا ہے۔

**بقیہ 29**

میدانی علاقوں میں دن کے وقت گرمی کی شدت برقرار رہے گی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اسلام آباد اور گردونواح میں موسم خشک اور مطلع جزوی ابرآلود رہنے کا امکان ہے جبکہ خیبر پختونخوا اور پنجاب کے بیشتر اضلاع میں بھی موسم خشک رہنے کی توقع ہے۔ پنجاب میں دن کے اوقات میں تیز ہوائیں چل سکتی ہیں، سندھ کے بیشتر اضلاع میں بھی موسم خشک رہے گا اور بعض مقامات پر تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ آزاد کشمیر میں بھی موسم خشک رہنے کی پیشگوئی کی گئی ہے جبکہ گلگت بلتستان میں مطلع جزوی ابرآلود رہنے کے علاوہ چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک جبکہ جنوبی اضلاع میں گرم رہے گا۔

**بقیہ 30**

بس اسٹینڈز اور ریلوے اسٹیشن پر موجود فوڈ پوائنٹس کی چیکنگ کی، 1552 فوڈ پوائنٹس کی چیکنگ کے دوران 2 ریسٹورنٹ بند، 184 کو 17 لاکھ 13 ہزار کے جرمانے عائد کیے گئے، 565 لیٹر ناقص ڈرنکس، 400 کلو ایکسپائرڈ گوشت سبزیاں، مصالحے، ایک استعمال شدہ آئل تلف جبکہ ناقص انتظامات پر 2 ریسٹورنٹس کو بند کیا گیا۔ ڈی جی فوڈ اتھارٹی عاصم جاوید کے مطابق گندا واشنگ ایریا، بدبودار سٹوریج اور کچن میں حشرات کی بھرمار پائی گئی، بدبودار اور خراب سبزیاں خوراک کی تیاری میں استعمال کی جا رہی تھیں، گندے فریزر، صفائی کے ناقص انتظامات پر 184 فوڈ پوائنٹس کو بھاری جرمانے عائد کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ خوراک کا کاروبار کرنے والے پیور فوڈ ریگولیشنز پر عمل درآمد یقینی بنائیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب کے حکم پر عیدالفطر پر فوڈ سیفٹی ٹیمیں صوبہ بھر کے لاری اڈوں، ریلوے اسٹیشن اور موٹر وے سروس ایریاز کی چیکنگ کر رہی ہیں۔

**بقیہ 31**

ہیں، پورا رمضان سڑکیں شہریوں کے خون سے لہولہان ہوتی رہیں، عید سے قبل کراچی والوں کو سوگ میں ڈال دیا گیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ ٹریفک حادثات میں جاں بحق شہریوں کیلئے پٹیشن دائر کریں گے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ جعلی چارجڈ پارکنگ مافیا کو کسی صورت ادائیگی نہ کریں، انہوں نے پولیس اور انتظامیہ کو متنبہ کیا کہ کراچی سے تمام جعلی چارجڈ پارکنگ کا خاتمہ کیا جائے جو شہر کو لوٹنے کا ایک اور ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں ڈمپرز نہیں چلنے چاہئیں، اگر کل عوام ان کا راستہ روکیں تو راستہ روکنے والوں کو بلکہ ڈمپرز جنہیں لوگوں کو کچلنے کا سرٹیفکیٹ دیا گیا ہے، انہیں روکیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈمپرز کی کوئی زبان نہیں ہوتی لیکن ان کے مالکان اور ڈرائیورز کے خلاف عدالتیں یا عوام کوئی کارروائی کرتے ہیں تو اسے کسی قومیت کے خلاف نہ کہا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نازک ترین معاملات پر سیاست نہیں کرنا چاہتے اور باقی لوگوں سے بھی سیاست نہ کرنے کی درخواست کرتے ہیں، انہوں نے حکومت سندھ اور وفاق سے ٹریفک حادثات کا نشانہ بننے والے شہریوں کے ورثا کو فوری معاوضہ دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ڈمپرز نان کسٹم پیڈ اور اسمگل شدہ ہیں، ایک سسٹم ڈمپر مافیا کو سپورٹ کرتا ہے، کراچی کو مافیاز لوٹ کا مال سمجھتی ہیں۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ عید کے بعد کراچی کے حقوق کے لیے ایوان اور عدالت سے رجوع کریں گے، کراچی کے حقوق کے لیے سڑکوں پر احتجاج کا راستہ بھی موجود ہے۔

**بقیہ 32**

کے ضلع قلات میں دہشتگردوں کیخلاف آپریشن کیا۔ سکیورٹی فورسز کی جانب سے آپریشن دہشتگردوں کی موجودگی کی خفیہ اطلاعات پر کیا گیا۔ سکیورٹی فورسز نے آپریشن میں 6 خوارج دہشتگردوں کو جہنم واصل کر دیا ہے۔ ہلاک دہشتگرد حالیہ دہشتگردی کی کارروائیوں میں ملوث تھے۔ ہلاک دہشتگرد قانون نافذ کرنے والے اداروں اور شہریوں پر حملوں میں ملوث تھے۔ علاقے میں موجود دیگر ممکنہ دہشتگردوں کے خاتمے کیلئے سکیورٹی فورسز کا کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ سکیورٹی فورسز بلوچستان کے امن اور ترقی کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں کو ناکام بنانے کیلئے پرعزم ہیں۔

**بقیہ 33**

فلسطینی شہریوں کا کہنا ہے کہ عید پر بھی ہم اپنے بچوں کو کچھ نہیں دلا سکتے، کام پہلے ہی کم ہے اور کراسنگ کی بندش نے مشکلات بڑھا دی ہیں۔ شہریوں نے کہا کہ غزہ میں زندگی اذیت ناک ہے، کچھ کھاتے ہیں، کچھ لوگ بھوکے رہتے ہیں، بس اللہ ہی جانتا ہے کہ لوگوں کا کیا حال ہے، دنیا سے سوال ہے کہ کیا ہم انسان نہیں ہیں؟ کیا ہمارے بچوں کو دنیا کے تمام بچوں کی طرح خوش رہنے کا حق نہیں ہے؟ واضح رہے کہ غزہ میں وحشیانہ اسرائیلی حملوں میں اب تک 50 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، غزہ کا بیشتر حصہ ملبے کا ڈھیر بن چکا ہے، لاکھوں فلسطینی خیموں یا بمباری سے تباہ شدہ عمارتوں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں۔

**بقیہ 34**

پنجاب بھر میں ہوگا اور محکمہ داخلہ پنجاب نے عمل عملدرآمد کیلئے تمام ڈپٹی کمشنرز کے نام مراسلہ جاری کر دیا ہے۔ ترجمان محکمہ داخلہ پنجاب نے بتایا کہ عید کے دوران تفریحی پارکوں میں بچوں سمیت لوگوں کی بڑی تعداد کی آمد متوقع ہے۔ شہری کھیل کے میدانوں، گیمنگ زونز اور مکینیکل جھولوں سے لطف اندوز ہونے کیلئے ان مقامات کا رخ کریں گے۔ یاد رہے کہ اس دوران تفریحی پارکس، تھیم پارکس، میلے ایریاز میں مستقل بنیادوں پر لگائے گئے مکینیکل جھولوں کی مشروط اجازت ہو گی۔ مستقل بنیادوں پر لگائے گئے جھولوں کیلئے فٹنس سرٹیفکیٹ کا حصول لازمی قرار دیا گیا ہے۔ مستقل نصب جھولوں کے حفاظتی معائنے اور تمام ریگولیٹری معیارات پر عملدرآمد بارے متعلقہ ڈپٹی کمشنر سے تصدیقی سرٹیفکیٹ لازم قرار دیا گیا ہے۔ محکمہ داخلہ پنجاب میں عیدالفطر کیلئے مرکزی کنٹرول روم بھی قائم کر دیا گیا ہے۔ کنٹرول روم 24 گھنٹے پنجاب بھر سے رپورٹس مرتب کریگا اور امن و امان کے قیام اور حکومتی احکامات پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ ترجمان محکمہ داخلہ پنجاب نے بتایا کہ سینئر افسران کی قیادت میں عید کی چھٹیوں میں کام جاری رہے گا۔

**بقیہ 35**

اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، سرکاری حکام اور سول سوسائٹی اراکین نے تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر "ڈرگ فری پشاور" پروگرام کے تیسرے مرحلے کے پاس آؤٹ افراد کو ان کے خاندانوں کے حوالے کر دیا گیا۔ ڈرگ فری پشاور پروگرام کا یہ تیسرا مرحلہ نومبر 2024 میں شروع کیا گیا تھا جس میں نشے کے عادی 1239 افراد کی بحالی عمل میں لائی گئی ہے۔ نشے سے بحال ہونے والے 1239 افراد میں 13 خواتین اور 28 کم عمر لڑکے بھی شامل ہیں۔ ان افراد میں پشاور کے 611 افراد جبکہ صوبے کے دیگر اضلاع سے 536 افراد شامل ہیں۔ اسی طرح 48 افراد پنجاب، 10 سندھ اور 26 افغان شہری بھی پروگرام سے مستفید ہوئے۔ یہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کا سب سے بڑا پروگرام ہے جس کے لیے 32 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم سب کے لیے خوشی کا موقع ہے کہ ہم ان افراد کی بحالی و تربیت کے بعد ان کے خاندانوں سے ملانے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پروگرام کا مقصد صوبے کو منشیات سے پاک کرنا اور نشے کے عادی افراد کو دوبارہ نارمل زندگی کی طرف لوٹانا ہے تا کہ وہ ایک مفید اور کارآمد شہری کے طور پر زندگی بسر کرنے کے قابل ہو سکیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ یہ پروگرام صرف صوبے کے لیے نہیں بلکہ پورے پاکستان اور عالمی سطح کا پروگرام ہے، ڈرگ فری پروگرام کے تحت خیبر پختونخوا کے علاوہ دیگر صوبوں اور پڑوسی ملک افغانستان سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو بھی بحال کیا گیا، ہم کسی کو اس بنیاد پر مسترد نہیں کرتے کہ وہ صوبے یا ملک کا نہیں۔ علی امین گنڈاپور نے کہا کہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کا یہ منصوبہ 2022 میں شروع کیا گیا تھا۔ منصوبے کے پہلے دو مراحل کے تحت مجموعی طور پر نشے کے عادی 2400 افراد کا کامیابی سے علاج کیا گیا۔ ان افراد میں پشاور کے 1154 افراد، صوبے کے دیگر اضلاع کے 1039 افراد، پنجاب، سندھ، بلوچستان، کشمیر اور گلگت بلتستان کے 170 افراد اور 34 غیر ملکی افراد شامل تھے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ ان کے لیڈر کا وژن ایک فلاحی ریاست کا قیام ہے، جس میں ریاست اپنے لوگوں کو ایک ماں کی طرح ٹریٹ کرے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ہم نشے کے عادی افراد کی بحالی کے پروگرام کو صحت کارڈ میں شامل کرتے جا رہے ہیں، نشے کے عادی افراد کو متعلقہ ڈپٹی کمشنر صرف دفتر پہنچا دیں، علاج حکومت کروائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ بھی اس لت میں مبتلا ہیں، ہمارے حوالے کریں ہم ان کا علاج کرائیں گے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ ہر وہ کام جو آپ جلوت میں نہیں کر سکتے وہ غلط ہے، غلط اور صحیح کی یہ مختصر تعریف ہے، منشیات نہ خوشی دے سکتی ہیں اور نہ سکون یہ صرف تباہی کا باعث ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سکون اور ترقی صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پاسداری میں ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ منشیات فروشوں کے خلاف لڑیں انہیں اپنے علاقوں سے باہر نکالیں، پولیس آپ کا ساتھ دے گی، پولیس کو بتائیں پولیس فوری کارروائی کرے گی، منشیات فروشوں کو نہیں چھوڑنا، یہ ہمارے بچوں اور نوجوانوں کے دشمن ہیں۔

**بقیہ 36**

12 ہزار سے زائد گاڑیاں فروخت کی گئیں۔ ذرائع کے مطابق فروری میں 12 ہزار 84 گاڑیاں فروخت ہوئیں۔ پاکستان آٹوموٹو مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے مطابق رواں مالی سال آٹھ ماہ میں 89 ہزار 770 گاڑیاں فروخت ہوئیں۔ گاڑیوں کے ڈیلر فہد نظیر نے کہا ہے کہ بلند شرح سود کی وجہ سے گاڑیوں کی مارکیٹ زیرو ہو گئی تھی۔ اقتصادی تجزیہ کاروں کے مطابق درآمدی گاڑیوں پر ٹیکس کا مقصد مقامی آٹو انڈسٹری کی سپورٹ ہے، جبکہ قرضوں پر بلند شرح سود کی وجہ سے لوگوں نے اپنا سرمایہ بینکوں میں رکھنے کو ترجیح دی۔ آٹو ڈیلرز کا کہنا ہے اب ڈیوٹی میں کمی کے بعد درآمدی اور مقامی دونوں گاڑیوں کی فروخت بڑھ رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق آٹو سیکٹر پر امید ہے کہ کم شرح سود بڑھتی ہوئی ترسیلات زر، مستحکم شرح تبادلہ گرتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے جون تک کاروں کی مجموعی فروخت تیز رہے گی۔ کھپت و رسد اور مقررہ قیمتوں پر عام آدمی کو فراہمی کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا، اجلاس میں وفاقی وزراء اعظم نذیر تارڑ، رانا تنویر حسین، احد خان چیمہ، علی پرویز ملک، معاون خصوصی ہارون اختر اور متعلقہ اعلیٰ حکام کے ساتھ ساتھ چاروں صوبوں کے چیف سیکرٹریز نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس میں وزیراعظم کو چینی کی کھپت و رسد اور موجودہ قیمتوں کے حوالے سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا، وزیراعظم نے کہا ہے کہ چینی ذخیرہ کرنے، قیمتوں پر سٹے کھیل کر اس میں مصنوعی اضافے کی کسی کو ہرگز اجازت نہیں دیں گے، ناجائز منافع خوروں، ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کریک ڈاؤن کر کے رپورٹ پیش کی جائے۔ شہباز شریف نے چینی کی کھپت اور رسد پر کڑی نظر رکھنے اور متعلقہ حکام کو شوگر ملوں کے ساتھ چینی کی کھپت و رسد کی نگرانی کیلئے روابط مربوط کرنے کی ہدایت کردی۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک میں چینی کی وافر مقدار موجود ہے، مصنوعی طور پر بحران کی فضا پیدا کرنے والوں کو قانون کے شکنجے میں لایا جائے، رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں عام آدمی کی جیب مافیا کے ہاتھوں قطعاً استحصال نہیں ہونے دیں گے۔ دوران اجلاس وزیراعظم نے چاروں صوبوں کے چیف سیکرٹریز کو چینی کی مقررہ قیمت پر عوام کو فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کردی۔ یوسف نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا پر جانے انجانے میں پوسٹ شیئر ہو جاتی ہے، پھر وہ مصیبت بن جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ختم نبوت پر جو یقین نہیں رکھتا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے، اس پر کوئی دو رائے نہیں۔ وزیر مذہبی امور نے کہا کہ مذہب کے معاملے پر کوئی جبر نہیں، پاکستان میں سب کو اپنے اپنے عقائد پر عمل کرنے کی آزادی حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں اقلیت کا احترام ہے وہیں اکثریت کا بھی احترام کیا جائے، توہین صحابہ و اہل بیت بل دونوں ایوانوں سے منظور ہوا تھا لیکن معلوم نہیں وہ اس وقت کہاں ہے۔

**بقیہ 37**

دہشت گردوں کے پاس غیر ملکی اسلحہ اور آلات موجود تھے، آپریشن میں بازیاب ہونے والے مسافروں کو خوراک مہیا کی گئی اور فورسز کی نگرانی میں محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا، دہشتگردوں نے 24 گھنٹے کے دوران کئی یرغمالیوں کو شہید کیا جعفر ایکسپریس پر حملے میں 18 سکیورٹی اہلکاروں سمیت 26 افراد شہید ہوئے، شہادتیں آپریشن شروع کیے جانے سے قبل ہوئیں، 354 یرغمالیوں کو زندہ بازیاب کروایا گیا ہے جن میں 37 زخمی بھی شامل ہیں، جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد بھارتی میڈیا جعلی اے آئی ویڈیوز کے ذریعے پروپیگنڈا کرتا رہا اور دہشت گردوں کی پروپیگنڈا ویڈیوز دنیا کو دکھاتا رہا، پچھلی حکومت نے نظرثانی شدہ نیشنل ایکشن پلان دیا تھا۔ جمعہ کو جعفر ایکسپریس پر حملے کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے ترجمان پاک فوج لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے کہا کہ دہشت گردوں نے منظم انداز میں کارروائی کی، جعفر ایکسپریس واقعہ انتہائی دشوار گزار علاقے میں پیش آیا، ٹرین سے پہلے دہشت گردوں کی بڑی تعداد نے ایف سی چیک پوسٹ پر حملہ کیا، جہاں ایف سی کے 3 جوان شہید ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ دہشت گردوں نے آئی ای ڈی کی مدد سے ریلوے ٹریک کو دھماکے سے اڑایا اور مسافروں کو ٹرین سے اتار کر ٹولیوں میں تقسیم کیا، سوشل میڈیا پر ٹرین واقعے کی اے آئی سے جعلی ویڈیوز بنائی گئیں، بھارتی میڈیا جعلی اے آئی ویڈیوز کے ذریعے پروپیگنڈا کرتا رہا۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے کہا کہ جعلی ویڈیوز کے ذریعے پاکستان کے خلاف بیانیہ بنانے کی کوشش کی گئی، بھارتی میڈیا نے جھوٹی ویڈیوز سے ملکی تشخص خراب کرنے کی کوشش کی۔ ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ دہشت گردوں نے 11 مارچ کی رات یرغمالیوں کے ایک گروپ کو لسانی بنیاد پر چھوڑا، جس کی کچھ لاجسٹک وجوہات تھیں کیونکہ اتنے لوگوں کو قابو نہیں کیا جا سکتا، دوسرا یہ کہ انہیں خود کو انسانیت دوست ہونے کا تاثر دینا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ دہشت گردوں نے اپنے کچھ ساتھیوں کو ٹرین پر چھوڑا اور ایک بڑی تعداد پہاڑوں میں اپنے ٹھکانوں کی جانب چلی گئی، جن کی نگرانی کرنے کے بعد سکیورٹی فورسز نے انہیں نشانہ بنا کر ختم کیا اور ایسا پہلی مرتبہ ہوا ہے۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق دہشت گردی کی پوری کارروائی کے دوران دہشت گرد افغانستان میں اپنے ہینڈلر سے مسلسل رابطے میں تھے، انہوں نے بتایا کہ 12 مارچ کی صبح ہماری فورسز نے اسنائپرز کے ذریعے دہشتگردوں کو نشانہ بنایا تو یرغمالیوں کا ایک گروپ دہشتگردوں کے چنگل سے بھاگ نکلا، جنہیں ایف سی کے جوانوں نے ریسکیو کیا جبکہ دہشت گردوں کی فائرنگ سے کچھ یرغمالی شہید بھی ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ 12 مارچ کی دوپہر اسپیشل سروسز گروپ (ایس ایس جی) کی ضرار کمپنی نے آپریشن کی کمان سنبھالی اور یرغمالیوں کے درمیان موجود خودکش بمباروں کو اسنائپر کی مدد سے نشانہ بنایا تو یرغمالیوں کو بچ نکلنے کا موقع ملا اور دہشت گردوں کے نرغے سے نکل مختلف سمتوں میں بھاگ نکلے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے بتایا کہ ٹرین کے باہر سے یرغمالی فرار ہونے میں کامیاب ہوئے تو ایس ایس جی کی ضرار کمپنی کے جوان انجن کے راستے ٹرین میں داخل ہوئے بوگی بہ بوگی پوری ٹرین کو دہشت گردوں سے پاک کیا اور یرغمال بنائے گئے خواتین اور بچوں کو ریسکیو کیا۔ انہوں نے بتایا کہ آپریشن اس قدر مہارت سے کیا گیا کہ پوری کارروائی کے دوران کسی معصوم یرغمالی کی جان نہیں گئی، جو شہادتیں ہوئیں وہ آپریشن شروع کیے جانے سے قبل ہوئیں، دہشتگردوں نے 24 گھنٹے کے دوران کئی یرغمالیوں کو شہید کیا تاہم آپریشن کے دوران وہ چاہ کر بھی کسی کی جان نہیں لے سکے، دوران آپریشن ضرار کمپنی کی جانب ایک اسنائپر کا فائر آیا تھا، بعدازاں مذکورہ دہشت گرد کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ دہشت گردوں کے پاس غیر ملکی اسلحہ اور آلات موجود تھے، آپریشن میں بازیاب ہونے والے مسافروں کو خوراک مہیا کی گئی اور فورسز کی نگرانی میں محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا، پریس کانفرنس کے دوران آپریشن کے مختلف مراحل اور یرغمالیوں کی محفوظ مقام پر منتقلی کی ویڈیو بھی دکھائی گئی۔ ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ تاریخ میں ٹرین کو یرغمال بنانے کے جتنے واقعات ہیں، یہ واقعہ آپریشن کے حوالے سے سب سے زیادہ کامیاب ترین تھا، جہاں 36 گھنٹے کے اندر انتہائی دور افتادہ مقام پر خودکش بمباروں کی موجودگی کے باوجود پاک فوج، ایئرفورس اور ایف سی نے پوری منصوبہ بندی کے ساتھ اس آپریشن کو مکمل کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دہشت گردی کا ایک اور واقعہ ہے جس کے لنکس پڑوسی ملک افغانستان سے ملتے ہیں، یہ جاری عمل کا ایک حصہ ہے، کیوں کہ یہاں جو تشکیلات آتی ہیں، افغانی اس کا حصہ ہوتے ہیں، یہاں جو خودکش بمبار آتے ہیں وہ افغانی ہوتے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے اسکرین پر تصاویر دکھاتے ہوئے کہا کہ حال میں ہلاک خارجی بدرالدین یہ نائب گورنر صوبہ بادغیس کا بیٹا تھا، خارجی مجیب الرحمن افغانستان کی آرمی میں ایک بٹالین کمانڈر تھا اور یہ پاکستان میں دہشت گردی کر رہا تھا، اسی طرح ابھی جو واقعہ ہوا، اس میں بھی افغان دہشت گرد ملوث تھے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح ان کے پاس سے جو ہتھیار ملے وہ بھی افغانستان سے لائے گئے تھے، لیکن جو بلوچستان میں واقعہ ہوا ہے اور اس سے پہلے جو واقعات ہوئے ہیں، اس کا مین اسپانسر مشرقی پڑوسی ہے۔ اس موقع پر ڈی جی آئی ایس پی آر نے گرفتار بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو کے اعترافی ویڈیو بیانات دکھائے گئے، جس میں وہ کہہ رہا ہے کہ را کا ہدف اور مقصد بلوچستان میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیاں کرنا ہے، اس وقت میرا پاکستان آنے کا مقصد بلوچ قوم پرستوں کے ساتھ ملاقات کرنا ہے اور را کے 30 سے 40 کارندوں کے مکران کوسٹ کے اطراف بلوچ قوم پرستوں کے ساتھ کارروائی کرنا ہے اور مقصد یہ ہے کہ را کے کارندے فیلڈ میں رہیں کہ وہ بلوچ قوم پرستوں کی مدد اور ان کی سہولت کاری کر سکیں تا کہ وہ مخصوص اہداف کو نشانہ بنا سکیں، اور ملٹری کی طرز کا کنفلکٹ تمام آپریشن کیا جا سکے کیونکہ بلوچستان کی تحریک سمندر کے ذریعے نہیں ہوتی، مقصد ہے کہ بلوچ قوم پرستوں کو محفوظ زمین فراہم ہو سکے اور سمندر کی طرف سے مکمل طور پر کوآرڈینیٹ ہو۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے سابق بھارتی آرمی چیف کا بیان بھی چلوایا، جس میں وہ کہہ رہا ہے کہ 'اگر ہم قوم پرست تحریکوں کو بڑھاوا دیتے ہیں تو اگر ہم تیل چھڑکیں گے تو یقینا پاکستان فوج، جوان کا اندرونی ماحول ہے۔ انہوں نے ہتھیار ڈالنے والے بلوچوں کا بیان بھی دکھایا، جس میں وہ کہہ رہے ہیں کہ کوئی جنگ نہیں ہو رہی ہے، لوگ صرف اپنے ذاتی مفادات کے لیے عام معصوم بلوچوں کو مروا رہے ہیں، ان تمام سازشوں میں خاص کر بھارت کا ہاتھ ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ اس لیے جعفر ایکسپریس کا واقعہ ہوا ہے، یہ اسی پالیسی کا تسلسل ہے، وہیں سے پیش کیا گیا کہ یہ کام کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں اور سلام پیش کرتے ہیں فورسز کو کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں، پاک فوج کا یرغمالیوں کی رہائی کو ممکن بنانا قابل تعریف ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بدامنی پھیلانے والے عناصر سے کوئی رعایت نہیں برتی جائیگی، علیحدگی پسندوں سے دہشت گردوں جیسا برتاؤ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے جعفر ایکسپریس پر حملے کی مذمت کرنے پر امریکا، چین، روس، برطانیہ، ایران، ترکی، اردن، متحدہ عرب امارات، بحرین، یورپ، اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری اور یورپی سفیر کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا بلوچ روایات میں اس طرح واقعات کو اس نظر سے دیکھا جاتا ہے جس کا بلوچ روایات سے کوئی تعلق نہیں، بلوچ روایتوں کے امین ہیں مگر دہشت گردوں نے ان تمام روایات کو پامال کر دیا ہے، اس لیے میں کہتا ہوں انہیں بلوچ نہ کہا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح اسلام کے نام پر دہشت گردی کرنے والے خوارج کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے، اسی طرح بلوچیت کے نام پر دہشت گردی کرنے والوں کا بلوچیت سے کوئی تعلق نہیں ہے

**بقیہ 38**

اور درخواستیں اب آن لائن بھی جمع کرائی جا سکیں گی، 17 مارچ 2025ء سے سپریم کورٹ میں ڈیجیٹل فائلنگ کا آغاز ہوگا۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ سپریم کورٹ میں ای فائلنگ سے عدالتی نظام میں مزید شفافیت آئے گی۔ دہشت گردوں کے پاس غیر ملکی اسلحہ اور آلات موجود تھے، آپریشن میں بازیاب ہونے والے مسافروں کو خوراک مہیا کی گئی اور فورسز کی نگرانی میں محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا، دہشتگردوں نے 24 گھنٹے کے دوران کئی یرغمالیوں کو شہید کیا جعفر ایکسپریس پر حملے میں 18 سکیورٹی اہلکاروں سمیت 26 افراد شہید ہوئے، شہادتیں آپریشن شروع کیے جانے سے قبل ہوئیں، 354 یرغمالیوں کی زندہ بازیاب کروایا گیا ہے جن میں 37 زخمی بھی شامل ہیں، جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد بھارتی میڈیا جعلی اے آئی ویڈیوز کے ذریعے پروپیگنڈا کرتا رہا اور دہشت گردوں کی پروپیگنڈا ویڈیوز دنیا کو دکھاتا رہا، پچھلی حکومت نے نظرثانی شدہ نیشنل ایکشن پلان دیا تھا۔ جمعہ کو جعفر ایکسپریس پر حملے کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے ترجمان پاک فوج لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے کہا کہ دہشت گردوں نے منظم انداز میں کارروائی کی، جعفر ایکسپریس واقعہ انتہائی دشوار گزار علاقے میں پیش آیا، ٹرین سے پہلے دہشت گردوں کی بڑی تعداد نے ایف سی چیک پوسٹ پر حملہ کیا، جہاں ایف سی کے 3 جوان شہید ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ دہشت گردوں نے آئی ای ڈی کی مدد سے ریلوے ٹریک کو دھماکے سے اڑایا اور مسافروں کو ٹرین سے اتار کر ٹولیوں میں تقسیم کیا، سوشل میڈیا پر ٹرین واقعے کی اے آئی سے جعلی ویڈیوز بنائی گئیں، بھارتی میڈیا جعلی اے آئی ویڈیوز کے ذریعے پروپیگنڈا کرتا رہا۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے کہا کہ جعلی ویڈیوز کے ذریعے پاکستان کے خلاف بیانیہ بنانے کی کوشش کی گئی، بھارتی میڈیا نے جھوٹی ویڈیوز سے ملکی تشخص خراب کرنے کی کوشش کی۔ ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ دہشت گردوں نے 11 مارچ کی رات یرغمالیوں کے ایک گروپ کو لسانی بنیاد پر چھوڑا، جس کی کچھ لاجسٹک وجوہات تھیں کیونکہ اتنے لوگوں کو قابو نہیں کیا جا سکتا، دوسرا یہ کہ انہیں خود کو انسانیت دوست ہونے کا تاثر دینا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ دہشت گردوں نے اپنے کچھ ساتھیوں کو ٹرین پر چھوڑا اور ایک بڑی تعداد پہاڑوں میں اپنے ٹھکانوں کی جانب چلی گئی، جن کی نگرانی کرنے کے بعد سکیورٹی فورسز نے انہیں نشانہ بنا کر ختم کیا اور ایسا پہلی مرتبہ ہوا ہے۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق دہشت گردی کی پوری کارروائی کے دوران دہشت گرد افغانستان میں اپنے ہینڈلر سے مسلسل رابطے میں تھے، انہوں نے بتایا کہ 12 مارچ کی صبح ہماری فورسز نے اسنائپرز کے ذریعے دہشتگردوں کو نشانہ بنایا تو یرغمالیوں کا ایک گروپ دہشتگردوں کے چنگل سے بھاگ نکلا، جنہیں ایف سی کے جوانوں نے ریسکیو کیا جبکہ دہشت گردوں کی فائرنگ سے کچھ یرغمالی شہید بھی ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ 12 مارچ کی دوپہر اسپیشل سروسز گروپ (ایس ایس جی) کی ضرار کمپنی نے آپریشن کی کمان سنبھالی اور یرغمالیوں کے درمیان موجود خودکش بمباروں کو اسنائپر کی مدد سے نشانہ بنایا تو یرغمالیوں کو بچ نکلنے کا موقع ملا اور دہشت گردوں کے نرغے سے نکل مختلف سمتوں میں بھاگ نکلے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے بتایا کہ ٹرین کے باہر سے یرغمالی فرار ہونے میں کامیاب ہوئے تو ایس ایس جی کی ضرار کمپنی کے جوان انجن کے راستے ٹرین میں داخل ہوئے بوگی بہ بوگی پوری ٹرین کو دہشت گردوں سے پاک کیا اور یرغمال بنائے گئے خواتین اور بچوں کو ریسکیو کیا۔ انہوں نے بتایا کہ آپریشن اس قدر مہارت سے کیا گیا کہ پوری کارروائی کے دوران کسی معصوم یرغمالی کی جان نہیں گئی، جو شہادتیں ہوئیں وہ آپریشن شروع کیے جانے سے قبل ہوئیں، دہشتگردوں نے 24 گھنٹے کے دوران کئی یرغمالیوں کو شہید کیا تاہم آپریشن کے دوران وہ چاہ کر بھی کسی کی جان نہیں لے سکے، دوران آپریشن ضرار کمپنی کی جانب ایک اسنائپر کا فائر آیا تھا، بعدازاں مذکورہ دہشت گرد کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ دہشت گردوں کے پاس غیر ملکی اسلحہ اور آلات موجود تھے، آپریشن میں بازیاب ہونے والے مسافروں کو خوراک مہیا کی گئی اور فورسز کی نگرانی میں محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا، پریس کانفرنس کے دوران آپریشن کے مختلف مراحل اور یرغمالیوں کی محفوظ مقام پر منتقلی کی ویڈیو بھی دکھائی گئی۔ ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ تاریخ میں ٹرین کو یرغمال بنانے کے جتنے واقعات ہیں، یہ واقعہ آپریشن کے حوالے سے سب سے زیادہ کامیاب ترین تھا، جہاں 36 گھنٹے کے اندر انتہائی دور افتادہ مقام پر خودکش بمباروں کی موجودگی کے باوجود پاک فوج، ایئرفورس اور ایف سی نے پوری منصوبہ بندی کے ساتھ اس آپریشن کو مکمل کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دہشت گردی کا ایک اور واقعہ ہے جس کے لنکس پڑوسی ملک افغانستان سے ملتے ہیں، یہ جاری عمل کا ایک حصہ ہے، کیوں کہ یہاں جو تشکیلات آتی ہیں، افغانی اس کا حصہ ہوتے ہیں، یہاں جو خودکش بمبار آتے ہیں وہ افغانی ہوتے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے اسکرین پر تصاویر دکھاتے ہوئے کہا کہ حال میں ہلاک خارجی بدرالدین یہ نائب گورنر صوبہ بادغیس کا بیٹا تھا، خارجی مجیب الرحمن افغانستان کی آرمی میں ایک بٹالین کمانڈر تھا اور یہ پاکستان میں دہشت گردی کر رہا تھا، اسی طرح ابھی جو واقعہ ہوا، اس میں بھی افغان دہشت گرد ملوث تھے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح ان کے پاس سے جو ہتھیار ملے وہ بھی افغانستان سے لائے گئے تھے، لیکن جو بلوچستان میں واقعہ ہوا ہے اور اس سے پہلے جو واقعات ہوئے ہیں، اس کا مین اسپانسر مشرقی پڑوسی ہے۔ اس موقع پر ڈی جی آئی ایس پی آر نے گرفتار بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو کے اعترافی ویڈیو بیانات دکھائے گئے، جس میں وہ کہہ رہا ہے کہ را کا ہدف اور مقصد بلوچستان میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیاں کرنا ہے، اس وقت میرا پاکستان آنے کا مقصد بلوچ قوم پرستوں کے ساتھ ملاقات کرنا ہے اور را کے 30 سے 40 کارندوں کے مکران کوسٹ کے اطراف بلوچ قوم پرستوں کے ساتھ کارروائی کرنا ہے اور مقصد یہ ہے کہ را کے کارندے فیلڈ میں رہیں کہ وہ بلوچ قوم پرستوں کی مدد اور ان کی سہولت کاری کر سکیں تا کہ وہ مخصوص اہداف کو نشانہ بنا سکیں، اور ملٹری کی طرز کا کنفلکٹ تمام آپریشن کیا جا سکے کیونکہ بلوچستان کی تحریک سمندر کے ذریعے نہیں ہوتی، مقصد ہے کہ بلوچ قوم پرستوں کو محفوظ زمین فراہم ہو سکے اور سمندر کی طرف سے مکمل طور پر کوآرڈینیٹ ہو۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے سابق بھارتی آرمی چیف کا بیان بھی چلوایا، جس میں وہ کہہ رہا ہے کہ 'اگر ہم قوم پرست تحریکوں کو بڑھاوا دیتے ہیں تو اگر ہم تیل چھڑکیں گے تو یقینا پاکستان فوج، جوان کا اندرونی ماحول ہے۔ انہوں نے ہتھیار ڈالنے والے بلوچوں کا بیان بھی دکھایا، جس میں وہ کہہ رہے ہیں کہ کوئی جنگ نہیں ہو رہی ہے، لوگ صرف اپنے ذاتی مفادات کے لیے عام معصوم بلوچوں کو مروا رہے ہیں، ان تمام سازشوں میں خاص کر بھارت کا ہاتھ ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ اس لیے جعفر ایکسپریس کا واقعہ ہوا ہے، یہ اسی پالیسی کا تسلسل ہے، وہیں سے پیش کیا گیا کہ یہ کام کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں اور سلام پیش کرتے ہیں قوانین منظور جبکہ اپوزیشن کی تمام ترامیم مسترد کر دی گئیں۔ اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ جس تحریک التوائے کار کا جواب ہوگا متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری اجلاس کے دوران غیر حاضر نہیں ہوگا جبکہ اسپیکر نے سابقہ 180 تحاریک التوائے کار کو قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کر دیا۔ پنجاب اسمبلی کا اجلاس مقررہ وقت کی بجائے صرف 10 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر ملک محمد احمد خان کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں جمعرات کے روز بیجنگ انڈر پاس میں پیش آنے والا واقعہ کی گونج سنائی دی گئی اور اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے اسے افسوسناک قرار دیا۔ اسپیکر نے کہا کہ ڈالہ اور گارڈز والے کلچر کا خاتمہ کرنا ہوگا، ایک غیر ملکی وفد کے ساتھ موجود گارڈز نے کھلے عام شہری کو مارا اور فائر کھول دیا، گن والا کلچر عوام کی نفرت کا باعث بن رہا ہے، شہری سہمے ہوئے ہیں، چار، چار چھ، چھ لوگ گاڑیوں میں بیٹھے ہیں اس پروٹوکول کی کیا ضرورت ہے۔ اسپیکر نے مزید کہا کہ کچے میں ڈاکوؤں کے معاملہ پر آئی جی پنجاب سے بات کی ہے، اس علاقے میں ترقیاتی کام، کالجز، لوگوں کو نوکریاں، بڑی سرمایہ کاری کرنا ہوگی ورنہ یہ جرائم پیشہ رہیں گے، امن وامان کے لئے پولیس قربانیاں دے رہی ہیں۔ اسپیکر نے کہا کہ کابینہ نے محکمہ بہبود آبادی کا محکمہ ختم کر کے اسے محکمہ صحت میں ضم کر دیا ہے، اس کے سوالات آئندہ نشست میں لیں گے۔ اپوزیشن رکن رانا شہباز نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چودہ کروڑ روپے جہازوں کی مد میں لئے گئے ہیں، ایسا نہ ہو کہ کیس مکمل ہو جائیں، ہماری تحصیل میں صفائی تب ہوتی ہے جب آندھی آتی ہے۔ اسپیکر ملک محمد احمد خان نے کہا کہ ستھرا پنجاب پروگرام کے تحت ستر سال بعد دیہاتوں کی سنی گئی ہے۔ چیئر نے کہا کہ اگر ایوان کا بزنس روک کر تحریک التوائے کار پر عملدرآمد کرنا ہے تو اہم عوامی مسئلہ ایوان میں لائیں، جو ارکان کابینہ کا حصہ ہیں وہ ایوان میں زیر بحث ایشوز میں دلچسپی نہیں دکھاتے، وزیر قانون اور وزیر پارلیمانی امور ایوان کی کارروائی میں دلچسپی لیں، روایات کا قتل نہ کیا جائے بلکہ حفاظت کی جائے، چار سو تحاریک التوائے کار کے جوابات آ چکے ہیں جن ارکان کا بزنس ہے تمام ارکین کو تحریک التوائے کار کی کاپی پوسٹل سروس سے بھیجی جائے گی، ایک سو اسی تحاریک کے جوابات وزراء نے آٹھ ماہ سے ایک سال تک نہیں دیئے، یہ غیر مناسب رویہ ہے، اگر توجہ نہ دی گئی تو حکومت کو شرمندگی ہوگی، آئندہ قائمہ کمیٹی میں تحاریک التوائے کار کو بھی بھیجا جائے گا جہاں وزیر جوابدہ ہوں گے۔ اسپیکر ملک محمد احمد خان نے رولنگ دی کہ جس تحریک التوائے کار کا جواب ہوگا تو متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری اجلاس کے دوران غیر حاضر نہیں ہوگا۔ اجلاس میں وزیر قانون نے تحریک التوائے کار کے جوابات ڈیجیٹل طریقے سے دینے کی تجویز دی اور کہا کہ وٹس ایپ بنا کر متعلقہ وزیر سے تحریک التوائے کار کا جواب مانگ لیں، اس کے لئے وزراء کا وٹس ایپ گروپ بنا لیں۔ اسپیکر نے کہا کہ سارے بزنس کو قانون کے مطابق ہاؤس میں نہیں آنا پڑتا تو ڈیجیٹل طریقے سے وزراء تک پہنچ جائے۔ سمیع اللہ خان نے کہا کہ وزراء ڈیجیٹلائز نہیں ہیں تو ان کی ٹریننگ کریں، اگر کوئی محکمہ اپنی نااہلی سے تحریک التوائے کار کا جواب نہیں دیتا تو تجویز ہے مقررہ وقت کے بعد اسے قائمہ کمیٹی میں بھیجا جائے۔ اسپیکر نے سابقہ 180 تحاریک التوائے کار کو قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کر دیا

ایڈیٹر/پبلیشر خالد اطہر نے ماریہ پرنٹرز اسلام آباد سے چھپوا کر سٹریٹ 39، G-2/6 سے شائع کیا۔ مینیجنگ ایڈیٹر نوید احمد خان فون نمبر 051-2874225 ای میل imrozedaily@gmail.com

City News
سٹی نیوز

راولپنڈی: ڈاکٹر طلعت شبیر کی اپنے والد کے ساتھ گذری یادوں پر مبنی کتاب "ابو جی" کی تقریب رونمائی کے موقع پر شرکاء کا گروپ فوٹو

## ڈاکٹر طلعت شبیر کی کتاب "ابو جی" کی تقریب رونمائی

### تقریب میں نامور ادبی شخصیات، اساتذہ، دوست احباب اور اہل خانہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی

راولپنڈی (نمائندہ) ڈاکٹر طلعت شبیر کی اپنے والد کے ساتھ گذری یادوں پر مبنی کتاب "ابو جی" کی تقریب رونمائی کا انعقاد کیا گیا۔ اٹک کلب سیداں میں منعقد ہونے والی اس تقریب میں نامور ادبی شخصیات، اساتذہ، دوست احباب اور اہل خانہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور مصنف کی علمی و ادبی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب میں متنوع پس منظر رکھنے والے افراد نے کتاب کے مندرجات پر مضامین پیش کیے اور کتاب اور مصنف کی زندگی پر روشنی ڈالی۔ مقررین نے نہ صرف کتاب کے علمی و ادبی پہلوؤں کا جائزہ لیا بلکہ ایک جفاکش باپ کے لیے اس کے بیٹے کے قلم سے جھلکنے والی محبت اور عقیدت کے رنگوں کو بھی سراہا۔ مقررین کے مطابق یہ کتاب نہ صرف مصنف کے فکری و تجرباتی سفر کی آئینہ دار دکھائی دیتی ہے بلکہ اس میں محبت، اپنائیت، خلوص اور ماضی کی یادوں کی چاشنی بھی محسوس کی جاسکتی ہے۔ کتاب کا مطالعہ کرتے وقت قاری ان بھولی بسری وادیوں میں چلا جاتا ہے جہاں یادیں سانس لیتی ہیں اور گذرے دنوں کی یادوں کی روشنی آج بھی دل کو منور کرتی ہے۔ بعدازاں ڈاکٹر طلعت شبیر نے اپنی کتاب سے چیدہ اقتباسات پیش کیے۔ مصنف نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا: ابو جی ایک ایسا سفر ہے جو مجھے ماضی کے ان حسین لمحات کی یاد دلاتا ہے جو زندگی میں میری جدوجہد کے اردگرد گھومتا ہے۔ یہ صرف ایک کتاب نہیں بلکہ ایک جذباتی ربط ہے جو مجھے میرے بچپن، میرے خوابوں اور میری یادوں سے جوڑتا ہے۔ ابو جی میں ڈاکٹر طلعت شبیر نے اپنے اور اپنے والد کے درمیان مضبوط اور اٹوٹ رشتے کی ایک خوبصورت تصویر پیش کی ہے۔ کتاب یادوں کا ایک دل کو موہ لینے والا بیانیہ ہے جس کے ذریعے مصنف نے اونچ نیچ، غم خوشی اور کامیابی ناکامی سے عبارت زندگی کی جدوجہد میں باپ کے سائے کی موجودگی کو ایک نعمت گردانا ہے۔

آئی جی اسلام آباد نے مختلف مارکیٹوں اور شاہراہوں پر تعینات سیکورٹی اور ٹریفک کے فرائض سرانجام دینے والے پولیس افسران سے ملاقات کی

## سنٹرل پولیس آفس میں سی سی ڈی امور بارے اہم اجلاس

### وزیر اعلیٰ پنجاب، مارکیٹوں میں لیڈیز پولیس سکواڈ کے بہترین نتائج سامنے آئے ہیں

لاہور (نیوز رپورٹر) انسپکٹر جنرل پنجاب ڈاکٹر عثمان انور کی زیر صدارت سنٹرل پولیس آفس پنجاب لاہور میں اہم اجلاس منعقد ہوا۔ ایڈیشنل آئی جی سی سی ڈی سہیل ظفر چٹھہ، ایس ایس پی انٹیلی جنس سی ٹی ڈی عمر فاروق سلامت، ایس پیز کیپٹن (ر) قاضی علی رضا، عبدالحنان، آفتاب پھلروان و دیگر افسران اجلاس میں موجود تھے جبکہ ایڈیشنل آئی جی ساؤتھ پنجاب، سی سی پی او لاہور، آر پی اوز، سی پی اوز، ڈی پی اوز اور سینئر پولیس افسران نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے رمضان المبارک میں بہترین سکیورٹی انتظامات پر پولیس فورس کو شاباش دی اور ہدایت کی کہ چاند رات اور عید الفطر پر بھی مساجد، مارکیٹوں اور حساس و تفریحی مقامات کو بھرپور سکیورٹی فراہم کریں۔ آئی جی پنجاب نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی ہدایت پر مارکیٹوں میں لیڈیز پولیس سکواڈ کے بہترین نتائج سامنے آئے ہیں۔ کرائم کنٹرول ڈیپارٹمنٹ جلد فعال، 6.5 ارب روپے فنڈز اور 04 ہزار سیٹوں کی منظوری دی جا چکی ہے۔ رائٹ مینجمنٹ پولیس کے لئے 2000 سیٹوں کی منظوری اور شہداء پیکج کی اپ گریڈیشن کی گئی ہے۔

ایس ایس پی سیکورٹی محمد سرفراز ورک کا ہائی سیکورٹی زون میں واقع مختلف ناکہ جات کا دورہ۔

## آئی ایم ایف جائزے کی کامیابی اور ماحولیاتی قرضے کی منظوری خوش آئند ہے

### آرمی چیف کی گراں قدر خدمات کا اعتراف جرأت مندانہ ہے۔ میاں زاہد حسین

نیشنل بزنس گروپ پاکستان کے چیئرمین، پاکستان بزنس مین اینڈ انٹلیکچولز فورم وآل کراچی انڈسٹریل الائنس کے صدر، ایف پی سی سی آئی پالیسی ایڈوائزری بورڈ کے چیئرمین اور سابق صوبائی وزیر میاں زاہد حسین نے کہا ہے کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کی جانب سے پہلے جائزے کی منظوری خوش آئند ہے جو موجودہ حکومت کی پالیسیوں پر عالمی اداروں کے اعتماد کا ثبوت ہے۔ آئی ایم ایف کے پہلے جائزے کی کامیابی کے علاوہ عالمی ادارے کے جائزہ مشن نے موسمیاتی تبدیلی کے مسائل سے نمٹنے کے لئے ایک نئے 1.3 ارب ڈالر کے معاہدے پر بھی اتفاق کر لیا ہے جو خوش آئند ہے۔ میاں زاہد حسین نے کاروباری برادری سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نے اس سلسلے میں بجا طور پر آرمی چیف کی گراں قدر خدمات کا اعتراف کیا ہے جو نہایت خوش آئند ہے جبکہ آئی ایم ایف نے اپنے اعلامیہ میں پاکستان کی معاشی صورتحال میں بہتری کیلئے حکومتی کوششوں پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانی حکام کے ساتھ 37 ماہ کے معاہدے کے پہلے جائزے اور عالمی ادارے کے اصلاحات پروگرام کے تحت 28 ماہ کا نیا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ پاکستان اور آئی ایم ایف کے مابین عملے کی سطح کا معاہدہ طے پانے کے بعد ایگزیکٹو بورڈ کی منظوری سے اس پر عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔ ان دونوں معاہدوں کی منظوری کی صورت میں پاکستان کو 2.3 ارب ڈالر ملیں گے۔

## او پی ڈی کی لفٹ مکمل فنکشنل کر دی گئی

لاہور (نیوز رپورٹر) پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے او پی ڈی کی لفٹ مکمل فنکشنل کر دی گئی ہے۔ ترجمان کے مطابق مریضوں کی سہولت کی خاطر پی آئی سی میں 2 کیتھ لیبز اور ایم آر آئی جنریٹر کو بھی فعال کر دیا گیا۔ پی آئی سی کے ان ڈور کی مکمل 7 اور ایمرجنسی کی 2 لیبز مکمل فنکشنل ہیں۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے او پی ڈی کی لفٹ کو فعال کرنے کیلئے کاوش پر سی ای او پروفیسر بلال محی الدین اور ایم ایس ڈاکٹر عامر رفیق بٹ کو شاباش دیتے کہا ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کیلئے آسانیاں پیدا کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں۔

## تاش پر جواء کھیلنے والے 11 قمار باز گرفتار

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) صادق آباد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تاش پر جواء کھیلنے والے 11 قمار بازوں کو گرفتار کر لیا۔ ترجمان پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان میں فیضان، جہانزیب، کامران، عبدالقدوس، محسن، ناصر آفتاب، شاہد، احتشام، عادل خان، ارباز اور قمر شامل ہیں۔ ملزمان سے داؤ پر لگی رقم 70 ہزار 500 روپے، 13 موبائل فون اور تاش کے پتے برآمد ہوئے۔ ایس پی راول محمد حبیب راجہ کا کہنا ہے کہ ملزمان کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا۔ قمار بازی دیگر معاشرتی برائیوں کی جڑ ہے۔ قمار بازوں کے خلاف کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

## وارداتوں میں ملوث ہمایوں گینگ کا سرغنہ ساتھیوں سمیت گرفتار کر لیا

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) مورگاہ پولیس نے موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں میں ملوث ہمایوں گینگ کا سرغنہ ساتھیوں سمیت گرفتار کر لیا۔ ترجمان راولپنڈی پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان میں سرغنہ ہمایوں، حارث، عمر اور احتشام شامل ہیں۔ ملزمان سے 7 مسروقہ موٹر سائیکل اور اسلحہ برآمد ہوا۔ ایس پی پوٹھوہار طلحہٰ ولی کا کہنا ہے کہ ملزمان کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کر کے قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔ منظم و متحرک گینگز کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن جاری ہے۔

## تمام اسسٹنٹ کمشنرز کو اپنی اپنی تحصیلوں میں متحرک رہنے کی ہدایت

### سید موسیٰ رضا نے کہا کہ بس اسٹینڈ پر حکومت کی طرف سے مقرر کردہ کرایہ لاگو کروائیں

لاہور (نیوز رپورٹر) ڈی سی لاہور سید موسیٰ رضا نے عید الفطر کے موقع پر تمام اسسٹنٹ کمشنرز کو اپنی اپنی تحصیل میں متحرک رہنے کی ہدایت کی ہے۔ عید الفطر کو پرمسرت تقریب بنانے اور شہریوں کے تحفظ کے لئے فیلڈ میں موجود رہیں، ڈی سی لاہور نے کہا کہ عوامی پارکوں اور تفریحی علاقوں میں جھولوں اور مکینیکل سواریوں کا معائنہ کریں۔ ڈی سی لاہور نے کہا کہ عیدگاہوں (نماز کی جگہوں) اور قبرستانوں کی صفائی کو یقینی بنائیں اور شفافیت اور صفائی کی سرگرمیوں پر خصوصی توجہ مرکوز کریں، صفائی سرگرمیوں کے بعد تصاویر اپ لوڈ کریں، انہوں نے کہا کہ تمام ہسپتالوں میں عید کی چھٹیوں کے دوران ہیلتھ کیئر سروسز کے لئے جامع حکمت عملی پلان ترتیب دیا جائے، ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ عید کی تعطیلات کے دوران چوکس رہیں اور غفلت نہ برتیں، ڈی سی لاہور نے کہا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال کے لیے تیار رہنے کے لیے ریسکیو اسٹیشنوں کو حساس بنائیں۔ سید موسیٰ رضا نے کہا کہ بس اسٹینڈ پر حکومت کی طرف سے مقرر کردہ کرایہ لاگو کروائیں، مقرر کردہ کرایہ نامہ کو نافذ کرنے کے لیے لاہور میں باہر جانے اور آنے والی نقل و حمل کی سخت چیکنگ کریں۔ عید الفطر کو پرمسرت تقریب بنانے اور شہریوں کے تحفظ کے لئے فیلڈ میں موجود رہیں، ڈی سی لاہور نے کہا کہ عوامی پارکوں اور تفریحی علاقوں میں جھولوں اور مکینیکل سواریوں کا معائنہ کریں۔

## ماہ شوال المکرم 1446ھ کا چاند نظر آ گیا، یکم شوال المکرم پیر کو ہوگی

### آج پاکستان کے اکثر و بیشتر مقامات پر مطلع صاف رہا اور کچھ مقامات پر مطلع ابر آلود بھی رہا

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) ماہ شوال المکرم 1446ھ کا چاند دیکھنے کے لیے چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی پاکستان مولانا سید محمد عبدالخبیر آزاد کی زیر صدارت مرکزی رویت ہلال کمیٹی پاکستان کا اجلاس وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی حکومت پاکستان کوہسار کمپلیکس پاک سیکرٹریٹ اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں رابطہ کے فرائض وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان سے حافظ عبدالقدوس اور محمد خلیق نے انجام دیے، جبکہ فنی معاونت کے لیے محکمہ موسمیات سے ڈاکٹر حسن بیگ، چیف میٹ سردار سرفراز، محکمہ سپارکو سے شوکت اللہ خان اور غلام مرتضیٰ اور وزارت سائنس اینڈ ٹیکنالوجی حکومت پاکستان سے جوائنٹ سیکرٹری زین العابدین نے اپنی خدمات سرانجام دیں۔ اس کے علاوہ پاکستان بھر میں زونل رویت ہلال کمیٹیوں کے اجلاس ان کے متعلقہ ہیڈ کوارٹرز لاہور، کراچی، پشاور، کوئٹہ میں منعقد ہوئے، جس میں زونل رویت ہلال کمیٹیوں کے ممبران اور فنی ماہرین نے شرکت کی۔ آج پاکستان کے اکثر و بیشتر مقامات پر مطلع صاف رہا اور کچھ مقامات پر مطلع ابر آلود بھی رہا۔

راولپنڈی: آر ڈبلیو ایم سی کا عملہ صفائی میں مصروف ہے

## فیصل مسجد میں عید الفطر کی نماز صبح ساڑھے سات بجے ادا کی جائے گی

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) فیصل مسجد میں عید الفطر کی نماز صبح ساڑھے سات بجے ادا کی جائے گی۔ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کی دعوت اکیڈمی کی جانب سے فراہم کردہ تفصیلات کے مطابق دعوت اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل پروفیسر ڈاکٹر محمد الیاس انشاء اللہ نماز عید کی امامت کرائیں گے اور خطبہ عید الفطر دیں گے۔ ملک کی ترقی سلامتی خوشحالی اور امت مسلمہ کے اتحاد کے لئے خصوصی دعائیں مانگی جائیں گی۔

## اوورلوڈنگ کرنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کیلئے اسکواڈ تشکیل

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) چیف ٹریفک آفیسر مری مغیث احمد ہاشمی کی ہدایت پر عید الفطر کی چھٹیوں کے دوران زائد کرایہ اور اوورلوڈنگ کرنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کے لیے اسکواڈ تشکیل دے دیا گیا۔ گزشتہ روز سٹی ٹریفک پولیس مری نے پبلک ٹرانسپورٹ پر زائد کرایہ اور اوورلوڈنگ کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے 160 سے زائد گاڑیوں کے چالان کیے اور 200 سے زائد سواریوں کو زائد کرایہ واپس کرایا۔ اس حوالے سے چیف ٹریفک آفیسر مری کا کہنا ہے کہ سرکل مری میں کسی بھی جگہ ٹریفک پرابلم پیش آنے کی صورت میں ٹریفک کنٹرول روم نمبر 0519269209 پر رابطہ کریں۔ سٹی ٹریفک پولیس مری عوام خدمت کے لیے کوشاں ہے۔

## بٹیروں کی لڑائی پر جواء کھیلنے والے چار قمار باز گرفتار

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) گوجر خان پولیس نے بٹیروں کی لڑائی پر جواء کھیلنے والے چار قمار باز گرفتار کر کے داؤ پر لگی رقم برآمد کر لی۔ ترجمان پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان میں شاہد، جمیل، خلیل اور فیاض شامل ہیں۔ ملزمان سے داؤ پر لگی رقم 4500 روپے برآمد ہوئے جبکہ موقع سے چار بٹیرے بھی قبضہ میں لے لیے گئے۔ ایس پی صدر محمد نبیل کھوکھر کا کہنا ہے کہ ملزمان کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا۔ قمار بازی دیگر معاشرتی برائیوں کی جڑ ہے۔ قمار بازوں کے خلاف کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

## راولپنڈی سے اغواء شہری کو صوابی سے بحفاظت بازیاب کرا لیا

### ٹیکنیکل ذرائع اور ہیومن انٹیلی جنس سے اغواء کاروں کا سراغ لگا کر صوابی میں ریڈ کیا

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) صدر بیرونی پولیس نے راولپنڈی سے اغواء شہری کو صوابی سے بحفاظت بازیاب کرا لیا۔ اغواء کاروں کی فائرنگ سے سب انسپکٹر شدید زخمی ہو گئے جبکہ ایک اغواء کار کو گرفتار کر لیا گیا۔ ترجمان راولپنڈی پولیس کے مطابق مغوی عباس علی رواں ماہ 4 تاریخ کو اپنے گھر سے دوستوں کے ساتھ افطاری کا بتا کر گیا جو واپس نہیں آیا۔ فیملی نے تلاش کرنے کی کوشش میں ناکامی کے بعد پولیس کو رپورٹ کی جس پر اغواء کا مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس نے ٹیکنیکل ذرائع اور ہیومن انٹیلی جنس سے اغواء کاروں کا سراغ لگا کر صوابی میں ریڈ کیا اور مغوی کو بحفاظت بازیاب کرا لیا۔ ریڈ کے دوران اغواء کاروں کی پولیس پر فائرنگ سے سب انسپکٹر ہارون حیات شدید زخمی ہو گئے جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق مغوی کا ملزمان کے ساتھ رقم کا تنازعہ تھا۔ مقدمہ کے اندراج کے ایک دن کے اندر خطرناک ملزمان سے مغوی کی بحفاظت بازیابی اور اغواء کار کی گرفتاری پر سی پی او سید خالد ہمدانی نے پولیس ٹیم کو شاباش دیتے ہوئے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کی حفاظت اولین ذمہ داری ہے جسے ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

## راولپنڈی پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں جاری

### منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گے

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) راولپنڈی پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ تین ملزمان گرفتار کر کے ساڑھے 4 کلو سے زائد چرس برآمد کر لی۔ ترجمان پولیس کے مطابق چونترہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم زاہد کو گرفتار کر لیا۔ ملزم سے ایک کلو 650 گرام چرس برآمد ہوئی۔ واہ کینٹ پولیس نے ملزم شاہ ولی کو گرفتار کر کے ایک کلو 600 گرام جبکہ ایئر پورٹ پولیس نے ملزم مہتاب کو گرفتار کر کے ایک کلو 380 گرام چرس برآمد کر لی۔ ملزمان کے خلاف الگ، الگ مقدمات درج کر لیے گئے۔ ڈویژنل ایس پیز کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزمان کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا۔ منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ راولپنڈی پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ تین ملزمان گرفتار کر کے ساڑھے 4 کلو سے زائد چرس برآمد کر لی۔ ترجمان پولیس کے مطابق چونترہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم زاہد کو گرفتار کر لیا۔ ملزم سے ایک کلو 650 گرام چرس برآمد ہوئی۔

## عید الفطر کا دن ہمیں اتحاد اور یکجہتی کا بھی درس دیتا ہے، کریم عزیز

### عید کے موقع پر اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں اور ایک دوسرے کا سہارا بنیں

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) اسلام آباد فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے عہدیداروں نے عید الفطر کے موقع پر پیغام میں کمزور اور ضرورت مندوں کے ساتھ عید کی خوشیاں بانٹنے، فلاحی معاشرہ کی تشکیل اور ملکی سلامتی کے لئے باہمی اتحاد کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ عاطف اکرام شیخ نے کہا کہ عید الفطر کا دن ہمیں اتحاد اور یکجہتی کا بھی درس دیتا ہے، پاکستان کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے میں اپنا کردار ادا کریں، کمزور اور ضرورت مندوں کے ساتھ عید کی خوشیاں بانٹیں، فلاحی معاشرہ تشکیل دیں۔ چیئرمین کریم عزیز نے کہا کہ عید کے موقع پر اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں اور ایک دوسرے کا سہارا بنیں، انہوں نے کہا کہ ملک کی سالمیت کے لیے متحد رہنا ہوگا۔ نائب صدر طارق جدون نے کہا کہ ہم رمضان المبارک میں حاصل کردہ تربیت کو اپنی روزمرہ زندگی میں نافذ کریں۔ عید الفطر کے موقع پر ہمیں اپنے ان بہن بھائیوں کو یاد رکھنا چاہیے جو معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ چیئرمین کوارڈینیشن ملک سہیل نے کہا کہ عید الفطر اللہ تعالیٰ کا انعام ہے جو ہمیں روزے کی مشقت پر عطا کیا گیا ہے، اپنی عملی زندگی میں بھی اخلاص، ایمانداری اور محبت کے جذبات کو برقرار رکھیں۔

اسلام آباد: ڈی آئی جی اسلام آباد محمد جواد طارق کا ضلع بھر میں چاند رات کے موقع پر ٹریفک انتظامات کا تفصیلی جائزہ۔

راولپنڈی: پولیس اہلکار چاند رات کی خصوصی سیکورٹی ڈیوٹی کے دوران بازار میں موجود ہیں

## فائرنگ کر کے ساتھی کے 14 سالہ بیٹے کو موت کے گھاٹ اتار دیا

### عادل محمود نے بتایا کہ وہ رائل گڈز اڈے پر 26 سال سے کام کر رہا ہے،

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) راولپنڈی میں ملازمت سے نکلوانے کے شبے پر مشتعل شخص نے فائرنگ کر کے ساتھی کے 14 سالہ بیٹے کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ پولیس کے مطابق تھانہ گوجر خان کے علاقے محلہ بابو گلاب میں فائرنگ کے واقعے میں 14 سالہ بچہ جاں بحق ہو گیا۔ عادل محمود نے بتایا کہ وہ رائل گڈز اڈے پر 26 سال سے کام کر رہا ہے، جہاں تین ماہ سے مامون بھی ملازمت کر رہا تھا۔ مامون کو اڈہ مالکان نے لوگوں سے آئے دن جھگڑوں اور نامناسب رویے کی وجہ سے ایک ہفتہ قبل ملازمت سے نکال دیا۔ 28 مارچ کو ہوٹل پر بیٹھا تھا کہ مامون نے آ کر دھمکیاں دیں کہ "تم نے مجھے ملازمت سے نکلوا دیا ہے، تم اور تمہارے بچوں کو نہیں چھوڑوں گا۔" گزشتہ شب گھر میں موجود تھے کہ دستک ہوئی، 14 سالہ بیٹا عدیل عادل دروازے پر گیا تو اچانک شور کی آواز آئی۔ جا کر دیکھا تو مامون بیٹے سے الجھ رہا تھا۔ روکنے کی کوشش کی تو اس نے دیکھتے ہی دیکھتے پسٹل نکال کر فائرنگ شروع کر دی۔

راولپنڈی: پٹرول پمپ سٹاف سے اسلحہ کی نوک پر کیش چھیننے والے دو ملزمان گرفتار

## چاند نظر آتے ہی ملک بھر کے بازاروں میں عید کی شاپنگ کیلئے رش بڑھ گیا

### مرد حضرات بھی اپنی عید کی تیاریوں کو فائنل کرنے کے لیے شاپنگ میں مصروف دکھائی دیے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) عید الفطر کا چاند نظر آتے ہی ملک بھر کے بازاروں میں رش لگ گیا۔ تفصیلات کے مطابق ملک میں شوال کا چاند نظر آنے کا اعلان کر دیا گیا اور عید الفطر کل ہوگی، چاند نظر آنے کے بعد عوام کی بڑی تعداد نے بازاروں کا رخ کر لیا اور ملک بھر کے بازاروں میں خواتین اور مرد حضرات کی عید کی شاپنگ مکمل کرنے کے لیے دوڑیں لگ گئیں، عید خریداری میں خواتین کی تعداد زیادہ ہے جن کے ساتھ بچے اور مرد حضرات بھی اپنی عید کی تیاریوں کو فائنل کرنے کے لیے شاپنگ میں مصروف دکھائی دیے۔ بتایا گیا ہے کہ راولپنڈی میں پاکستان کی پہلی واکنگ سٹریٹ صدر بنک روڈ پر عید شاپنگ پر شہریوں کا ہجوم امڈ آیا، چاند رات پر صدر بنک روڈ لوگوں کی توجہ کا مرکز بن گیا جہاں رات میں دن کا سماں بن گیا، چاند رات پر بنک روڈ پر خریداروں کا انتہا کا رش رہا، خوبصورت بینچ، فوڈ کیبن، جگمگاتی لائٹنگ اور پھولوں کی مہک سے شہری خوب محظوظ ہوئے، واکنگ سٹریٹ میں جیولری، چوڑیوں، مہندی کے سٹالز لگائے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ ملٹری لینڈ اینڈ کنٹونمنٹس بورڈ کی ہدایت پر راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ کا پیڈسٹرین سٹریٹ پر عید شاپنگ کے لیے آنے والے خریداروں کے لیے بہترین انتظامات کیے گئے، سی ای او کنٹونمنٹ بورڈ کی ہدایت پر واکنگ سٹریٹ میں شاپنگ کے لیے آنے والے خریداروں کو وسیع پارکنگ کی سہولت فراہم کی گئی جہاں شہریوں نے گاڑیاں پارک کرنے کے بعد پرسکون ماحول میں شاپنگ کی۔

## صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق کا چلڈرن ہسپتال لاہور کا دورہ

لاہور (نیوز رپورٹر) صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے چلڈرن ہسپتال لاہور کا دورہ کیا اور اس موقع پر پرووائس چانسلر یونیورسٹی آف چائلڈ ہیلتھ سائنسز پروفیسر جنید رشید، ایم ڈی چلڈرن ہسپتال پروفیسر ٹیپو سلطان و دیگر بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے مریضوں کی عیادت کی اور طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ خواجہ سلمان رفیق نے وزیر اعلیٰ شکایات سیل، ایمرجنسی وارڈ اور میڈیسن سٹور کا دورہ کیا۔ صوبائی وزیر صحت نے علاج و معالجہ بارے خود مریضوں کو کال کر کے فیڈ بیک لیا۔

## پنجاب بھر میں 1563 ٹریفک حادثات میں 14 افراد جاں بحق

لاہور (نیوز رپورٹر) ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ نے گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1563 ٹریفک حادثات پر ریسپانڈ کیا جن میں 777 افراد شدید زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر نزدیکی ضلعی و تحصیل کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 1045 معمولی زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل ٹیموں کے جائے حادثہ پر بروقت طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ بھی کم ہوا۔ ان حادثات میں زیادہ تر تعداد (76 فیصد) موٹر سائیکلز حادثات کی ہے اس لیے وقت کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح کو کم کرنے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرتے ہوئے لائن اور لین کے نظم و ضبط کا خیال رکھیں۔

## فلسطینی طلبا و طالبات کے ساتھ عید الفطر منائیں گے

لاہور (نیوز رپورٹر) صدر الخدمت فاؤنڈیشن پاکستان پروفیسر ڈاکٹر حفیظ الرحمن فلسطینی طلبا و طالبات کے ساتھ عید الفطر منائیں گے۔ غزہ متاثرین کیلئے الخدمت کی امدادی سرگرمیاں مسلسل جاری ہیں، یونیورسٹیز سمیت دیگر تعلیمی ادارے تباہ ہونے کے بعد غزہ کے طلبا کا تعلیمی سلسلہ ختم ہوا تو الخدمت فاؤنڈیشن نے انہیں پاکستان سمیت دیگر ممالک میں اسکالرشپ فراہم کی۔ فلسطینی طلبا کی پاکستان آمد کا سلسلہ مسلسل جاری ہے جنہیں الخدمت فاؤنڈیشن مختلف یونیورسٹیز اور دیگر پارٹنر فلاحی اداروں کے اشتراک سے بی ایس، ماسٹرز اور پی ایچ ڈی کی اسکالرشپ فراہم کر رہی ہے۔

## عید الفطر کے اس پرمسرت موقع پر اہل وطن اور امت مسلمہ کو مبارکباد پیش کرتا

### اللہ کریم بار بار ہمیں یہ خوشیاں نصیب فرمائے، ہماری عبادات کو شرف قبولیت عطا فرمائے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) جے یو آئی (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ عید الفطر کے اس پرمسرت موقع پر اہل وطن اور امت مسلمہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، اللہ کریم بار بار ہمیں یہ خوشیاں نصیب فرمائے، ہماری عبادات کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ عید الفطر کے موقع پر قوم کے نام اپنے پیغام میں مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ مسرت موقع پر اہل وطن اور امت مسلمہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ کریم بار بار ہمیں یہ خوشیاں نصیب فرمائے۔ ہماری عبادات کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ اس مبارک مہینے اور عید کی اس خوشی کے موقع پر بھی ملن عزیز اور دنیا کے مختلف مقامات پر ہمارے مسلمان بھائی بہنیں، بزرگ اور بچے دکھ اور تکلیف میں ہیں، انہیں دشمنوں کی جانب سے مسلسل اذیتیں دی جارہی ہیں۔ خصوصاً غزہ کے مسلمانوں پر اسرائیلی بربریت رمضان کے مقدس مہینے میں بھی جاری رہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو حضور نبی کریم نے جسد واحد قرار دیا ہے اور جسم کا کوئی حصہ تکلیف میں ہو تو پورا جسم اس تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔ اس وقت دنیا میں جہاں مسلمان تکلیف میں ہیں ہم ان کی تکلیف کو محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خوشی کے اس موقع پر اپنے گرد و پیش ضرورتمندوں، فقراء اور حاجتمندوں کی ضروریات کا خیال رکھیں کہ یہی ہمارے پیارے دین کی تعلیمات ہیں۔ اس رمضان المبارک میں ہمارے بہت سے علمائے کرام اور جماعتی رہنماؤں کی شہادتوں کے روح فرسا واقعات پیش آئے، عید کے موقع پر شہدائے کے ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی کا اہتمام کیا جائے۔ امن و امان کی ناقص صورتحال کے باعث نماز عید الفطر اور دیگر اجتماعات میں خود بھی سیکورٹی کا خیال رکھیں اور انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ بے جا اخراجات اور اسراف سے بچتے ہوئے سادگی سے عید منائیں۔ اللہ کریم ہمارا حامی و ناصر ہو۔

## پہلی واکنگ سٹریٹ صدر بنک روڈ پر عید شاپنگ پر شہریوں کا ہجوم امڈ آیا

### شہریوں نے واکنگ سٹریٹ میں پیدل گھوم پھر کر خوشگوار ماحول میں شاپنگ کرنے کو ترجیح دی

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) پاکستان کی پہلی واکنگ سٹریٹ صدر بنک روڈ پر عید شاپنگ پر شہریوں کا ہجوم امڈ آیا۔ چاند رات پر صدر بنک روڈ لوگوں کی توجہ کا مرکز بن گیا۔ رات میں دن کا سماں، چاند رات پر بنک روڈ پر خریداروں کا انتہا کا رش، خوبصورت بینچ، فوڈ کیبن، جگمگاتی لائٹنگ اور پھولوں کی مہک سے شہری خوب محظوظ ہوئے۔ واکنگ سٹریٹ میں جیولری، چوڑیوں، مہندی کے سٹالز لگائے گئے۔ ملٹری لینڈ اینڈ کنٹونمنٹس بورڈ کی ہدایت پر راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ کا پیڈسٹرین سٹریٹ پر عید شاپنگ کے لیے آنے والے خریداروں کے لیے بہترین انتظامات کیے گئے۔ سی ای او کنٹونمنٹ بورڈ کی ہدایت پر واکنگ سٹریٹ میں شاپنگ کے لیے آنے والے خریداروں کو وسیع پارکنگ کی سہولت فراہم کی گئی ہے جہاں شہریوں نے گاڑیاں پارک کرنے کے بعد پرسکون ماحول میں شاپنگ کی۔ راولپنڈی اور اس کے گرد و نواح سے بڑی تعداد میں خواتین، فیملیز، نوجوانوں اور مرد حضرات نے بڑے بڑے شاپنگ مال کا رخ کیا۔ شہریوں نے واکنگ سٹریٹ میں پیدل گھوم پھر کر خوشگوار ماحول میں شاپنگ کرنے کو ترجیح دی۔ بنک روڈ پر آنے والے خریداروں کی جانب سے راولپنڈی کنٹونمنٹ کے تاریخی پراجیکٹ کو خوب سراہا گیا۔ عید شاپنگ کی مناسبت سے صفائی، سیکیورٹی، انجینئر برانچ، گارڈن برانچ کے عملے کو واکنگ سٹریٹ پر تعینات کیا گیا۔ صدر بنک روڈ پر لگائے گئے خوبصورت پودے، پھولوں اور عید شاپنگ کے لیے لگائے گئے سٹالز نے واکنگ سٹریٹ کی خوبصورتی کو چار چاند لگا دیے۔

## اپنے پیاروں کے ساتھ عید منانے کے لیے بس اڈوں پر پردیسیوں کا رش

### سیکرٹری اسلام آباد ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے مختلف بس ٹرمینلز کے دورے کئے ہیں

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) اپنے پیاروں کے ساتھ عید منانے کے لیے بس اڈوں پر پردیسیوں کا رش، کرایہ نامہ پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ اسلام آباد ایکشن میں ہے۔ ترجمان ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق مسافروں سے زائد کرایہ وصول کرنے پر 4 گاڑیوں کو تھانے منتقل کر دیا گیا ہے۔ سیکرٹری اسلام آباد ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے مختلف بس ٹرمینلز کے دورے کئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر اسلام آباد عرفان نواز میمن نے کہا ہے کہ مسافروں سے ایک روپیہ بھی اضافی وصول کرنے والوں کی عید جیل میں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اسسٹنٹ کمشنرز اور مجسٹریس تمام اڈوں پر بلا تفریق کارروائیاں یقینی بنائیں۔ عرفان نواز میمن نے کہا کہ شہری زائد کرایہ مانگنے والے ٹرانسپورٹرز کی فی الفور نشاندہی کریں۔ ڈی سی اسلام آباد نے کہا ہے کہ تمام بس ٹرمینلز پر کرایہ نامہ آویزاں کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔

راولپنڈی: موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں میں ملوث ہمایوں گینگ کا سرغنہ ساتھیوں سمیت گرفتار

## جیولری شاپ سے لاکھوں روپے مالیت کا سونا چرانے والا ملزم گرفتار

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) راولپنڈی کے تھانہ وارث خان کی پولیس نے جیولری شاپ سے لاکھوں روپے مالیت کا سونا چرانے والا ملزم گرفتار کر لیا۔ ترجمان راولپنڈی پولیس کے مطابق سونا چرانے والا جیولری شاپ کا ہی ملازم نکلا۔ ملزم شوکت خان سے 28 لاکھ سے زائد مالیت کا سونا برآمد کر لیا گیا۔ ایس ایس پی آپریشنز نے کہا کہ ملزم کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کتنا ہی شاطر کیوں نہ ہو قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتا۔

## شہریوں کی رمضان بازاروں سے خریداری جاری

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) عید الفطر پر مزید پکوان بنانے کے لیے شہریوں کی رمضان بازاروں سے خریداری جاری ہے۔ سبزیوں، پھلوں سمیت دیگر سستے سٹالز پر بھی خریداروں کا رش ہے۔ ترجمان ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق ڈی سی اسلام آباد جی سکس رمضان بازار میں خریداری کے عمل کا جائزہ لینے پہنچ گئے۔ انہوں نے سرکاری نرخ نامہ کو چیک کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر اسلام آباد عرفان نواز میمن نے کہا کہ سحر و افطار کے بعد اب عید کی شاپنگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ شہریوں کو چینی پوائنٹس پر خصوصی ریلیف دیا جا رہا ہے۔ عرفان میمن نے مزید کہا کہ چکن سمیت دیگر اشیاء ضروریہ پر بھی ڈسکاؤنٹ دیا جا رہا ہے۔

## تین رکنی ڈکیت گینگ گرفتار کر کے چھینے گئے موٹر سائیکل

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) راولپنڈی کے تھانہ صادق آباد کی پولیس نے تین رکنی ڈکیت گینگ گرفتار کر کے چھینے گئے موٹر سائیکل، رقم اور اسلحہ برآمد کر لیا۔ ترجمان راولپنڈی پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان میں محسن، بشارت اور انصار شامل ہیں۔ ملزمان سے چھینے گئے دو موٹر سائیکل و رقم 35 ہزار روپے اور اسلحہ برآمد ہوا۔ ایس پی راول محمد حبیب راجہ کا کہنا ہے کہ ملزمان کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کر کے قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اولین ذمہ داری ہے جس کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

## مرغبانی کے حوالے سے تین ماہ کا فری تربیتی کورس 7 اپریل سے شروع ہوگا

### کورس کی کوئی فیس نہیں ہوگی اور کورس کی تکمیل پر شرکاء کو سرٹیفکیٹس بھی دیئے جائیں گے

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی میں مرغبانی کے حوالے سے تین ماہ کا فری تربیتی کورس 7 اپریل سے شروع ہوگا۔ سینئر ریسرچ آفیسر شعبہ توسیع کا کہنا ہے کہ تربیتی کورس کا آغاز 7 اپریل سے ہوگا جو 30 جون تک جاری رہے گا۔ اس کورس میں شرکت کے خواہشمند خواتین و حضرات ادارہ ہذا سے درخواست فارم حاصل کر کے اپنی رجسٹریشن 7 اپریل تک کروا سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کورس کی کوئی فیس نہیں ہوگی اور کورس کی تکمیل پر شرکاء کو سرٹیفکیٹس بھی دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا مرغبانی کا کورس مرغیوں کی نشوونما کے حوالے سے آگاہی فراہم کرتا ہے۔ مرغبانی سے وابستہ افراد کورس سے اہم بنیادی معلومات حاصل کر کے مرغبانی کی صنعت کو پروان چڑھا سکتے ہیں۔ 3 ماہ کا کورس محفوظ مرغبانی کے کاروبار کو پروان چڑھانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ مرغبانی کا کورس حکومت پنجاب کا مرغبانی کی صنعت کو فروغ دینے کے لیے اہم قدم ہے۔ کورس سے ہنرمند افرادی قوت، خود انحصاری، جدید ٹیکنالوجی اور منافع بخش کاروبار کے مواقع میسر آئیں گے۔

## چاند رات کے موقع پر شہر بھر میں سیکیورٹی کے مؤثر انتظامات

### چاند رات پر شرپسند اور جرائم پیشہ عناصر کی روک تھام کے لیے 30 خصوصی پکٹس قائم کی گئیں

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے چاند رات کے موقع پر شہر بھر میں سیکیورٹی کے مؤثر انتظامات کیے۔ سی پی او سید خالد ہمدانی کا کہنا ہے کہ شہر کے تمام چھوٹے بڑے بازاروں میں خواتین کو محفوظ اور پرسہولت ماحول کو یقینی بنانے کے لیے ویمن سیفٹی سکواڈ اور تھانوں کے سکواڈ نے گشت کے فرائض انجام دیئے۔ بازاروں میں آنے والی فیملیز اور خواتین کی سہولت و حفاظت کے لیے ویمن سیفٹی اسکواڈ کی 130 سے زائد لیڈی پولیس افسران نے ڈیوٹی انجام دی۔ انہوں نے کہا چاند رات پر شرپسند اور جرائم پیشہ عناصر کی روک تھام کے لیے 30 خصوصی پکٹس قائم کی گئیں جہاں پر 400 افسران نے فرائض انجام دیئے۔ چاند رات کے موقع پر تھانوں کی موبائلز اور موٹر سائیکل سکواڈ نے علاقہ میں خصوصی گشت کیا۔ سی پی او کا کہنا تھا کہ شہریوں کے جان و مال کی حفاظت اولین ذمہ داری ہے جس کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

## عید ہمیں صبر، برداشت، عبادت اور غریبوں کی مدد کا درس دیتی ہے

### چیف ایگزیکٹو لیسکو انجینئر شاہد حیدر کی ہدایت کے بعد خصوصی ٹیمیں تشکیل دے دی گئیں

لاہور (نیوز رپورٹر) چیف ایگزیکٹو لیسکو انجینئر شاہد حیدر نے عید کے موقع پر لیسکو صارفین کو مبارکباد پیش کی ہے۔ لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق انجینئر شاہد حیدر نے کہا ہے کہ عید ہمیں صبر، برداشت، عبادت اور غریبوں کی مدد کا درس دیتی ہے، تمام پاکستانی ملک کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے چاند رات پر بجلی کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنانے کی ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ عید کے دوران بھی صارفین کو بلا تعطل بجلی فراہم کی جائے۔ چیف ایگزیکٹو لیسکو انجینئر شاہد حیدر کی ہدایت کے بعد خصوصی ٹیمیں تشکیل دے دی گئیں، خصوصی ٹیمیں عید کی چھٹیوں کے دوران ذمہ داریاں ادا کریں گی، چیف ایگزیکٹو لیسکو انجینئر شاہد حیدر سارے آپریشن کو خود مانیٹر کریں گے۔ ترجمان لیسکو کے مطابق صارفین کسی بھی پریشانی کی صورت میں 118 پر رابطہ کریں، عید کے موقع پر جی ایم ٹیکنیکل رمضان بٹ نے بھی اہل اسلام کو مبارکباد پیش کی۔ چیف ایگزیکٹو لیسکو انجینئر شاہد حیدر نے عید کے موقع پر لیسکو صارفین کو مبارکباد پیش کی ہے۔ لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق انجینئر شاہد حیدر نے کہا ہے کہ عید ہمیں صبر، برداشت، عبادت اور غریبوں کی مدد کا درس دیتی ہے، تمام پاکستانی ملک کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔